اوصافِ محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

تحریر و ترتیب

حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

بزمِ عشاق

جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ

جامعہ شیخ الاسلام تعلیم القرآن والحدیث نیو پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم

اما بعد

فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محبت سے درود و سلام

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ

محترم قارئین کرام! اس کائنات آب و گل میں ہر پیدا ہونے والے انسان کا کوئی نہ کوئی ایک نام پیدائشی اور زیادہ بھی بطور کنیت و خطاب کے مشہور ہوتے ہیں۔ جن میں بعض سے بعض ایک وقتی فوقیت و فضیلت کی تشہیر مراد ہوتی ہے اور بعض سے صرف پکارنے کا کام لیا جاتا ہے۔ مگر ان افراد میں ناموں کے لحاظ سے معنوی واقفیت و حقیقت بہت کم پائی جاتی ہے' بلکہ یوں کہئے کہ ہوتی ہی نہیں۔ آج ناموں کے لحاظ سے تو لاکھوں علی' حسین' حسن' احمد' خالد' طارق وغیرہ وغیرہ موجود ہیں مگر ان کے یہ اسماء محض شناخت تک محدود ہوں گے اور اپنی صفات عملیہ سے جو اس نام سے متعلق ہیں کوسوں دور۔

چونکہ یہ بات زبان زد خلائق ہے کہ اچھے ناموں میں بلحاظ اپنی تاثیرات کے ہزاروں برکات سے انسان بہرہ مند ہوتا ہے۔ اس لئے نام اچھے رکھنے چاہئیں۔ مگر ان کی حقیقت معنوی کا ورود اور تاثیرات کا ظہور بہت کم پایا جاتا ہے۔ سعادت ازلی اور چیز ہے اور نام نہاد تفوق اور۔

کتب تاریخ میں لکھا ہے کہ رحمت دو جہاں ﷺ سرور کائنات فخر موجودات' مختار شش جہات ﷺ کی پیدائش سے قبل جب یہ بات مشہور ہو گئی کہ ایک نبی رحمت آخر الزمان ﷺ عنقریب دنیا میں تشریف لانے والے ہیں۔ جن کا اسم پاک محمد ﷺ ہو گا تو عرب میں بعض لوگوں نے اپنے بچوں کا نام محمد رکھنا شروع کر دیا کہ شاید وہ وجود با جود ہمیں میں سے پیدا فرما دیا جائے۔ مثلاً چھ بچوں کے نام محبوب کبریاء ﷺ سے قبل رکھے جا چکے تھے جو یہ ہیں۔ محمد بن احیحہ بن الجلاح الاوسی' محمد بن سلمہ انصاری' محمد بن براء لکری' محمد بن سفیان بن کا مجاشع' محمد بن عمران جعفی' محمد بن خزاعی سلمی۔ مگر اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جہاں اس نے اپنے انعام رسالت کو رکھنا ہوتا ہے اور یہ راز معرفت صرف محمد ﷺ بن عبداللہ اور محمد رسول اللہ ﷺ ہی میں رکھا جو ازلی و ابدی طور پر اس کے لئے منتخب تھے۔

اس باب میں صرف محبوب کبریاء ﷺ ہی کی ایک جامع صفات ہستی ہے جن کے اسماء گرامی جہاں بھر کے موسوم افراد سے زیادہ اور جس کی ذات بابرکات، ہر اپنے اسم کی کل مصداق اور اس کی حقیقت صوری و معنوی کی صحیح حال و حامل ہے۔ اللہ کریم نے جو اسم مبارک اپنے محبوب ﷺ کے لئے خاص کرنا چاہا۔ اس کے ارشاد فرمانے سے قبل اپنے محبوب ﷺ نے محبوب کو اس کی خصوصیتوں کا حامل اور حقیقتوں کا امل کر کے

بھر فرمایا۔ وہ محبوب کبریاء ﷺ صرف اسماء عالیہ سے موسوم ہی نہیں بلکہ تمام اسماء علیہ کے حقائق محبوب کریم ﷺ کی ذات گرامی میں مجتمع ہیں۔ وہ عوام کی طرح محض اسماء مبارکہ کی فہرست ہی نہیں رکھتے بلکہ وہ محبوب کریم ﷺ کی ذات پر ہر لحاظ سے منطبق اور صادق آتے ہیں اور یہ ایک وہ خوبی ہے جو جہاں بھر کے اولین و آخرین افراد میں اسماء کی اس بہتات کے ساتھ قطعاً نہیں پائی جائے گی۔ بلکہ اکثر انبیاء علیہم السلام کو بھی جو اسماء کی ایک ایک بزرگی کے ساتھ خاص کیا گیا ہے مثلاً ابراہیم علیہ السلام کا اسم شریف حلیم، نوح علیہ السلام کا شکور، عیسیٰ و یحییٰ علیہم السلام کا برو سید، موسیٰ علیہ السلام کا کریم و قوی، یوسف علیہ السلام کا حفیظ و علیم، ایوب علیہ السلام کا صابر اور اسماعیل علیہ السلام کا صادق الوعد۔ ان سب پر بھی محبوب کبریاء ﷺ کو زیادتی اسماء میں فضیلت تامہ حاصل ہے۔

تمنا ہے کہ محبوب کبریاء ﷺ کے چند اسماء مبارکہ کو یکجا کر کے حضور ﷺ ہی کے علم کی روشنی میں اس خلق خدا تک ذرا تفصیل کے ساتھ پہنچاؤں۔ اللہ کریم نے اپنے محبوب ﷺ کو ان محامد و محاسن، خصائص و امتیازات اور کمالات و معجزات سے نوازا جو کائنات میں کسی دوسرے نبی یا رسول کو عطا نہیں کئے گئے۔ قرآن مجید کا لفظ لفظ اذکار محبوب کریم ﷺ کے بلند کئے جانے پر دلالت کرتا ہے اور اس میں متعدد مقامات پر خالق کائنات نے اپنے محبوب رسول ﷺ کا ذکر اپنے ذکر کے ساتھ کیا ہے جبکہ دیگر انبیاء و رسل میں سے کسی کا ذکر اس قدر اہتمام کے ساتھ نہیں کیا گیا۔ اللہ کریم نے جہاں ایمان کی بات کی تو وہیں پر اپنے محبوب ﷺ پر ایمان لانے کا حکم فرمایا۔ اپنی اطاعت کے ساتھ آپ ﷺ کی اطاعت، اپنی محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی محبت، اپنے ادب کے ساتھ آپ ﷺ کے ادب، اپنی رضا کے ساتھ آپ ﷺ کی رضا اور اپنی ناراضگی کے ساتھ آپ ﷺ کی ناراضگی کو بیان فرمایا۔ اپنے محبوب ﷺ کے نافرمان کو اپنا نافرمان اور آپ ﷺ کے دشمن کو اپنا دشمن قرار دیا۔

قرآن کریم میں محبوب کریم ﷺ کے دو ذاتی نام محمد ﷺ اور احمد ﷺ بیان ہوئے ہیں، جبکہ متعدد صفاتی نام مذکور ہیں، جیسے کہیں آپ ﷺ کو مدثر کہہ کر مخاطب کیا گیا تو کہیں مزمل کہا گیا، کہیں طٰہٰ کے لقب سے پکارا گیا تو کہیں یٰسین سے خطاب کیا گیا۔ اسی طرح اسی کے ذریعے آپ ﷺ کی شان امیت اور خاتم النبیین کے ذریعے شان ختم نبوت کا بطور خاص بیان اور اہل ایمان کو خوشخبری دینے کے لئے آپ ﷺ کو بشیر، مبشر اور کفار و منافقین کو عذاب الٰہی کی وعید سنانے کے لئے آپ ﷺ کو نذیر اور منیر کے القاب سے یاد کیا گیا۔ مزید برآں کلام الٰہی میں جن صفاتی ناموں کا سہرا آپ ﷺ کی لوح جبین پر سجایا گیا وہ یہ ہیں۔

رؤف، رحیم، شاہد، مشہود، شہید، ہادی، کریم، سراج منیر، نور وغیرہ۔

اس حوالے سے ہم دیکھتے ہیں کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کثیر ہیں۔ اسی طرح محبوب خدا ﷺ بھی کثیر اسمائے گرامی کے حامل ہیں۔ اس پر مستزاد اللہ کریم نے آپ ﷺ کو اپنے بعد صفاتی نام بھی عطا فرمائے ہیں۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے اس موضوع پر خصوصیت کے ساتھ اپنی شہرہ آفاق

کتاب الشفا میں ایک مفصل باب باندھا ہے۔ جس میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ اسماء کے معنی کا اطلاق ذات باری تعالیٰ پر کن جہات سے اور ذات مصطفیٰ ﷺ پر کس طرح ہوتا ہے۔ وہ اس ضمن میں اس فرق کو ملحوظ رکھتے ہیں کہ صفات الٰہیہ ذاتی ہوتی ہیں جبکہ صفات محمد یہ ﷺ عطائی ہیں۔

تذکار رسالت سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ رحمت دو جہاں ﷺ کا کثیر الاسماء ہونا آپ ﷺ کی عظمت و رفعت اور شان و شوکت کی دلیل ہے جیسا کہ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ 'الریاض الانیقہ فی شرح اسماء خیر الخلیقہ' میں لکھتے ہیں۔ ''کسی کا کثیر الاسماء ہونا اس کی عظمت و رفعت پر دلالت کرتا ہے اور یہ اس لئے کہ لوگوں کی توجہ اس کی (بلند) ذات اور (اونچی) شان کی طرف ہو جائے''۔

محترم قارئین کرام! جس طرح اللہ کریم کے ان گنت اسمائے حسنیٰ منقول ہیں لیکن ذاتی نام صرف اللہ ہے۔ اسی طرح حضور نبی اکرم ﷺ کے صفاتی نام تو بے شمار ہیں لیکن ذاتی نام صرف دو ہیں' محمد (ﷺ) اور احمد (ﷺ)۔ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ زمین پر میرا نام 'محمد (ﷺ)' اور آسمان پر 'احمد (ﷺ)۔ آپ ﷺ کے اسمائے صفاتی کی تعداد کے حوالے سے علماء کے متعدد اقوال ہیں۔ امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے المواہب اللدنیہ (۲:۱۱-۲۱) میں تین سو سینتیس (۳۳۷) نام اور ۴ کنیتوں ابوالقاسم' ابوابراہیم' ابوالارامل اور ابوالمومنین کا ذکر کیا ہے۔ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے الریاض الانیقہ فی شرح اسماء خیر الخلیقہ میں تین سو چالیس (۳۴۰) سے زیادہ اسماء مبارکہ اور چار کنیتیں ذکر کی ہیں۔ امام صالحی رحمۃ اللہ علیہ نے محبوب کریم ﷺ کے سات سو چون (۷۵۴) نام اور چار کنیتیں ابوالقاسم' ابوابراہیم' ابوالارامل اور ابوالمومنین بیان کی ہیں۔ ابن فارس کا کہنا ہے کہ آپ ﷺ کے اسماء مبارکہ بارہ سو (۱۲۰۰) ہیں۔ قاضی ابوبکر بن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے جامع الترمذی' کی شرح میں بعض صوفیاء سے نقل کیا ہے ''اللہ تعالیٰ کے ایک ہزار (۱۰۰۰) نام ہیں اور حضور نبی اکرم ﷺ کے بھی ایک ہزار (۱۰۰۰) نام ہیں''۔ ابن وحید رحمۃ اللہ علیہ نے اسماء المصطفیٰ ﷺ میں تین سو (۳۰۰) اسماء مبارکہ بیان کئے ہیں۔

☆ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوہ (۱:۳۰۶) میں قریباً چار سو (۴۰۰) اسمائے محبوب ﷺ کا ذکر کیا ہے۔ یوں مجموعی طور پر محبوب کریم ﷺ کے اسماء مبارکہ چودہ سو (۱۴۰۰) سے زائد بن جاتے ہیں۔

☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ہمارے لئے اپنے کئی اسمائے گرامی بیان فرمائے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ انا محمد و احمد و المقفی والحاشر و نبی التوبۃ و نبی الرحمۃ ''میں محمد (ﷺ) ہوں اور میں احمد (ﷺ) ہوں اور مقفی اور حاشر (ﷺ) ہوں اور نبی توبہ (ﷺ) اور نبی رحمت (ﷺ) ہوں۔

☆ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ محبوب کریم ﷺ نے فرمایا۔ لی

خمسة اسماء انا محمد و احمد وانا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی ونا العاقب "میرے پانچ نام ہیں میں محمد (ﷺ) ہوں، احمد (ﷺ) ہوں، ماحی (مٹانے والا ﷺ) ہوں کہ رب کریم میرے توسط سے کفر (وشرک) کے ہر نشان کو مٹادے گا اور میں حاشر (ﷺ) ہوں کہ سب لوگ (قیامت کے روز اپنی قبروں سے اٹھاکر) میرے قدموں میں جمع کئے جائیں گے اور میں عاقب (ﷺ) (سب نبیوں سے آخر میں آنے والا) ہوں" (بخاری شریف)۔ امام مسلم کی روایت کردہ حدیث کے آخری الفاظ یہ ہیں والعاقب الذی لیس بعدہ نبی "اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو"۔

☆ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں "پانچ نام ہونے سے مراد یہ ہے کہ یہ نام سابقہ کتب ساویہ میں مذکور تھے اور گزشتہ اقوام یہ نام جانتی تھیں" (الشفاء)۔

☆ خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں "پانچ نام ہونے سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کے یہ پانچ نام رکھے جبکہ باقی آپ ﷺ کے اوصاف (صفاتی نام) ہیں" (نسیم الریاض)۔

محبوب کریم ﷺ کے متعدد اسماء 'حمد' سے مشتق ہیں

محبوب کریم ﷺ کے اسماء مبارکہ میں مادہ 'حمد' کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ اس مادہ سے محبوب کریم ﷺ کے کم از کم چار نام مشتق ہیں۔ محمد، احمد، حامد اور محمود ﷺ۔ ان میں سے تین اسماء مبارکہ (محمد، احمد اور محمود ﷺ) 'تعریف کئے گئے' کا مفہوم رکھتے ہیں۔ محمد اسم مفعول اور احمد اسم تفضیل کا صیغہ ہے اور دونوں میں حمد کی معنوی وسعت اور کثرت کی طرف اشارہ ہے۔ رحمت دو جہاں ﷺ کے یہ تینوں اسمائے مبارکہ آپ ﷺ کی کثرت تعریف و توصیف کے مظہر ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ محبوب دو جہاں ﷺ کی تعریف صرف مخلوق یعنی کائنات جن و انس اور ملائکہ ہی نہیں کرتے بلکہ خود اللہ رب العزت بھی ہمہ وقت آپ ﷺ کی ثناء میں مصروف ہے، جیسا کہ ارشاد فرمایا گیا۔ ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی، یایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما "بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے پیغمبر (ﷺ) پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی آپ (ﷺ) پر درود اور خوب سلام بھیجا کرو"۔ ذیل میں ہم محبوب کریم ﷺ کے مشہور اسمائے گرامی کا معروف ترتیب کے مطابق فرداً فرداً اجمالی ذکر کرتے ہیں (مزید تفصیل ہماری کتاب "مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام" میں ملاحظہ فرمائیں)۔

☆ محمد ﷺ

اسم 'محمد ﷺ' اتنا مکمل اور حسین ہے کہ اس کے سنتے ہی ہر نگاہ فرط تعظیم و ادب سے جھک جاتی ہے اور لبوں پر درود و سلام کے زمزمے جاری ہو جاتے ہیں، لیکن یہ حقیقت بہت سوں سے مخفی ہے کہ اس کا معنی و مفہوم بھی اس کے ظاہر کی طرح حسین و دلآویز ہے۔ لفظ محمد 'حمد' سے مشتق ہے جس کے معنی تعریف اور ثنا

بیان کرنے کے ہیں۔ یہ نام قدرت کی طرف سے روز اول ہی سے آپ ﷺ کے لئے خاص کر دیا گیا تھا۔ سابقہ کتب سماویہ میں یہ اسم مبارک بار بار بیان ہوتا رہا۔ قرآن مجید میں آپ ﷺ کا یہ نام چار مرتبہ آیا ہے۔

☆ احمد ﷺ

محبوب کریم ﷺ کا یہ اسم گرامی اسم تفضیل کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے "اللہ تعالیٰ کی بہت زیادہ یا سب سے زیادہ حمد کرنے والے"۔ آپ ﷺ سے قبل کسی کا نام احمد نہیں تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو آپ ﷺ کی آمد کی خوشخبری دیتے ہوئے یہی نام بتایا تھا۔ جیسا کہ قرآن مجید کی سورۃ الصف (٦:٦١) میں مذکور ہے۔

☆ حامد ﷺ

یہ 'حمد' مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اور اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی شایان شان اس کی حمد و ثنا کرنا ہے۔ یہ وصف محبوب کبریاء ﷺ میں بہت ہی نمایاں ہے کیونکہ آپ ﷺ ہر حالت میں اللہ کی حمد و ثنا کرتے رہتے ہیں۔

☆ محمود ﷺ

اس کا معنی ہے۔ جس کی تعریف کی جائے اور محبوب دو جہاں ﷺ کا یہ نام مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ کے اوصاف حمیدہ کی کثرت کے سبب تعریف کی جاتی ہے۔

☆ قاسم ﷺ

اس کا معنی ہے تقسیم کرنے والا۔ جملہ نعمتیں چونکہ رحمت دو جہاں ﷺ کے وسیلہ سے عطا کی جاتی ہیں اس لئے آپ ﷺ قاسم ہیں۔

☆ عاقب ﷺ

اس کا معنی ہے پیچھے آنے والا۔ روح کائنات ﷺ چونکہ تمام انبیاء کرام ﷺ سے پیچھے تشریف لائے اس لئے آپ ﷺ عاقب ہیں۔

☆ فاتح ﷺ

اس کا معنی ہے کھولنے والا۔ مالک دو جہاں ﷺ فاتح ہیں کہ آپ ﷺ نے راہ ہدایت کا دروازہ کھولا ہے۔ علاوہ ازیں روز محشر جنت کا دروازہ بھی آپ ﷺ کھولیں گے۔

☆ شاھد ﷺ

اس کا معنی ہے جاننے والا' مشاہدہ کرنے والا یا حاضر اور موجود ہونے والا۔ جان کائنات ﷺ کو یہ نام اس لئے دیا گیا کہ آپ ﷺ احوال امت کا مشاہدہ فرما رہے ہیں اور عطائے الٰہی سے وہ کچھ جانتے ہیں جو کوئی دوسرا نہیں جانتا۔

☆ حاضر ﷺ

اس کا معنی ہے لوگوں کو جمع کرنے والا۔ رحمت کائنات ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ روز قیامت سب لوگ آپ ﷺ کے قدموں میں اپنی قبروں سے اٹھا کر جمع کئے جائیں گے۔

☆ رشید ﷺ

رشید کا معنی ہے ثابت قدم اور ہدایت دینے والا۔ جان کائنات ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ آپ ﷺ دین پر ثابت قدم اور امت کو ہدایت دینے والے ہیں۔

☆ مشہود ﷺ

اس کا معنی ہے وہ جس کے اوامر و نواہی کی شہادت دی جائے۔ معلم اخلاق ﷺ کا یہ اسم مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ نے پیغام حق پہنچایا اور لوگوں نے اس کی گواہی دی۔

☆ بشیر ﷺ

بشیر کا معنی ہے بشارت دینے والا اور خوشخبری سنانے والا۔ محبوب دو جہاں ﷺ کا اسم گرامی اس لئے ہے کہ آپ ﷺ کو بشارت دینے والا بنا کر بھیجا گیا۔ آپ ﷺ کا یہ اسم گرامی قرآن مجید میں بھی مذکور ہے۔

☆ نذیر ﷺ

اس کا معنی ہے ڈر سنانے والا۔ محبوب کبریاء ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ کفار و مشرکین اور گنہگاروں کو آپ ﷺ ڈر سنانے والے ہیں۔

☆ داع ﷺ

اس کا معنی ہے بلانے والا۔ محبوب دو جہاں ﷺ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی توحید اور اپنی رسالت کی طرف بلانے والے ہیں۔

☆ شاف ﷺ

جان کائنات ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے اذن سے بیماری سے شفا دینے والے ہیں۔ علاوہ ازیں اپنی امت کے دکھوں کا مداوا فرماتے ہیں۔

☆ ہاد ﷺ

اس کا معنی ہے ہدایت دینے والا۔ اللہ تعالیٰ نے شاہ خوباں ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے ہدایت بنا کر مبعوث فرمایا ہے اسی لئے آپ ﷺ کا نام ہاد ہے۔

☆ مہد ﷺ

مہد وہ ذات بابرکات ﷺ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حق کی ہدایت مرحمت فرمائی۔

☆ ماح ﷺ

اس کا معنی ہے مٹانے والا۔ محبوب کبریاء ﷺ کا نام ماح اس لئے ہے کہ آپ ﷺ دنیا سے کفر و شرک کو پہلے انبیاء کی نسبت زیادہ مٹانے والے ہیں۔

☆ منج ﷺ

اس کا معنی ہے نجات دلانے والا۔ شفیع اعظم ﷺ منج ہیں کہ آپ ﷺ اپنی امت کو آگ سے نجات دلانے والے ہیں۔

☆ ناہ ﷺ

اس کا معنی ہے روکنے والا۔ حسن کامل ﷺ ناہ اس سبب سے ہیں کہ آپ ﷺ لوگوں کو برائی سے روکتے ہیں۔

☆ رسول ﷺ

اس کا معنی ہے پیغامبر۔ رحمت دو جہاں ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے پیغام حق دے کر مبعوث فرمایا اس لئے آپ ﷺ کا یہ نام ہے۔

☆ نبی ﷺ

اس کا معنی ہے غیب کی خبریں بتانے والا۔ امام الانبیاء ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے لوگوں کو غیب کی خبریں بتائیں اس لئے نبی کہلائے۔

☆ امی ﷺ

اس کا معنی ہے جو کسی دنیوی ذریعہ علم سے نہ پڑھا ہو۔ رحمت کائنات ﷺ امی نبی ہیں کیونکہ آپ ﷺ نے کسی کے سامنے زانوئے تلمذ طے نہیں کیے بلکہ آپ ﷺ کو خود رحمٰن نے پڑھایا۔

☆ تہامی ﷺ

پیکر جمال و کمال ﷺ کے اس نام کی نسبت تہامہ کی طرف ہے جو کہ مکہ مکرمہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

☆ ھاشمی ﷺ

محبوب کریم ﷺ کے اس لقب کی نسبت آپ ﷺ کے پڑدادا ہاشم بن عبدمناف کی طرف ہے۔

☆ ابطحی ﷺ

لغوی طور پر اس کا معنی ہے وہ پانی جو پہاڑوں سے نیچے آئے اور ابھرا ابھر کر بہے۔ اس نام کی نسبت مکہ کے اس کشادہ نالے کے ساتھ ہے جس میں وادیٔ مکہ کا پانی بہتا تھا۔ اسے یہ نام اس لئے دیا گیا کہ یہ قریش بطاح کے ساتھ خاص تھا اس حوالے سے محبوب کریم ﷺ کو ابطحی ﷺ کہا جاتا ہے۔

☆ عزیز ﷺ

امت کا تکلیف اور مشقت میں پڑنا آپ ﷺ کو سخت گراں گزرتا ہے' اس لئے آپ ﷺ کا لقب عزیز ہے۔ یہ لقب سورۃ التوبہ میں مذکور ہے۔

☆ حریص علیکم ﷺ

حریص سے مراد ہے کہ مطلوب کے لئے قوی ارادہ ہونا۔ رحمت دو جہاں' محسن کائنات ﷺ کا یہ اسم مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ امت کے راہ ایمان وہدایت پر ہونے کی شدید خواہش رکھتے ہیں۔ یہ اسم قرآن مجید کی آیت مبارکہ سے ماخوذ ہے۔

☆ رئوف ﷺ

رئوف ﷺ سے مراد رحمت میں شدت اور مبالغہ۔ رحمت کائنات ﷺ کو اس وصف عالی کے متحمل ہونے کے باعث یہ نام دیا گیا۔

☆ رحیم ﷺ

اس کا معنی ہے بہت زیادہ رحم کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ خود رحیم ہے اور اس نے یہ صفت اپنے محبوب ﷺ کو بھی عطا فرمائی اور آپ ﷺ کو اس نام سے نوازا۔

☆ طٰہٰ ﷺ

یہ لفظ قرآن پاک کے حروف مقطعات میں سے ہے اور اہل علم نے اسے آپ ﷺ کے اسماء میں بھی شمار کیا ہے۔

☆ مجتبیٰ ﷺ

اس کا معنی ہے چنا ہوا۔ شاہ خوباں ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ اللہ نے آپ ﷺ کو چن لیا اور اپنا محبوب بنایا۔

☆ طسٓ ﷺ

یہ لفظ قرآن مجید کے حروف مقطعات میں سے ہے اور اسے محبوب کریم ﷺ کا اسم کہا گیا ہے۔

☆ مرتضیٰ ﷺ

محبوب کریم ﷺ کا یہ نام مبارک اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ خود آپ ﷺ کی رضا کا طالب ہے۔

☆ حٰمٓ ﷺ

رحمت کائنات ﷺ کا اسم مبارک ہے اور حروف مقطعات میں سے ہے۔

☆ مصطفیٰ ﷺ

اس کا معنی ہے چنا ہوا۔ جان کائنات ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنی

عنایات ونوازشات کے لئے چن لیا۔

☆ یسٓ ﷺ

یہ قرآن مجید کے حروف مقطعات میں سے ہے اور مفسرین نے اسے راحت جاں ﷺ کے اسمائے گرامی میں شمار کیا ہے۔

☆ اولیٰ ﷺ

اولیٰ کا معنی ہے سب سے زیادہ قریب۔ محبوب کریم ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ آپ ﷺ ایمان والوں سے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

☆ مزمل ﷺ

اس کا معنی ہے کپڑا اوڑھنے والا۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ المزمل میں آپ ﷺ کو اس نام سے مخاطب فرمایا جب آپ ﷺ کپڑا اوڑھے لیٹے ہوئے تھے۔

☆ ولی ﷺ

اس سے مراد مدد کرنے والا، سرپرست یا متولی ہے۔ آپ ﷺ کو جمیع مخلوق کے سرپرست اور متولی ہونے کے سبب یہ نام دیا گیا۔

☆ مدثر ﷺ

اس کا معنی ہے کملی اوڑھنے والا۔ محبوب کبریاء ﷺ ایک مرتبہ کملی اوڑھے لیٹے ہوئے تھے تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس نام سے خطاب فرمایا۔

☆ متین ﷺ

اس کا معنی ہے نہایت مضبوط۔ جان کائنات ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بے پناہ جسمانی قوت سے نوازا۔

☆ مصدق ﷺ

محبوب کریم ﷺ کا یہ اسم گرامی اس لئے رکھا گیا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو وحی لے کر آئے آپ ﷺ نے اس کی تصدیق فرمائی۔

☆ طیب ﷺ

اس کا معنی ہے پاک وعمدہ ہونا اور (اس میں کوئی شک نہیں کہ) محبوب کریم ﷺ سے زیادہ پاک کوئی نہیں۔

☆ ناصر ﷺ

اس کا معنی ہے مددگار۔ رحمت کائنات ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ آپ ﷺ نے دین کی نصرت فرمائی اور اسلام کو عزت بخشی۔

☆ منصور ﷺ

اس کا معنی ہے مدد یافتہ۔ محبوب دو جہاں ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ اشاعت دین میں آنے والی مشکلات و مصائب میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی مدد فرمائی۔

☆ مصباح ﷺ

مصباح چراغ کو کہتے ہیں۔ نور مجسم ﷺ کا یہ اسم مبارک اس لئے ہے کہ آپ جہالت و کفر کی تاریکیوں میں ہدایت کا چراغ ہیں۔

☆ امر ﷺ

اس کا معنی ہے نیکی کا حکم دینے والے۔ معلم اخلاق ﷺ چونکہ سب سے زیادہ نیکی کا حکم فرمانے والے تھے اس لئے آپ ﷺ کو یہ نام دیا گیا۔

☆ حجازی ﷺ

محبوب کریم ﷺ کے اس نام کی نسبت حجاز کی طرف ہے جو کہ مکہ مکرمہ و یمامہ اور اس کے اردگرد کا علاقہ ہے۔

☆ ترازی ﷺ

اس کا معنی ہے مضبوط جسم والا۔ مالک دو جہاں ﷺ کا یہ اسم مبارک اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو کمال درجہ کی قوت بدنی سے نوازا۔

☆ قرشی ﷺ

سرور کائنات ﷺ کے اس نام کی نسبت آپ ﷺ کے قبیلہ قریش کی طرف ہے۔

☆ مضری ﷺ

آپ ﷺ کے اس اسم کی نسبت آپ ﷺ کے ایک جد مضر کی طرف ہے۔

☆ نبی التوبۃ ﷺ

محبوب کریم ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ آپ ﷺ نے خبر دی کہ جب اللہ تعالیٰ کے بندے (سچے دل سے) توبہ کرتے ہیں تو اللہ ان کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

☆ حافظ ﷺ

حضور رحمت عالم ﷺ کا یہ نام مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ حافظ وحی الٰہی ہیں اور آپ ﷺ اپنی امت کی حفاظت فرمانے والے ہیں۔

☆ کامل ﷺ

حسن کامل ﷺ کا یہ نام مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ اپنی خلق اور خلق دونوں میں

☆ صادق ﷺ

اس سے مراد ہے راست باز۔ محسن کائنات ﷺ سے زیادہ راست باز کون ہو سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ کفار مکہ بھی آپ ﷺ کو صادق کے لقب سے پکارتے تھے۔

☆ امین ﷺ

رحمت کائنات ﷺ اپنی صداقت اور امانتداری کے سبب لڑکپن سے ہی عالم عرب میں صادق اور امین کے لقب سے معروف تھے۔

☆ عبداللہ ﷺ

اس کا معنی ہے اللہ کا بندہ۔ محبوب کریم ﷺ بندگی کے اس مقام پر فائز ہیں کہ جس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ آپ ﷺ کا یہ نام سورۃ الجن میں مذکور ہے۔

☆ کلیم اللہ ﷺ

تاجدار کائنات ﷺ نے شب معراج اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل کیا اس لئے کلیم اللہ کہلوائے۔

☆ حبیب اللہ ﷺ

شاہ خوباں ﷺ کا یہ اسم گرامی حدیث مبارکہ ''میں اللہ کا حبیب (ﷺ) ہوں'' سے ماخوذ ہے۔

☆ نجی اللہ ﷺ

اس کا معنی ہے اللہ تعالیٰ سے راز و نیاز اور پیار و محبت کی باتیں کرنے والے ﷺ۔

☆ صفی اللہ ﷺ

محبوب کریم ﷺ کا یہ اسم مبارک اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنی تمام مخلوق میں سے بہترین مخلوق کے طور پر چن لیا۔

☆ خاتم الانبیاء ﷺ

آپ ﷺ پر سلسلہ نبوت و رسالت ختم ہوا اس لئے آپ ﷺ خاتم الانبیاء ہیں۔

☆ حسیب ﷺ

اس کا معنی ہے کہ اتنا کچھ عطا فرمانے والا کہ سائل کو مزید حاجت نہ رہے۔ رحمت کائنات ﷺ کے حق میں یہ معنی اس لئے ہیں کہ آپ ﷺ اپنی امت کی تمام دنیاوی اور اخروی حاجات پوری کرنے کے لئے کافی ہیں اور امت کسی دوسرے کی محتاج نہیں۔

☆ مجیب ﷺ

اس کا معنی ہے قبول کرنے والا۔ محبوب کریم ﷺ نے اپنے رب کا پیغام قبول فرمایا اس لئے آپ ﷺ کا نام مجیب ہے۔

☆ شکور ﷺ

مالک دو جہاں ﷺ رب ذوالجلال کا سب سے زیادہ شکر بجالانے کے سبب شکور ﷺ ہیں۔

☆ مقتصد ﷺ

اس کا معنی ہے میانہ روی اختیار کرنے والے ﷺ۔

☆ رسول الرحمة ﷺ

جان کائنات ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ آپ ﷺ کو رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

☆ قوی ﷺ

اس کا معنی ہے بہت زیادہ قوت والا۔ روح کائنات ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے کمال درجہ کی روحانی و بدنی قوت عطا فرمائی اس لئے آپ ﷺ قوی کہلائے۔

☆ حفی ﷺ

اس کا معنی ہے عطا کرنے والا یا روکنے والا۔ پیکر جمال و کمال ﷺ حفی ہیں کہ آپ ﷺ کی عطا عام ہے۔ علاوہ ازیں آپ ﷺ لوگوں کو شرک سے منع کرنے والے ہیں اور ان سے جہنم کی آگ روکنے والے ہیں۔

☆ مامون ﷺ

اس کا معنی ہے امین بنانا۔ محبوب کریم ﷺ کو وحی الٰہی کا امین ہونے کے سبب مامون کیا گیا ہے۔

☆ معلوم ﷺ

آپ ﷺ کا یہ نام مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ جملہ کائنات میں معروف ہیں۔

☆ حق ﷺ

محبوب کریم ﷺ کا یہ اسم گرامی اس لئے ہے کہ آپ ﷺ کا فرمان اور جو کچھ آپ ﷺ قرآن کی صورت میں لائے ہیں وہ حق ہے۔

☆ مبین ﷺ

اس کا معنی ہے اشیاء کو کھول کر واضح کرنے والا۔ حضور سرور کائنات ﷺ مبین ہیں کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے احکام کھول کھول کر واضح فرمانے والے ہیں۔

☆ مطیع ﷺ

رحمت کائنات ﷺ کا یہ اسم مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ اپنے رب کی بہت زیادہ اطاعت کرنے والے ہیں۔

☆ رسول الرحمة ﷺ

روح کائنات ﷺ کا یہ نام اس لئے کہ آپ ﷺ دنیا و آخرت میں تمام لوگوں کے لئے آرام و

راحت کا باعث ہیں۔

☆ اول ﷺ

نورِ مجسم ﷺ اول اس حیثیت سے ہیں کہ آپ ﷺ کی تخلیق سب سے پہلے ہوئی اور آپ ﷺ کو نبوت بھی سب سے پہلے عطا ہوئی۔

☆ اخر ﷺ

حضور محبوب کبریاء ﷺ آخر اس حیثیت سے ہیں کہ آپ ﷺ تمام انبیاء کے بعد مبعوث کیے گئے۔

☆ ظاہر ﷺ

محبوب کریم ﷺ کا یہ اسم گرامی اس لئے ہے کہ آپ ﷺ کا ظہور تمام مظاہر پر غالب ہے اور آپ ﷺ کا دین تمام ادیان پر غالب کر دیا گیا ہے۔

☆ باطن ﷺ

باطن کا معنی ہے مخفیہ و پوشیدہ۔ آپ ﷺ کے حق میں باطن کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جس عظمت و شان سے نوازا ہے اس کا ادراک ہماری عقل سے پوشیدہ ہے۔

☆ نبی الرحمة ﷺ

محبوب دوجہاں ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

☆ یتیم ﷺ

۔ یتیم کا ایک معنی منفرد اور یکتا ہے' جیسے دریتیم اس موتی کو کہا جاتا ہے جو سیپ سے اکیلا نکلے۔ رحمت دوجہاں ﷺ کو منفرد اور بے مثال ہونے کے سبب یتیم کہا جاتا ہے۔

☆ کریم ﷺ

جان کائنات ﷺ اپنی مثالی سخاوت کی وجہ سے کریم کہلائے۔

☆ حکیم ﷺ

اس کا معنی ہے وہ شخص جو امور کو مضبوطی سے سرانجام دیتا ہے اور ان کی حفاظت کرتا ہے۔ حکیم سے مراد صاحب حکمت بھی ہے۔ محبوب دوجہاں ﷺ ان دونوں معانی کے حامل ہونے کی بناء پر حکیم ہیں۔

☆ خاتم الرسل ﷺ

اس سے مراد ہے تمام رسولوں کے خاتم ہیں۔

☆ سید ﷺ

سید سے مراد سردار ہوتا ہے کہ جس کی پیروی کی جائے اور اس کی بات تسلیم کی جائے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا یہ نام مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ کی اتباع کی جاتی ہے اور آپ ﷺ کے آگے سر تسلیم

ختم کیا جاتا ہے۔

☆ سراج ﷺ

جس طرح ایک چراغ سے بے شمار چراغ جلائے جانے کے باوجود پہلے چراغ کی روشنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا' اسی طرح اطاعت کے تمام چراغ نور مجسم ﷺ کے چراغ سے روشن ہوئے اور آپ ﷺ کی روشنی میں کوئی کمی واقع نہ ہوئی۔

☆ منیر ﷺ

منیر اس چراغ کی صفت ہے جو جلائے بغیر روشنی دیتا ہے۔ آپ ﷺ کا یہ اسم اس لئے ہے کہ آپ ﷺ کے نور ہدایت سے جہالت کی تاریکیوں میں روشنی ہو جاتی ہے۔

☆ محروم ﷺ

اس کا معنی ہے حرام قرار دینے والا۔ رحمت دو جہاں ﷺ کا یہ اسم مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ بھی اسی طرح حرام فرماتے ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ حرام فرماتا ہے۔

☆ مکرم ﷺ

محبوب کبریاء ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ آپ ﷺ اللہ کے ہاں تمام مخلوق سے زیادہ صاحب عزت و کرامت ہیں۔

☆ مبشر ﷺ

اس کا معنی ہے خوشخبری دینے والا۔ پیکر رحمت ﷺ کو یہ نام اس لئے دیا گیا کہ آپ ﷺ اطاعت شعاروں اور فرمانبرداروں کو خوشخبری سنانے والے ہیں۔

☆ مدثر ﷺ

اس کا معنی ہے تبلیغ و نصیحت کرنے والا۔ محسن کائنات ﷺ کا یہ اسم گرامی اس لئے ہے کہ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے نصیحت کرنے والا بنا کر بھیجا۔

☆ مطہر ﷺ

اس کا معنی ہے کہ رحمت دو جہاں ﷺ ذات اور معنی کے لحاظ سے ظاہری و باطنی طور پر مکمل طاہر و معصوم اور مصفی و مزکی ہیں۔

☆ قریب ﷺ

اس کا معنی ہے نزدیک۔ جان کائنات ﷺ کو قریب اس لئے کہا گیا ہے کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہیں۔ علاوہ ازیں آپ ﷺ مومنوں سے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

☆ خلیل ﷺ

محبوب کبریاء ﷺ کا یہ اسم مبارک اس وجہ سے ہے کہ آپ ﷺ نے صرف اللہ تعالیٰ کو اپنا دوست

بنایا اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوئے۔

☆ مدعو ﷺ

اس کا معنی ہے جسے بلایا جائے' دعوت دی جائے۔ رحمت دو جہاں ﷺ کو شب معراج اللہ تعالیٰ نے اُپنے پاس بلایا۔ اس لئے آپ ﷺ مدعو کہلائے۔

☆ جواد ﷺ

اس کا معنی ہے کریم اور بہت زیادہ سخاوت کرنے والا۔ محسن کائنات ﷺ کو یہ نام مبارک اس لئے دیا گیا کہ آپ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے۔

☆ خاتم ﷺ

اس کا معنی ہے ختم کرنے والا۔ امام الانبیاء ﷺ کو یہ نام اس لئے دیا گیا کہ آپ ﷺ نے سلسلہ نبوت ورسالت ختم کیا۔

☆ عادل ﷺ

عادل کا معنی اشیاء کو ان کی مقررہ جگہ پر رکھنے والا ہے۔ رحمت کائنات ﷺ کا یہ نام اس لئے ہے کہ آپ ﷺ زندگی کے تمام امور و معاملات میں عدل سے کام لیتے ہیں۔

☆ شہیر ﷺ

اس کا معنی ہے وہ شخص جس کا مقام و مرتبہ معروف ہو۔ محبوب کریم ﷺ کا یہ نام مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ آسمان نبوت و رسالت میں شہرت کی اس بلندی پر فائز ہیں جہاں تک کسی کی رسائی ممکن نہیں۔

☆ شہید ﷺ

شہید کا معنی ہے جاننے والا' حاضر اور خبر رکھنے والا۔ محبوب کبریاء ﷺ ان تمام صفات کے حامل ہونے کی بناء پر شہید ہیں اور آپ ﷺ روز قیامت مخلوق کی گواہی دیں گے۔

☆ رسول الملاحم ﷺ

سید المرسلین ﷺ کا یہ نام مبارک اس لئے ہے کہ آپ ﷺ کو جہاد اور تلوار کے حکم کے ساتھ بھیجا گیا۔

اللہ قادر و کریم نے محبوب کریم ﷺ کے یہ اسماء شریفہ ہر مرتبے کے مطابق جداگانہ اس لئے بیان فرمائے کہ تصدیق کرنے والوں اور ایمان کے متلاشیوں کو تردد نہ پیدا ہو اور محبوب و محبوبیت و شان رسالت و نبوت کا ہر پہلو ایسا واضح نظر آئے کہ ایک اس آنکھ کے سوا (جو اعجاز کو بھی ہذا سحر مبین کہہ کر انکار کر دے) ہر شخص اس پر گواہی دے سکے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اس کی ہزار ہا مثالیں احادیث سے ملتی ہیں۔ مگر فی زمانہ عقائد کفار کا تو جھگڑا ہی نہیں۔ مخالفانہ نظریے کے ماتحت اہل اسلام کہلاتے ہوئے وہ لوگ میدان

میں آ رہے ہیں جن کے نزدیک محبوب کریم ﷺ کی بلندی شان کا تذکرہ ایک نیک عقیدہ مسلمان کا سب سے بڑا گناہ ہے۔ جہاں کہیں یہ آواز کانوں میں آئی ان کے کفر و بدعت کے فتوے فوراً حرکت میں آ گئے۔ گویا وہ نہیں چاہتے کہ محبوب کبریاء ﷺ کو ان کے تمام فضائل و محاسن کے ساتھ ذکر کیا جائے۔ کیونکہ ہر وہ حمد و نعت ان کے عقائد کے خلاف ہو گی۔ جس میں رحمت دو جہاں ﷺ کی ذات باری تعالیٰ سے لفظی مطابقت و مشابہت پائی جائے۔ حالانکہ ان کا یہ عقیدہ خود اللہ تعالیٰ کے ارشاد و سنت کے خلاف ہے۔ جب خالق بالکل خود ہی وہ اوصاف بیان فرمائے جو اس کی اپنی ذات کے لئے خاص اور محبوب ﷺ کے لئے عام اس کے عطا فرمودہ ہوں تو پھر ان کی یہ بے جا منطق اور لغو تاویل سازی کیا معنی رکھتی ہے۔ کیا رحمت دو جہاں ﷺ کی تمام اسماء مبارکہ محبوب کریم ﷺ کی شان بلند پر من کل الوجوہ دال نہیں۔ اگر نہیں تو نعوذ باللہ ان اسماء کو محض پکار کے لئے محبوب ﷺ کی جانب منسوب فرمایا گیا ہے اور اگر یہی عقیدت ہے کہ محبوب کبریاء ﷺ میں یہ اوصاف جمع نہ تھے تو معاف فرمایئے گمراہی اور بے دینی دوسری کس شے کا نام ہو گا؟

معلوم ہوتا ہے کہ ایسے لوگ ابھی تشبیہ الوہیت و نبوت یا اللہ قادر و کریم و محبوب ﷺ کے مسئلہ مماثلت کو سمجھنے سے عاری ہیں' جو بات بات میں اڑ کر کہہ دیتے ہیں کہ ان عاشقوں نے نبی ﷺ کو رب العزت سے ملا دیا ہے' حالانکہ جمیع علماء کرام اہل سنت والجماعت یہ عقیدہ رکھتے ہوئے کہ مولا کریم خالق محبوب کریم ﷺ مخلوق اللہ کریم کا علم اور جمیع صفات ذاتی اور محبوب کریم ﷺ کی عطائی اللہ تعالیٰ کا علم ناممکن اور التغر اور محبوب کریم ﷺ کا ممکن التبدل اللہ تعالیٰ کا علم غیر ممکن الفناء محبوب کریم ﷺ کا ممکن الفناء مماثلت و برابری کو شرک و کفر فرماتے ہیں۔ جو معترضین کے ذہن میں ہے۔ قاضی ابوالفضل رحمتہ اللہ علیہ نے اس مسئلہ کو ایسا واضح بیان فرمایا ہے کہ اس کے پڑھنے کے بعد کوئی شخص تشبیہ کے چکر اور ملمع ساز مخرب ایمان باتوں میں نہیں پڑ سکتا۔ فرماتے ہیں کہ اللہ کریم اپنی عظمت' بڑائی' حکمت' عمدہ ناموں اور بڑی صفات میں اس حد تک ہے کہ مخلوقات میں سے قطعاً مشابہ نہیں اور نہ کسی مخلوق کو اس سے تشبیہ ممکن ہے اور بلاشبہ جو شرع میں خالق و مخلوق پر بولا گیا ہے۔ ان دونوں میں حقیقی معنوں کے لحاظ سے کوئی مشابہت نہیں۔ کیونکہ قدیم کی صفات حادث کے خلاف ہوتی ہیں۔ پس جس طرح اللہ قادر و کریم کی ذات اور ذاتوں کے مشابہ نہیں ایسا ہی اس کی صفات بھی مخلوق کی صفات کے مشابہ نہیں کیونکہ مخلوق کی صفات اعراض سے جدا نہیں ہوتیں اور اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے بلکہ وہ ہمیشہ اپنی صفات و اسماء کے ساتھ ہے اور اس بارے میں اللہ تعالیٰ کا یہ قول کافی ہے۔ لیس کمثلہ شئی یعنی اس کی مثل کوئی نہیں اور یہ حقیقت تمام تر مسائل توحید کو شامل ہے۔ علماء عارفین و محققین نے فرمایا ہے کہ توحید اس ذات کے ثابت کرنے کا نام ہے جو کہ اور ذاتوں سے مشابہ نہیں اور نہ صفات سے معطل ہے۔ غرضیکہ نہ اس کی ذات کی طرح کوئی ذات ہے اور نہ اس کی صفات کی طرح کوئی صفت اور نہ اس کے نام کی طرح کوئی نام اور نہ اس کے کام کی طرح کوئی کام ہے۔ مگر صرف لفظ کی لفظ کے ساتھ مطابقت و مشابہت کی وجہ سے ہے اور ذات قدیمہ اس سے بری ہے۔ اس کی صفت

حادث ہو۔ جیسا کہ یہ محال ہے کہ ذات محمدی کی صفت قدیم ہو اور یہی مذہب جمہور حضرات اہل الحق کا ہے۔ پھر اس تشبیہ کا الزام یا برابری کا طعن محض افترا نہیں تو اور کیا ہے۔

قرآن کریم سے استفادہ کرنے کی اگر قوت ایمانی نہ ہو تو مسلمان ہوتے ہوئے صرف رحمت دوجہاں ﷺ کے اسماء مبارکہ ہی کے مطالب و معانی پر غور کر لیجئے۔ جان کائنات ﷺ کی شان ارفع واعلیٰ اور تعلق الٰہی کی قربت کا ہر پہلو روشن ہو جائے گا۔ اس پر بھی کوئی مماثلت و بشریت کی تنگ گلیوں میں بھٹکنا اپنا جزو ایمان بنائے تو اللہ کریم اس کو ہدایت فرمائے۔

ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ مے آید جنید و بایزید ایں جا

محبوب کریم ﷺ محمد ﷺ ہیں

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو یہی خصوصیت دی ہے کہ آپ کے اسماء کے ضمن میں آپ کی تعریف فرمائی ہے۔ آپ ﷺ کے ذکر کے اثناء میں آپ ﷺ کے بڑے شکر کا ذکر مخفی رکھا ہے۔ اس اسم شریف میں جو بروزن مفعل ہے کثرت حمد میں مبالغہ ہے۔ یعنی حضور ﷺ حمد کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہیں اور ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف کی جاتی ہے۔ اسی لئے کائنات کا ذرہ ذرہ آج تک محبوب کریم ﷺ کا ثنا گستر و مدح خواں ہے اور ان کے پیارے نام کی نوبت شاہانہ رات دن کے چوبیس گھنٹوں میں پانچ مرتبہ مساجد کے بلند ترین میناروں سے سامعہ نواز ہے اور قیامت کے دن بھی حمد کا جھنڈا محبوب کریم ﷺ کے ہاتھ میں ہوگا تاکہ کمال حمد آپ ﷺ کے لئے پورا ہو اور اس میدان میں آپ ﷺ حمد کی صفت سے مشہور ہو جائیں۔ آپ ﷺ کا رب آپ ﷺ کو مقام محمود پر اٹھائے گا۔ اس مقام میں آپ ﷺ سب کی شفاعت فرمائیں گے اور آپ ﷺ پر تعریفوں کے وہ دروازے کھلیں گے جو کسی پر نہ کھلے ہیں اور نہ کھولے جائیں گے۔

﴿ محمد ﷺ ﴾

لفظ محمد اتنا دلکش اور حسین ہے کہ اس کے سنتے ہی ہر نگاہ فرط تعظیم و ادب سے جھک جاتی ہے اور لبوں پر درود و سلام جاری ہو جاتا ہے لیکن یہ حقیقت بہت سوں سے مخفی ہے کہ اس کا معنی و مفہوم بھی اس کے ظاہر کی طرح حسین و دلآویز ہے۔ لفظ محمد 'حمد' سے مشتق ہے جس کے معنی تعریف اور ثنا بیان کرنے کے ہیں۔ یہ وہ نام ہے جو قدرت کی طرف سے روز اول ہی سے آپ ﷺ کے لئے خاص کر دیا گیا تھا اور سابقہ انبیاء علیہم السلام کی کتب مقدسہ میں آپ ﷺ کا اسم مبارک بار بار بیان ہوتا رہا۔ پہلے پہل یہ نام حضرت سلیمان علیہ السلام کی تسبیحات میں آیا۔ جنہوں نے آپ ﷺ کی آمد کی خبر دیتے ہوئے فرمایا۔ خلو محمدیم زہ دودی و زہ روحی ''وہ ٹھیک محمد (ﷺ) ہیں وہ میرے محبوب (اور) میری جان ہیں''۔ لفظ محمد اسم مفعول کا صیغہ ہے اور اس سے مراد ہے وہ ذات جس کی کثرت کے ساتھ بار بار تعریف

کی جائے (قاموس)۔

☆ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ 'محمد (ﷺ)' بروزن مفعّل ہے جو آپ ﷺ کی کثرت حمد میں مبالغہ ہے (الشفاء)۔

☆ امام راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ 'محمد (ﷺ)' کا مفہوم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ محمد: اذا کثرت خصاله المحمودة (المفردات) ''محمد اسے کہتے ہیں جس کی قابل تعریف عادات حد اور شمار سے زیادہ ہوں''۔

☆ امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ 'محمد' اسے کہتے ہیں جس کی بار بار تعریف کی جائے۔ جبکہ امام زرقانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس سے مراد وہ ذات ہے جس کی تعریف کئے جانے کی کوئی حد نہ ہو (زرقانی)۔

☆ ابن ہشام (سیرۃ النبوۃ میں لکھتے ہیں کہ ابن اسحاق بیان کرتے ہیں کہ قریش نے آپ ﷺ کا نام (معاذ اللہ) مذمم (برا) رکھا ہوا تھا' پھر وہ آپ ﷺ کی شان میں زبان درازیاں کرتے اور آپ ﷺ کو گالی بھی دیتے تھے۔ اس پر حضور ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو فرماتے۔ کیا تم تعجب نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے قریش کی بدزبانی کو کیسے دور رکھتا ہے۔ وہ مذمم کو گالیاں دیتے اور اس کی ہجو کرتے ہیں حالانکہ میں تو محمد (تعریف کیا گیا) ہوں (بخاری شریف)۔

قرآن مجید میں لفظ محمد (ﷺ)

قرآن حکیم میں لفظ 'محمد' چار بار آیا ہے۔ وما محمد الا رسول ''اور محمد (ﷺ بھی تو) رسول ہی ہیں (نہ کہ خدا)'' (آل عمران)۔ ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين ''محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں'' (سورۃ الاحزاب)۔ والذين امنوا وعملوا الصلحت وامنوا بما نزل على محمد ''اور جو لوگ (اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر) ایمان لائے اور (پھر) نیک عمل کئے اور اس (سب) کو جو محمد (ﷺ) پر نازل ہوا (دل و جان سے) قبول کیا'' (سورۃ محمد)۔ محمد رسول الله ''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں''۔

لفظ محمد ﷺ کا ہر حرف با معنی ہے

لفظ حروف کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ عام طور پر کسی لفظ کے ایک یا ایک سے زیادہ حرفوں کو حذف کر دیا جائے تو باقی حروف بے معنی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن اللہ اور محمد جو رب کائنات اور اس کے محبوب ﷺ کے ذاتی اسمائے گرامی ہیں۔ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔ مثلاً اگر لفظ اللہ کا پہلا حرف 'الف' ہٹا لیا جائے تو 'للہ' کا لفظ بے معنی نہیں ہو جاتا۔ اس کا مطلب معبود کے لئے ہو جاتا ہے۔ اگر دوسرا حرف 'لام' کم کر دیا جائے تو 'الہ' کا لفظ رہ جاتا ہے اور یہ لفظ معبود کے ہم معنی استعمال ہوتا ہے۔ اگر 'الہ' کا 'الف'

گرادیا جائے تو باقی 'لہٗ' رہ جاتا ہے۔ لغت کی رو سے اس کا معنی ہے برائے خدا۔ اگر 'لہٗ' کے 'لام' کو بھی موقوف کردیا جائے تو باقی 'ہٗ' رہ جاتا ہے جس کا مطلب ہوگا 'بس وہی' یعنی اس میں اللہ جل شانہ کی طرف اشارہ ہے۔

اسی طرح اگر لفظ 'محمد' کا پہلا حرف 'میم' ہٹا دیا جائے تو لفظ 'حمد' باقی رہ جاتا ہے۔ 'حمد' کے معنی تعریف توصیف وثناء کے ہیں۔ یہ لفظ اللہ کی توصیف وثنا کے لئے مخصوص ہے۔ اگر 'حا' کو ہٹا دیا جائے تو لفظ 'مد' باقی رہ جائے گا جس کا مطلب ہے مدد کرنے والا۔ 'مد' کی 'میم' گرانے سے باقی 'دٗ' بچے گا جو دراز اور بلندی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور یہ اشارہ اس عظمت ورفعت کی طرف ہے جو رب مصطفیٰ ﷺ نے حضور نبی اکرم ﷺ کو عطا کی ہے۔ یہ اشارہ ہے اس ارشاد الٰہی کی طرف جس میں فرمایا گیا و رفعنا لك ذكرك ''اور ہم نے آپ (ﷺ) کی خاطر آپ (ﷺ) کا ذکر (اپنے ذکر کے ساتھ ملا کر دنیا وآخرت میں ہر جگہ) بلند فرما دیا''۔ اگر 'دٗ' کی 'میم' کو بھی گرا دیا جائے تو حرف 'دٗ' دلالت کرنے کا مفہوم اپنے اندر رکھتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ حضور ﷺ کی ذات اقدس اور حضور ﷺ کا اسم گرامی اللہ جل جلالہ کی ربوبیت' الوہیت اور اس کی وحدانیت کا پرچم بلند کرنے والے ہیں اور توحید سے ذات مصطفیٰ ﷺ کو جدا نہیں کیا جاسکتا کیونکہ بندے کو حق سے ملانے والی ذات حضور ﷺ کی ہی ذات ہے اور اس واسطے سے ہی خدا کی ذات تک رسائی ممکن ہے۔

عرش کے ہر ستون پر اسم 'محمد ﷺ' کندہ ہے

عرش سے فرش تک کی تزئین وآرائش محبوب ﷺ ہی کے اسم منور کے جمالیاتی ظہور کے سبب ہے۔ کائنات کا سارا حسن وجمال آپ ﷺ ہی کے نعلین مقدسہ کی خیرات ہے اور آپ ﷺ ہی کے اسم گرامی کا ورد کرکے رب جلیل کی سنت اپنانے سے ایمان کی پختگی نصیب ہوتی ہے۔

☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی خطا کی معافی کے لئے بارگاہ خداوندی میں محبوب دوجہاں ﷺ کے اسم پاک کے وسلیہ جلیلہ سے درخواست گزاری تو رب کائنات نے فرمایا۔ اے آدم (علیہ السلام) تو نے محمد (ﷺ) کو کس طرح پہچانا حالانکہ ابھی تک میں نے انہیں (عالم وجود میں) پیدا بھی نہیں فرمایا؟ اس پر حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کیا۔ یا رب! لانك لما خلقتنى بيدك و نفخت فى من روحك' رفعت راستى فرايت على قوائم العرش مكتوبا: لا اله الا الله محمد رسول الله' فعلمت انك لم تضف الى اسمك الا احب الخلق اليك ''اے رب کریم! جب تو نے اپنے دست قدرت سے مجھے تخلیق کیا اور اپنی روح میرے اندر پھونکی' میں نے اپنا سر اٹھا کر دیکھا تو عرش کے ہر ستون پر لا الـه الا اللـه محمد رسول الله (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں) لکھا ہوا دیکھا تو میں نے جان لیا کہ تیرے نام کے ساتھ اسی کا نام ہوسکتا ہے جو ساری مخلوق میں سے تجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔ اس

پر ارشاد خداوندی ہوا۔ صدقت یا آدم! انہ لاحب الخلق الیّ ادعنی بحقہ فقد غفرت لکّ ولو لا محمد ما خلقتک ''اے آدم! تو نے سچ کہا ہے' مجھے تمام مخلوق میں سے زیادہ محبوب وہی ہیں' اب جبکہ تو نے (میرے) اس (محبوب بندے اور رسول ﷺ) کے وسیلہ جلیلہ سے دعا کی ہے تو میں نے تجھے معاف کر دیا ہے اور اگر محمد (ﷺ) نہ ہوتے تو میں تجھے پیدا بھی نہ کرتا''۔

حدیث مذکورہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ محبوب کریم ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے مانگی جانے والی دعائیں شرف مقبولیت حاصل کرتی ہیں۔ تمام مخلوق میں سے محبوب کریم ﷺ ہی اللہ کو محبوب ہیں اور اگر حضور ﷺ کی تخلیق نہ ہوتی تو کچھ بھی نہ ہوتا نہ آدم علیہ السلام ہوتے نہ اولاد آدمی ہوتی نہ سورج ہوتا نہ چاند نہ ستارے ہوتے۔ محبوب کریم ﷺ مقصود کائنات ہیں اور یہ کائنات انہی کے نعلین پاک کا تصدق ہے۔

''جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا اور آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمانی طبقات بنائے اور عرش پیدا کیا تو عرش کے ستون پر لکھا محمد (ﷺ) اللہ کے رسول (اور) تمام نبیوں میں سے آخری ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جنت پیدا کی جس میں حضرت آدم اور حضرت حوا (علیہما السلام) کو سکونت بخشی (تو اس کے) دروازوں' چھتوں' قبوں اور خیموں پر میرا نام لکھا۔ اس وقت حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کی درمیانی حالت میں تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے انہیں زندگی بخشی (اور) انہوں نے عرش کی طرف دیکھا تو (وہاں) میرا نام (لکھا ہوا) دیکھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں خبر دی کہ یہ تیری اولاد کے سردار ہیں۔ پھر جب شیطان نے ان دونوں (حضرت آدم وحوا علیہما السلام) کو فریب دیا تو انہوں نے توبہ کی اور بارگاہ الٰہی میں میرے نام کے واسطے سے معافی مانگی'' (بخاری التاریخ الکبیر)۔

اسم 'محمد ﷺ' سے دلیل توحید

اسلام کے رکن اول یعنی شہادت توحید ورسالت کے دو حصے ہیں' پہلا عقیدہ توحید یعنی لا الٰہ الا اللہ پر مشتمل ہے اور دوسرا حصہ شہادت رسالت یعنی محمد رسول اللہ سے عبارت ہے۔ ان دونوں حصوں کو بظاہر الگ الگ خیال کیا جاتا ہے مگر واقعہ یہ ہے کہ شہادت توحید ایک دعویٰ ہے اور شہادت رسالت محمدی ﷺ اس دعوے کا ثبوت اور دلیل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے واحد یکتا ہونے کا یقینی اور حتمی علم صرف حضور ﷺ کی ذات اور آپ ﷺ کی شہادت سے کائنات انسانی کو حاصل ہوا ہے۔

ایک اور قابل غور نکتہ یہاں یہ ہے کہ جہاں سے اللہ کی 'ہ' ختم ہوتی ہے وہیں سے محمد کی 'میم' شروع ہو جاتی ہے۔ درمیان میں واؤ عاطفہ نہیں رکھی گئی۔ یعنی و محمد رسول اللہ نہیں کہا گیا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ واؤ عاطفہ کے درمیان میں آنے سے دوری اور فاصلہ پیدا ہو جاتا ہے' جبکہ اللہ رب العزت یہ چاہتا ہے کہ میرے نام کے فوراً بعد بلا فصل میرے حبیب ﷺ کا نام آئے جو میرے توحید و یکتائی کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

اسم 'محمد ﷺ' بطور اسم معرفہ

شہادت توحید کے دو حصے ہیں۔ پہلا نفی اور دوسرا اثبت۔ نفی حصے میں ماسوا اللہ سے الوہیت کی کامل نفی اور ثبت حصے میں اللہ رب العزت کے لئے الوہیت کا اثبات کیا جاتا ہے۔ مطلق لفظ 'الٰہ' کا مطلب 'معبود' ہوتا ہے۔ یہ معبود کوئی بھی ہوسکتا ہے مگر جب لفظ 'الٰہ' پر 'الف لام' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے تو اللہ بن جاتا ہے اور اس سے مراد صرف معبود برحق یعنی اللہ جل جلالہ ہی کی ذات ہے۔ اسی طرح جب لفظ 'کتاب' بولا یا لکھا جاتا ہے تو اس سے کوئی بھی کتاب مراد ہوسکتی ہے خواہ کسی زبان میں کسی ملک اور کسی موضوع سے متعلق ہو مگر جب اس پر 'ال' کا اضافہ ہو جائے اور 'الکتاب' بن جائے تو اس سے صرف اور صرف کلام اللہ مقصود ہوگا۔ علی ہذا القیاس 'محمد' کا لفظ اور اس کے دیگر مشتقات عام ہیں۔ تعریف کسی کی بھی ہوسکتی ہے' تعریف کرنے والا کوئی بھی ہوسکتا ہے اور محمود بننے کا اعزاز کسی کو بھی حاصل ہوسکتا ہے لیکن جب لفظ 'محمد' وجود میں آ جائے تو اس سے مراد فقط ایک ہی ہستی ایک ہی شخصیت اور ایک ہی ذات ہوگی جن کے لئے مبدا کائنات نے ازل سے یہ نام مختص کر دیا تھا۔ اسے اپنے عرش کے پائے پر لکھ دیا تھا اور جملہ کائنات میں فقط اسی ذات پاک کو اس نام سے معنون کیا تھا۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔ ''آج تک دنیا میں کسی شخص نے اپنی اولاد کا یہ نام نہیں رکھا۔ واضع قدرت نے ازل سے یہ نام آپ ﷺ کی ذات کے لئے مخصوص فرما دیا تھا'' (الشفاء)۔

لفظ 'محمد' کے معنی کی وسعت و عمومیت

محبوب کریم ﷺ کے ذاتی نام 'محمد ﷺ' اور 'احمد ﷺ' ہیں اور ان دونوں کا مفہوم ہے' وہ ذات جس کی بار بار اور کثرت سے تعریف کی جائے۔ یہاں یہ حقیقت پیش نظر رہے کہ تعریف ہمیشہ کسی خوبی اور کمال پر کی جاتی ہے' نقص اور عیب پر نہیں۔ اس اعتبار سے حضور ﷺ کے مندرجہ بالا دونوں اسماء کے لغوی مفہوم میں رحمت دو جہاں ﷺ کا ہر انسانی لغزش و خطا اور ہر بشری نقص و عیب سے پاک ہونا اور اس کے ساتھ ہر صفت کاملہ کا فطری طور پر موجود ہونا ثابت ہو رہا ہے لہذا ہر دو اسمائے گرامی میں محسن کائنات ﷺ کی سیرت و کردار' محبوب کریم ﷺ کے خلق عظیم کا ہر ہر پہلو اور گوشہ پوری شان کے ساتھ نمایاں ہے۔ یہ اسمائے مبارکہ ثابت کرتے ہیں کہ رحمت دو جہاں ﷺ کی ذات فطری اور جبلی طور پر ہر ظاہری اور باطنی نقص و عیب سے مبرا ہے۔ شاعر بارگاہ نبوت حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ان دو نعتیہ اشعار کا بھی یہی مفہوم ہے۔

واحسن منك لم ترقط عینی
واجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبرا من کل عیب
کانك قد خلقت کما تشاء

''آپ ﷺ سے زیادہ حسین آج تک میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور
آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت شخص کسی ماں نے نہیں جنا۔ آپ ﷺ ہر
(جسمانی و روحانی) عیب سے کلی طور پر پاک اور مبرا پیدا ہوئے' گویا
آپ ﷺ ایسے ہی پیدا کئے گئے جس طرح آپ ﷺ خود چاہتے تھے''۔

☆ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مذکورہ نعتیہ اشعار میں رحمت دو جہاں ﷺ کے اسماء گرامی محمد ﷺ واحمد ﷺ کے ظاہری اور باطنی محاسن کی طرف جس عمدگی سے اشارہ کیا گیا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ جس طرح محبوب کریم ﷺ کی ذات منفرد حیثیت کی حامل ہے۔ اسی طرح محبوب کریم ﷺ کا اسم گرامی بھی تمام ناموں سے منفرد اور انوکھا ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو کہ رب کائنات نے اپنے محبوب ﷺ کے لئے یہ نام تجویز کیا ہے۔ برناباس کی 'انجیل' میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول بیان ہوا ہے کہ تخلیق کائنات کے وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کا نام اپنے نام کے ساتھ ملا کو عرش بریں پر تحریر فرمایا تھا کیونکہ رحمت دو جہاں ﷺ جیسی جامع کمالات ہستی نہ پہلے پیدا ہوئی اور نہ قیامت تک پیدا ہوگی۔

محبوب کریم ﷺ کا ظاہری حسن و جمال

☆ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مذکورہ اشعار رحمت دو جہاں ﷺ کے ظاہری حسن و جمال اور شخصی وجاہت پر دلالت کرتے ہیں۔ واقعہ بھی یہی ہے کہ محبوب دو جہاں ﷺ سے زیادہ حسین چہرہ آج تک روئے زمین پر نہیں دیکھا گیا اور نہ ابدالاباد تک کوئی آپ ﷺ جیسا صاحب حسن و جمال ہوگا۔ شاہ خوباں ﷺ حسن ظاہری کا بھی مرقع تھے اور حسن باطنی میں بھی بے مثل اور یکتائے روزگار تھے۔ جان کائنات ﷺ اکثر دعا فرمایا کرتے تھے۔ **اللھم احسنت خلقی واحسن خلقی** ''اے اللہ تو نے میری تخلیق (انتہائی) احسن طریق پر کی ہے لہٰذا میرا اخلاق (وکردار) بھی حسین بنا دے''۔

آپ ﷺ کو دیکھنے والے خوش نصیب افراد اکثر آپ ﷺ کے حسن بے مثال کو یاد کر کے بے چین ہو جایا کرتے تھے۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں محبوب کریم ﷺ کی قدم بوسی کے لئے حاضر ہوا۔ دیکھا کہ رحمت دو جہاں ﷺ سرخ دھاری دار چادر میں استراحت فرما رہے ہیں اور چودھویں کا چاند چمک رہا ہے۔ میں کبھی چاند کو اور کبھی محسن کائنات ﷺ کے رخ زیبا کو دیکھتا۔ آپ ﷺ چاند سے کہیں زیادہ حسین دکھائی دے رہے تھے۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ رحمت دو جہاں ﷺ کے حسن و جمال کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے فرمایا۔ ''محبوب کائنات ﷺ کا چہرہ تلوار کی طرح نہیں بلکہ مثل ماہتاب تھا'' (بخاری)۔

☆ اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے جان کائنات ﷺ کے ظاہری حسن و جمال پر مبنی روایات مروی

ہیں۔ قاضی عیاض کے مطابق کم از کم پندرہ جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی متفقہ شہادت ہے کہ رحمت دو جہاں ﷺ جسمانی حسن و جمال کا بے مثال نمونہ تھے۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا قول ہے کہ جب آپ ﷺ مسرور ہوتے تو چہرہ اقدس چاند کے ٹکڑے کی طرح منور ہو جاتا (بخاری شریف)۔

محبوب کریم ﷺ کے حسن کو بے مثال بنانے کی غرض و غایت بھی قابل فہم ہے۔ یہ بات مسلمہ ہے کہ آپ ﷺ کو تمام انسانوں میں محبوب کریم ﷺ کے مقام پر فائز ہونا تھا۔ وہ خدا جو رب العالمین ہے اور جس نے کائنات کا ایک ایک ذرہ تخلیق کیا' جس کے حرف کن سے یہ حسین و جمیل مخلوق معرض وجود میں آئی اس اللہ قادر و کریم نے اپنے محبوب ﷺ کے حسن و جمال کو سنوارنے اور اسے درجہ کمال تک پہنچانے میں کیا کسر اٹھا رکھی ہوگی۔ اس لئے کہ ان اللہ جمیل یحب الجمال "اللہ تعالیٰ (خود) جمیل ہے (اور) جمال کو پسند فرماتا ہے"۔ اسی لئے محسن کائنات ﷺ کو حسن و جمال اور مردانہ وجاہت کی جو دولت عطا ہوئی وہ دنیا کے کسی فرد بشر کے حصے میں نہیں آئی۔

☆ امام بوصیری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

فهو الذی تم معناه و صورته
ثم اصطفاه
حبیبا باری النسم
منزه عن شریك فی محاسنه
فجوهر الحسن فیه غیر منقسم

"اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے ظاہری اور باطنی حسن کو درجہ کمال تک پہنچایا اور پھر اپنی محبت کے لئے آپ ﷺ کو منتخب کر لیا۔ حضور ﷺ اپنے کمالات میں کوئی شریک نہیں رکھتے' پس آپ ﷺ کا جوہر حسن غیر منقسم ہے"۔

☆ امام موصوف مزید فرماتے ہیں۔

فاق النبیین فی خلق و فی خلق
ولم یدانوه فی علم ولا کرم

"آپ ﷺ انبیاء سے خلقت اور اخلاق دونوں میں بڑھ گئے ہیں۔ آپ ﷺ کے جود و کرم کی کوئی حد ہے نہ علم و فضل کا کوئی ٹھکانہ ہے"۔

یہی وجہ ہے کہ وہ حسن جو حضرت یوسف علیہ السلام میں چمکا اور جس نے انہیں دنیا کا حسین ترین شخص بنا دیا تھا اور وہ جمال جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ید بیضا میں منعکس ہوا اور جس سے ان کا ہاتھ بقعہ نور ہو گیا تھا اور وہ حسن جو حضرت ابراہیم' اسماعیل اور عیسیٰ علیہم السلام میں تجلی پذیر ہوا' وہ تمام مظاہر حسن و جمال

آپ ﷺ کی ذات اقدس میں جمع کر دیئے گئے۔اس لئے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ۔

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

بہر حال حضور ﷺ کا نہ کوئی ظاہری حسن میں شریک و ہمسا ہے اور نہ کوئی باطنی حسن و جمال میں مثیل و ہمسر ہے۔انہی گوناگوں خصوصیات اور کمالات کی بناء پر اللہ قادر و کریم کے بعد زمین و آسمان میں سب سے زیادہ تعریف و توصیف محسن کائنات ﷺ کے حصے میں آئی اور جان کائنات ﷺ کا نام' محمد (ﷺ) رکھا گیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ کلمہ طیبہ میں محبوب کریم ﷺ کی محمدیت کو اللہ رب العزت نے اپنی وحدانیت کی واحد دلیل ٹھہرایا اور ارشاد فرمایا کہ میں واحد یکتا ہوں اس لئے کہ میرا محبوب اپنے حسن و جمال اور سیرت و کردار میں یکتا ہے اور فرمایا کہ جن لوگوں کو میری وحدانیت کی شہادت درکار ہو وہ میرے محبوب ﷺ کو دیکھ لیں۔ان کی سیرت طیبہ اور محاسن عالیہ کا مطالعہ کر لیں۔انہیں دنیا میں سب سے بڑا ثبوت اور توحید کی سب سے بڑی دلیل ہاتھ آ جائے گی جس کے بعد اور کسی دلیل کی حاجت نہ ہوگی۔

توحید کی سب سے بڑی دلیل

☆ توحید کا مسئلہ ایک غیر معمولی مسئلہ تھا۔عرب اسے سن کر مرنے مارنے پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ان کے گردنیں تن جاتی تھیں اور ان کے ہاتھ تلواروں اور نیزوں پر جا پہنچتے تھے۔اسی ضمن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔واذا ذکر الله وحده اشمازت قلوب الذین لا یؤمنون بالاخرة و اذا ذکر الذین من دونه اذا هم یستبشرون ''اور جب اللہ وحدہ (لاشریک) کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے قلوب گرانی محسوس کرتے ہیں اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جائے تو اس وقت یہ خوش ہو جاتے ہیں''۔

محترم قارئین کرام! جو مسئلہ جتنا نازک اور حساس ہو اس مسئلے کے لئے اتنی ہی بڑی اور عظیم دلیل درکار ہوتی ہے۔اس لئے کہ معمولی دلیل کو مخالفین فوراً رد کر دیتے ہیں۔لہٰذا اس موقع پر پیش کی گئی دلیل بھی توحید ربانی کی سب سے بڑی دلیل تھی۔قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔یایها الناس قدجاء کم برهان من ربکم وانزلنا الیکم نورا مبینا ''اے لوگو! بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے (ذات محمدی ﷺ کی صورت میں ذات حق جل مجدہ کی سب سے زیادہ مضبوط' کامل اور واضح) دلیل قاطع آ گئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف (اسی کے ساتھ قرآن کی صورت میں) واضح اور روشن نور (بھی) اتار دیا ہے''۔

☆ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیش کی جانے والی دلیل کمزور ہوتی تو پھر اللہ تعالیٰ کی توحید جیسے غیر معمولی اور انتہائی اہم مسئلے کو آسانی سے ثابت نہیں کیا جا سکتا تھا لیکن چودہ سو سال گزر جانے کے باوجود آج تک عالم کفر کی طرف سے اس دلیل کا کوئی عقلی و منطقی جواب نہیں دیا جا سکا۔

نبوت محمدی ﷺ کی دلیل

محبوب کریم ﷺ کی ذات جس طرح رب العالمین کی ربوبیت اور توحید کی سب سے بڑی دلیل ہے، اسی طرح رحمت کائنات ﷺ کی حیات طیبہ خود آپ ﷺ کی نبوت و رسالت کی بھی نا قابل تردید شہادت ہے۔ رحمت کائنات ﷺ نے قریش مکہ کے ایک ایک خاندان کو 'یا آل غالب' کہہ کر کوہ صفا کے دامن میں جمع کیا اور ان کے سامنے اپنی نبوت و رسالت کا اعلان کیا۔ یہ ایسا موقع تھا جب عام طور پر لوگ نبوت کی سب سے بڑی دلیل طلب کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ید بیضا اور عصا کا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے احیاء موتی اور برص زدہ اور کوڑھیوں کی شفا کا معجزہ پیش کر کے اعلان نبوت کیا۔ اگر آپ ﷺ بھی اعلان نبوت کے اس موقع پر چاہتے تو چاند کے دو ٹکڑے کر سکتے تھے یا کوئی بھی معجزہ پیش کر سکتے تھے مگر مالک کائنات ﷺ نے ایسا نہیں کیا بلکہ اس موقع پر سب سے منفرد اور سب سے نرالی دلیل پیش کرتے ہوئے انہیں ایک چیلنج دیا۔ فقد لبثت فیکم عمرا من قبله' افلا تعقلون'' بے شک میں اس (قرآن کے اترنے) سے قبل (بھی) تمہارے اندر عمر (کا ایک حصہ) بسر کر چکا ہوں' سو کیا تم عقل نہیں رکھتے'' (سورۃ یونس)۔

اس دلیل کا مفہوم ہے کہ محسن کائنات ﷺ نے کفار و مشرکین مکہ کے درمیان کم و بیش زندگی کے چالیس سال گزارے' ان کے سامنے پیدا ہوئے اور جوان ہوئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کو ہر روپ اور ہر رنگ میں دیکھا اور پرکھا' بچے کے روپ میں بھی' بکریوں کے نگہبان کے روپ میں بھی' نوجوان تاجر کے رنگ میں بھی' مہربان اور شفیق خاوند اور معاشرے کے ایک پروقار فرد کی حیثیت میں بھی۔ گویا آپ ﷺ کی تمام زندگی کھلی کتاب کی طرح سب کے سامنے تھی۔ کیا انہیں آپ ﷺ کی چالیس سالہ زندگی میں کہیں کوئی جھول' عیب اور نقص دکھائی دیا۔ کبھی کوئی انسانی و بشری کمزوری محسوس ہوئی؟ اگر آپ ﷺ کا دامن زمانہ جاہلیت کے پرآشوب دور میں بھی ہر بشری نقص سے پاک رہا ہے تو پھر کفار کو یقین کر لینا چاہئے تھا کہ آپ ﷺ ہی انہیں صحیح راہ دکھا سکتے ہیں اور وہ سیدھی راہ یہ ہے کہ جس ذات نے آپ ﷺ کو ان کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے وہ بھی نقص اور خامی و کمزوری سے ماورا ہے۔ آپ ﷺ کے ہونٹوں سے یہ دلیل سنتے ہی عالم کفر کی گردنیں جھک گئیں اور ان کے پاس آپ ﷺ کو جھٹلانے کا کوئی جواز نہ رہا۔ اس مجمع میں ہر قسم کے مخالف اور بغض و عناد رکھنے والے افراد موجود تھے۔ اگر محبوب کریم ﷺ کے سیرت و کردار میں (معاذ اللہ) ذرہ بھر بھی کوئی عیب ہوتا تو دشمن فوراً پکار اٹھتے' مگر حقیقت یہ ہے کہ دشمنان اسلام نے اسلام اور پیغمبر اسلام کو نیست و نابود کرنے کے لئے تو سب کچھ کیا لیکن ان میں سے کسی ایک کو بھی کسی موقع پر آپ ﷺ کی سیرت و کردار پر انگلی اٹھانے کی جرأت نہ ہو سکی کہ آفتاب آمد دلیل آفتاب کے مصداق'' جب سورج نکل آئے تو اس کا وجود آپ اپنی دلیل بن جاتا ہے''۔

محترم قارئین کرام! یہاں ذہن میں یہ اشکال پیدا ہو سکتا ہے کہ سرور کائنات ﷺ کے اسماء مبارکہ

میں محمد و احمد اور محمود ﷺ تینوں کا مفہوم' بہت زیادہ تعریف کیا گیا' ہے حالانکہ قرآن مجید کی پہلی آیت مبارکہ ہے۔ الحمد لله رب العلمين ''سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے''۔ اس آیت میں تمام تعریفوں کا مستحق صرف اور صرف اللہ رب العزت کو قرار دیا جا رہا ہے اور دوسری طرف محبوب کبریاء ﷺ کو دنیا میں سب سے زیادہ محمود (تعریف کیا ہوا) ٹھہرایا جا رہا ہے۔ بادی النظر میں ان دونوں دعووں میں تعارض دکھائی دیتا ہے۔

اس اشکال کو رفع کرنے کے لئے لفظ رب پر غور و فکر کی ضرورت ہے۔ لغوی طور پر رب پالنے اور پرورش کرنے والی ذات کو کہتے ہیں جو اپنے زیر تربیت افراد یا اشیاء کو بتدریج نشوونما کے ذریعے درجہ کمال تک پہنچا دے' خواہ یہ نشوونما اجسام و ظاہر کی ہو یا علوم و بواطن کی۔ اسی لئے لغوی اعتبار سے والدین کو اپنی اولاد کا مجازی رب کہا جاتا ہے۔ قرآن کی اس آیت سے اس کی تائید ہوتی ہے۔ رب ارحمهما كما ربيني صغيرا ''اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے (رحمت شفقت سے) پالا تھا''۔ یہ عام مشاہدے کی بات ہے کہ جس طرح والدین اولاد کی کفالت اور ان کی ضروریات کی بظاہر نگہداشت کرتے ہیں' اسی طرح استاد شاگردوں کا مجازی رب ہوتا ہے' کیونکہ وہ علمی اعتبار سے ان کی پرورش کر کے انہیں منزل کمال تک پہنچاتا ہے۔

ان تمام صورتوں میں ہم نے تربیت کے عمل کو جاری دیکھا لیکن سوال یہ ہے کہ تربیت کسے کہا جاتا ہے؟ تربیت اس عمل کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کوئی بڑا اپنے سے چھوٹے کی اس طرح پرورش کرے کہ خود اس کے اوصاف کی جھلک اس کی زیر تربیت فرد یا مربوب میں پیدا ہو جائے۔ اگر اس طرح کوئی استاد اپنے شاگردوں کی یا والدین اپنی اولاد کی تربیت نہ کر سکے تو وہ تربیت حقیقی نہیں ہوگی۔ حقیقی اور اصلی تربیت تو یہ ہے کہ مربوب (تربیت یافتہ فرد) اپنے مربی کے اوصاف و صفات کا آئینہ دار بن جائے۔ لہذا رب ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ مربوب پر اپنی صفات کا رنگ چڑھا دے اور مربوب کے لئے لازمی ہے کہ مربی کے کمالات کا آئینہ بن جائے۔ اب خدا تعالیٰ اگر رب ہے اور تمام تعریفوں کا مستحق ہے تو صرف اس لئے کہ اس ذات کبریاء نے اپنی صفات کی جھلک اپنی مخلوق میں پیدا کر دی۔ قوت حیات سے تمام کائنات میں زندگی کی شمع روشن' اپنی صفت کلام کی عکس ریزی سے بندوں کو نطق و گویائی کی دولت سے مالا مال کیا' لوگوں کو قوت اور شہ زوری کی دولت دی' ماں کو اپنی صفت رحمت سے ماتا کی محبت اور پیار عنایت کیا۔ الغرض اللہ تعالیٰ نے کائنات کو اس طرح وجود عطا فرما دیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا کامل پرتو بن گئی ہے۔

اگر شاگرد کا کمال دیکھ کر اس کی تعریف کی جائے تو یہ شاگرد کی نہیں بلکہ استاد کی تعریف تصور کی جاتی ہے۔ اولاد کی ظاہری و معنوی صحت کی تحسین' خود والدین کی پرورش و ستائش کے قائم مقام خیال کی جاتی ہے۔ کسی اچھی عمارت کی پذیرائی اس کے صانع اور معمار و نقشہ ساز کی پذیرائی سمجھی جاتی ہے' اسی لئے

کائنات کے جس حصے اور جس ذرے کی بھی تعریف کی جائے' یہ تعریف اس کے صانع وخالق یعنی اللہ تعالی کی تعریف ہوگی کیونکہ اللہ رب العزت نے اپنی تمام صفات کو کائنات میں منتشر کر دیا ہے۔اس لئے فرمایا۔ سنریهم ایتنا فی الافاق و فی انفسهم حتی یتبین لهم انه الحق ''ہم عنقریب ان کو دنیا میں اور خود ان کی ذات میں اپنی (قدرت وحکمت کی) نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر کھل جائے گا کہ یہ حق ہے''۔ پھر جب کائنات خدا کے حسن کے جلووں سے منور ہوگئی تو اس نے چاہا کہ کوئی وجود ان منتشر جلووں کا مرقع بنا دیا جائے جسے دیکھنے سے کائنات کے تمام حسن و جمال کا اندازہ کیا جا سکے۔ارشاد باری تعالی ہے۔لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ''بے شک ہم نے انسان کو بہترین (اعتدال اور توازن والی) ساخت میں پیدا فرمایا ہے''۔

اس طرح عالم انسانیت منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوگئی۔ پھر جب عالم انسانیت کے تمام جلوے اپنے منتہائے کمال کو پہنچے تو منصب ولایت معرض وجود میں آ گیا اور عالم ولایت کے جملہ کمالات سمٹ کر درجہ نبوت میں جمع ہو گئے اور پھر جب اول تا آخر کائنات کی نبوت ورسالت کے جلووں اور رفعتوں کو جمع کیا گیا تو وجود مصطفوی ﷺ کائنات میں ظہور پذیر ہوا۔اس طرح کہ اب یہ وجود پاک تمام کائنات کے جملہ محاسن وکمالات کا مجموعہ اور خلاصہ قرار پایا۔لہذا جس نے خدا کی تمام صناعی اور خلاقی کو مجتمع دیکھنا ہو وہ وجود مصطفوی ﷺ دیکھ لے۔اس ایک وجود میں تمام کائنات اور جملہ مخلوق کی منتشر قوتیں اور قدرتیں نظر آ جائیں گی۔محبوب کریم ﷺ کا وجود صفات رب العزت کا آئینہ بن گیا ہے لہذا اب اگر کوئی شخص اس وجود پاک کی تعریف کرتا ہے اس نفس کاملہ کے محاسن وکمالات بیان کرتا ہے اور جان کائنات ﷺ کی مدح وستائش میں رطب اللسان ہوتا ہے تو وہ درحقیقت خدا تعالی ہی کی تعریف کرتا ہے۔اسی لئے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔''جس دعا (کے اول وآخر) میں درود شریف (یعنی مجھ پر صلوۃ وسلام) نہ پڑھا جائے وہ زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہے (یعنی بارگاہ رب العزت تک رسائی حاصل نہیں کرتی)''۔اسی طرح حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے۔ان الدعاء موقوف بین السماء والارض لا یصعد منه شئی حتی تصلی علی نبیك ﷺ ''بے شک دعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہتی ہے (اور بارگاہ رب العزت تک) رسائی حاصل نہیں کرتی جب تک تم اپنے (محبوب) نبی ﷺ پر درود (وسلام) نہ بھیجو''۔لہذا اگر حضور ﷺ کی تعریف وتوصیف کی جاتی ہے تو یہ الحمد لله رب العلمین کی عین تفسیر ہے نہ کہ اس کے متضاد اور مخالف۔

نام محمد ﷺ کتنا میٹھا لگتا ہے

حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات کی طرح نام 'محمد ﷺ' بھی کامل اور مکمل ہے۔جس طرح حضور ﷺ کی ذات اقدس انتہائی شیریں' دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے والی اور جدا ہونے والوں کو باہم ملانے والی ہے۔اسی طرح اسم محمد ﷺ بھی بچھڑے ہوؤں کو ملانے والا ہے۔مثال کے طور پر لفظ 'اللہ' بولا جائے تو

ہونٹ کھلے رہتے ہیں ملتے نہیں۔ جبکہ لفظ 'محمد ﷺ' بولا جائے تو ہونٹ ایک بار نہیں بلکہ دو بار ملتے ہیں۔ گویا لفظ 'اللہ' کے حصہ کا آمیزہ بھی اسی میں ڈال دیا گیا۔ بندہ کے دل میں جب وجہ اللہ یعنی باری تعالیٰ کا حسن چومنے کی آرزو پیدا ہوتی ہے تو چونکہ باری تعالیٰ کا حسن چومنے سے پاک ہے۔ لہٰذا حکم ہوا کہ میرے محبوب کا نام 'محمد ﷺ' پکارو ایک بار چومنا میرے حسن کو چومنا ہوگا اور دوسری بار میرے 'محمد ﷺ' کا نام چومنا ہو گا۔ یوں دونوں حسن ایک ہی نام میں چومے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ اسم 'محمد ﷺ' میں میم دو بار ہے تا کہ ہونٹ دو بار ملیں اور زبان دو بار چومے۔

اللہ قادر و کریم نے جس طرح اپنا نام کامل رکھا اسی طرح اپنے محبوب ﷺ کا نام بھی کامل رکھا۔ اگر ان دو ناموں کے اجزاء کرتے ہوئے انہیں حرفوں میں بدلا جائے تو وہ کامل اور بامعنی رہتے ہیں' جبکہ ان دو ناموں کے علاوہ کوئی اور نام کامل نہیں۔ جیسا کہ ہم نے گزشتہ صفحات میں لکھا ہے۔ تو جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے نام میں لفظاً اور حرفاً کوئی نقص نہیں آنے دیا اسی طرح اپنے محبوب ﷺ کے نام میں بھی وہی شان اور حسن و رعنائی نقش کر دی۔ اس نے اپنے محبوب ﷺ کے نام کا مادہ وہی 'حمد' (تعریف)' رکھا اور پھر اس سے اپنے نام بنا لئے۔ محبوب کے نام کے مادہ سے خود کو حامد' محمود اور حماد کہلوایا مگر 'محمد' نہیں جبکہ 'محمد' محمد بھی ہے اور حامد و محمود بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کی ابتداء بھی اسم 'محمد' کے مادہ 'حمد' سے فرمائی۔ قرآن مجید کی پہلی آیت کا آغاز 'حمد' سے کیا جو کہ نام 'محمد' کا مادہ ہے اور اس مادہ پر 'الف لام' کا اضافہ کر کے اسے خاص کر دیا جس کا مطلب ہے کہ 'حمد' جب صفت مبالغہ یعنی عروج و کمال کو پہنچتی ہے تو 'محمد' کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ 'الحمد' میں لام (ل) اختصاص کے لئے بھی ہے اور تملیک کے لئے بھی ہے۔ اس کے معنی کا کمال یہ ہے محمد اللہ کا اور اللہ محمد کا۔ یعنی قرآن کا سبق بھی یہیں سے شروع ہو رہا ہے۔ الحمد للہ رب العلمین ''سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے''۔

فضائل اسم 'محمد ﷺ'

مالک دو جہاں ﷺ کے شمائل و خصائص کا شمار جس طرح ممکن نہیں اسی طرح آپ ﷺ کے نام مبارک کے فضائل بے شمار ہیں۔ جن کا تعین ممکن نہیں۔ ذیل میں ان کا ذکر مختصراً کیا جاتا ہے۔

☆ امام حلبی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ مشہور حدیث مبارکہ میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ قال اللہ تعالیٰ و عزتی و جلالی لا اعذب احدا تسمی باسمک فی النار ''اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا۔ مجھے اپنی عزت اور بزرگی کی قسم! (اے حبیب مکرم ﷺ!) میں کسی ایسے شخص کو آگ کا عذاب نہیں دوں گا جس کا نام آپ کے نام پر ہوگا''۔

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے۔ یوقف عبدان بین یدی اللہ فیقول اللہ لهما ادخلا الجنۃ' فانی آلیت علی نفسی ان لا یدخل النار من اسمه

محمد ولا احمد (فیض القدیر)۔ ''وہ آدمی اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں فرمائے گا۔تم جنت میں داخل ہو جاؤ کیونکہ میں نے اپنے اوپر لازم کیا ہے کہ وہ شخص دوزخ میں داخل نہیں ہوگا جس کا نام 'محمد' یا 'احمد' رکھا گیا''۔

☆ اذا کان یوم القیامۃ نادی مناد یا محمدا قم فادخل الجنۃ بغیر حساب' فیقوم کل من اسمہ محمد' یتوھم ان المنداء لہ' فلکرامۃ محمد ﷺ ''روز محشر ایک پکارنے والا پکارے گا اے محمد (ﷺ)! جنت میں داخل ہو جا۔پس ہر وہ شخص جس کا نام محمد ہوگا یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ ندا اس کے لئے ہے کھڑا ہو جائے گا۔پس یہ حضور نبی اکرم ﷺ کی کرامت کے سبب ہے''۔

☆ محبوب کریم نے فرمایا۔اذا سمیتم محمدا فلا تضربو ولا تقبحوہ واکرموہ واوسعوا لہ فی المجلس۔

☆ ایک روایت میں ہے کہ محمد نام رکھنے سے انسان میں برکت آ جاتی ہے اور جس گھر میں محمد نام کا شخص ہو وہ گھر اور مجلس بابرکت ہو جاتی ہے۔

☆ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔من کان لہ حمل فنوی ان یسمیہ محمدا حولہ اللہ تعالیٰ ذکراہ و ان کان انثی (انسان العیون)۔''جس کی عورت حمل سے ہو اور وہ نیت کرے کہ (پیدا ہونے والے) بچہ کا نام محمد رکھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوا اگرچہ حمل میں لڑکی ہی ہو''۔

☆ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ جس نے حمل میں موجود بچہ کا نام محمد رکھا تو لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ابن وہب کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے سات بچوں کا نام دوران حمل ہی میں محمد رکھنے کی نیت کر لی تھی۔جس کی برکت سے سب لڑکے پیدا ہوئے۔

☆ سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ راحت جاں ﷺ نے فرمایا۔ما اجتمع قوم قط فی مشورۃ معھم رجل اسمہ محمد' لم یدخلوہ فی مشورتھم الا لم یبارک لھم ''کوئی قوم مشورہ کے لئے جمع ہوا اور محمد نام والا کوئی شخص ان کے مشورہ میں داخل نہ ہو تو ان کے کام میں برکت نہیں ہوگی''۔

☆ حضرت ابوامامہ باہلی رحمۃ اللہ علیہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ رحمت کائنات ﷺ نے فرمایا۔من ولد لہ مرلود فسماہ محمدا تبرکابہ' کان ھو و مولودہ فی الجنۃ (فیض القدیر) ''جس نے میرے نام سے برکت حاصل کرنے کی نیت سے اپنے بچے کا نام محمد رکھا تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں داخل ہوں گے''۔

☆ حضرت محمد بن عثمان عمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مالک دوجہاں ﷺ نے فرمایا۔

ماضر احدکم لو کان فی بیتہ محمد و محمدان و ثلاثۃ (طبقات الکبری) ''تم میں سے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا اگر اس کے گھر کے افراد میں ایک یا دو یا تین شخص محمد نام کے ہوں''۔

☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا۔ ما اطعم طعام علی مائدۃ ولا جلس علیھا و فیھا اسمی الا قدسوا کل یوم مرتین (انسان العیون) ''کوئی بھی دستر خوان ایسا نہیں جس پر کھانا کھایا جائے اور وہاں میرا ہم نام بیٹھا ہو تو فرشتے ہر روز دو مرتبہ (اس دستر خوان کی) تعریف نہ کرتے ہوں''۔

☆ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔ ماکان فی اھل بیت اسم محمد الا الفرماہ برکتہ (فیض القدیر) ''جس گھر میں بھی محمد نام کا شخص ہو اس میں برکت پھیل جاتی ہے''۔

☆ امام حلبی ''انسان العیون'' میں روایت کرتے ہیں۔ من کان لہ ذو بطن فاجمع ان بسمیہ محمدا رزقہ اللہ غلاما ومن کان لا یعیش لہ ولد فجعل للہ علیہ ان یسمی الولد المرزوق محمدا عاش (تفسیر روح البیان) ''جس کی بیوی حاملہ ہو اور وہ بچہ کا نام محمد رکھنے کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے بیٹا عطا کرے گا اور جس کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر ارادہ کرلے کہ وہ ہونے والے بچہ کا نام محمد رکھے گا تو اس کا بچہ زندہ رہے گا''۔

☆ مولائے کائنات سیدنا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے۔ لیس احد من اھل الجنۃ الا یدعی باسمہ ای ولا یکنی الا آدم (علیہ السلام) فانہ یدعی ابا محمد تعظیمالہ و توقیرا للنبی صلی اللہ علیہ وسلم (انسان العیون) ''جنت میں سب کو ان کے ناموں سے یعنی پکارا جائے گا یعنی ان کی کنیت نہیں ہوگی' سوائے حضرت آدم علیہ السلام کے۔ انہیں تعظیماً 'ابومحمد' کہہ کر پکارا جائے گا اور یہ حضور نبی اکرم ﷺ کی توقیر کے سبب ہے''۔

اسم 'محمد ﷺ' کی تعظیم ہر حال میں ضروری ہے

شعوری و لاشعوری طور پر عموماً بچوں کے نام بگاڑ دیئے جاتے ہیں۔ اصلاً اس کی وجہ وہ فطری پیار ہی ہوتا ہے جو والدین کو اپنے بچوں سے ہوتا ہے لیکن اکثر احتیاط سے کام نہیں لیا جاتا۔ مثلاً ہم محبوب کریم ﷺ کے اسم گرامی پر بچوں کے نام رکھتے ہیں اور پھر یہ نام لے کر انہیں ڈانٹتے بھی ہیں' سرزنش بھی کرتے ہیں اور بعض اوقات نام 'محمد' کو لاعلمی میں بگاڑنے کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔ حالانکہ تعظیم نام 'محمد' ہر حال میں ضروری ہے۔ اس سلسلے میں یہ جواز ہرگز قابل قبول نہیں کہ محمد تو بچے کے نام کا حصہ ہے' کیونکہ آپ ﷺ نے کسی بچے کا نام محمد رکھ کر اس پر لعن طعن کرنے پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔ جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تسمون اولادکم محمداء ثم تلعنونھم؟ ''تم اپنے بچوں کے نام محمد رکھتے

ہو پھر ان پر لعنت کرتے ہو؟"۔ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب دو جہاں ﷺ نے فرمایا۔ اذا سمیتم محمدا فلا تضربوه ولا تحرموه "جب (اپنے بچے کا) نام محمد رکھو تو اسے مارو نہ محروم رکھو"۔ لہذا اگر بچوں کا نام محبوب کریم ﷺ کے اسم گرامی پر رکھا جائے تو ضروری ہے کہ ان کے ساتھ معاملات میں کسی لمحہ بھی احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا جائے اور یہ بات بھی پیش نظر رہے کہ محسن کائنات ﷺ بچوں پر کتنی شفقت فرمایا کرتے تھے۔ پس ضروری ہے کہ ہم اسم محمد ﷺ کی معرفت و حقیقت تک رسائی سے اپنی بے بسی اور عجز کا اعتراف کرلیں کیونکہ واقعہ یہ ہے ۔

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم
کہ آں ذات پاک مرتبہ دان محمد است

اسم محمد ﷺ معجزہ عظیم

محترم ارئین کرام! محبوب کریم ﷺ بزم ہستی میں سراپا معجزہ اور مجسم کمال و خوبی بن کر جلوہ افروز ہوئے۔ اپنی تخلیق سے لے کر حیات دنیوی کے آخری لمحوں تک آپ ﷺ کی ہر ادا معجزہ تھی جو شعور و ادراک بشر سے ماوراء ہے اور جس کا زبان وقلم سے احاطہ کرنا ناممکن ہے۔ آپ ﷺ کا ہر معجزہ بہت ہی روشن' تابندہ وتر' عظیم الشان اور فیصلہ کن ہے کیونکہ اس سے آپ ﷺ کے عالم علوی میں تصرف فرمانے کا پتہ چلتا ہے جو آپ ﷺ کے سوا کسی اور دوسرے سے وجود میں نہ آیا۔ ایسے ہی معجزوں میں سے ایک معجزہ آپ ﷺ کے دونوں اسمائے ذاتی احمد ﷺ اور محمد ﷺ بھی ہیں۔ یہ زندہ جاوید معجزے بعثت کے وقت سے لے کر آج تک اپنے فضائل کی شہادتیں پیش کر رہے ہیں۔ اللہ قادر وکریم نے قرآن مجید میں آپ ﷺ کے ان دونوں ناموں کا ذکر فرمایا ہے۔

معجزہ کا لفظ عجز سے بنا ہے جس کے لغوی معنی ہیں عدم قدرت' قاصر ہونا' طاقت نہ رکھنا' عاجز ہو جانا' اصطلاحی معنوں میں معجزہ سے مراد خارق عادت ہے یعنی کسی نبی یا رسول کا وہ کام یا فعل جو اللہ قادر وکریم اپنی طاقت اور قدرت سے اپنے رسول کی نصرت و تائید کے لئے ظاہر کرتا ہے۔ مزید تفصیل ہماری کتاب "معجزات محبوب کریم ﷺ" میں ملاحظہ فرمائیں۔

قارئین محترم! بعض کے نزدیک معجزات کی دو قسمیں ہیں۔

☆ کونیہ یا فانی معجزے

اس میں ظاہری و مادی' ارضی و سماوی سب معجزے شامل ہیں۔ معجزات کونیہ وقتی' عارضی اور فانی ہوتے ہیں۔

☆ کلامیہ یا ابدی معجزے

کلامیہ معجزے ابدی اور آفاقی ہوتے ہیں اور یہ قیامت تک اپنی اثر اور نفوذ سے بنی نوع انسان کی معجزانہ رہنمائی اور ہدایت کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں گے۔ اس کی بہترین مثال اللہ قادر وکریم کا آخری

کلام ہے۔ میرے خیال میں محبوب کریم ﷺ کے دونوں ذاتی اسماء مبارکہ بھی کلامیہ معجزوں میں شمار کئے جا سکتے ہیں۔ اللہ قادر و کریم نے اپنے ہر نبی کو حالات کی مناسبت' وقت کے تقاضوں اور نبوت و رسالت کے دائرہ کار کے پیش نظر معجزات عطاء کئے ہیں۔ ایسے معجزے انبیاء کرام علیہم السلام کی صداقت کی ایک اہم نشانی یا علامت ہوتے ہیں جو ان کی حقانیت کی منہ بولتی دلیل کا بھی کام دیتے ہیں۔ جب محبوب کائنات ﷺ کا عہد میمنت مہد آیا اور آپ ﷺ کی نبوت اور رسالت کا دائرہ کار آفاقی' عالمگیر اور قیامت تک کے لئے قرار دیا گیا تو حسب ضرورت معجزات کونیہ اور کلامیہ سے آپ ﷺ کی تائید اور تصدیق کی گئی۔ نبی کریم ﷺ سے پہلے آنے والے انبیاء کرام کے معجزے تو ان کے ساتھ ہی رخصت ہو گئے لیکن قرآن مجید اور آپ ﷺ کے دونوں ذاتی اسماء مبارکہ احمد ﷺ اور محمد ﷺ آپ ﷺ کے ایسے علمی اور کلامی معجزات ہیں جو قیامت تک موجود رہیں گے کیونکہ آپ ﷺ کی نبوت بھی قیامت تک باقی رہنے والی ہے۔

آپ ﷺ کے دونوں اسماء ذاتی احمد ﷺ اور محمد ﷺ اعجاز لفظی' تاثیر معنوی' فضائل و برکات اور اسرار و رموز کے اعتبار سے بلاشبہ معجزہ عظیم ہیں۔

نام دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ذاتی نام یعنی اسمی و علمی حیثیت۔ انہیں 'علم' بھی کہتے ہیں۔ صفاتی نام جنہیں القاب وغیرہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ ذاتی نام وہ ہوتا ہے جو صرف ذات کو بتائے جبکہ صفاتی نام وہ ہوتا ہے جو ذات کے ساتھ ساتھ صفت کی طرف بھی اشارہ کرے۔ مثلاً ایک شخص کا نام محمد قمر الزمان ہے۔ وہ حافظ و قاری بھی ہے تو حافظ و قاری کے الفاظ اس کی صفات کا پتہ دے رہے ہیں۔ جبکہ محمد قمر الزمان نے اس کی ذات کا پتہ دیا۔ بالکل اسی طرح اسم محمد ﷺ اور احمد ﷺ آپ ﷺ کی ذات کا پتا دیتے ہیں اور باقی اسماء گرامی مثلاً حاشر ﷺ عاقب ﷺ رحمۃ للعالمین ﷺ' شفیع المذنبین ﷺ وغیرہ ہم آپ ﷺ کی صفات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

عام لوگوں کے نام رکھتے وقت عموماً نام کے معنوں کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ ماں باپ صرف اور صرف محبت میں اپنے بچوں کے خوب صورت سے خوب صورت نام رکھ لیتے ہیں۔ یہ ہرگز ضروری نہیں ہے کہ اس نام کا اس بچے پر بھی کوئی اثر ہو۔ وہ سیاہ فام بچے کو چاند کہہ کر پکارتے ہیں اور کند ذہن اور غبی بچوں کا نام ذکی رکھ دیتے ہیں۔ مگر یہ سب کچھ بے حقیقت ہوتا ہے۔ جب اس بچے کو اس نام سے پکارا جاتا ہے تو صرف اس کی شخصیت کو اپنی طرف متوجہ کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اس کے نام کی وصفیت کے ذریعے اس کی تعریف و توصیف مقصود نہیں ہوتی۔ لیکن محبوب کبریاء ﷺ کے ذاتی اسماء مبارک کی بات اس سے مختلف ہے۔ آپ ﷺ کے دونوں ناموں میں علمیت اور وصفیت ایک ساتھ جمع ہیں (یہاں یہ بات یاد رہے کہ عالم لوگوں کے حق میں جن کو ان دونوں ناموں میں سے کسی بھی نام سے منسوب کیا جائے' یہ صرف علم محض ہوں گے وصف نہیں) (ابن قیم' جلاء الافہام)۔

نرالی شان

واضح ہو کہ انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی بھی نبی کا ایسا نام نہیں پایا جاتا جو اپنے مسمّی (نام والے) کے کمالات نبوت کا آئینہ دار ہو مثلاً

- حضرت آدم علیہ السلام کے معنی گندم گوں ہیں۔ ابوالبشر کا یہ نام ان کی جسمانی رنگت کو ظاہر کرتا ہے۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے معنی ہیں بڑے گروہ کا باپ۔ یہودی' عیسائی اور مسلمان تینوں قومیں آپ کے ماننے والوں میں سے ہیں۔
- حضرت اسماعیل علیہ السلام کے معنی ہیں 'اے اللہ میری فریاد سن' حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ جل شانہ سے اولاد صالح کے لئے دعا کی تھی۔ آپ علیہ السلام کی دعا کے جواب میں حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔
- حضرت اسحاق علیہ السلام کے معنی ہیں ہنسنے والا۔ آپ علیہ السلام ہشاش بشاش چہرے والے تھے۔
- حضرت یعقوب علیہ السلام کے معنی ہیں پیچھے آنے والا۔ یہ اپنے بھائی عیسو کے ساتھ جڑواں پیدا ہوئے۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معنی ہیں پانی سے نکلا ہوا۔ جب ان کا صندوق پانی میں سے نکالا گیا تب یہ نام رکھا گیا۔
- حضرت یحییٰ علیہ السلام کے معنی ہیں عمر دراز۔ بوڑھے ماں باپ کی بہترین آرزوؤں کا ترجمان۔
- حضرت یوسف علیہ السلام کے معنی ہیں زیادہ کیا گیا۔ آپ علیہ السلام حسن و جمال میں لاثانی تھے۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معنی ہیں سرخ رنگ۔ چہرہ گلگوں کی وجہ سے یہ نام تجویز ہوا۔

جیسا کہ ہم نے اوپر وضاحت کی عام طور سے اشخاص کے نام اور اوصاف باہم کوئی نسبت نہیں رکھتے۔ شاذ و نادر اتفاق حیثیت سے تناسب بھی مل جاتا ہے لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی انسان کا وہ نام رکھا گیا ہو جو اس کی تمام زندگی کا آئینہ دار اور اس کی حیات کی تفصیل ہو۔ انبیاء کرام علیہم السلام کے اوپر دیئے گئے ان تمام ناموں اور ان کے معنوں پر غور کریں۔ ان میں سے ایک بھی اپنے مسمّی (نام والے) کی عظمت روحانی یا نبوت کی طرف ذرا بھی اشارہ نہیں کرتا مگر میرے محبوب ﷺ کے دونوں اسماء ذاتی کی شان ہی نرالی ہے۔

احمد ﷺ اور محمد ﷺ کے الفاظ اتنے پیارے اور اتنے حسین ہیں کہ ان کے سنتے ہی ہر نگاہ فرط تعظیم اور فرط ادب سے جھک جاتی ہے' ہر سر خم ہو جاتا ہے اور زبان پر درود و سلام کے زمزمے جاری ہو جاتے ہیں۔ لیکن کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ ان الفاظ کے معنی و مفہوم بھی ان کے ظاہری حسن و جمال کی طرح حسین اور دل آویز ہیں (ﷺ)۔ صرف نام کے لغوی معنوں سے نام والے (مسمّی) کی عظمت و برتری کا اظہار

ہو رہا ہے۔ محمد ﷺ حمد سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ جس کا عام اور سادہ ترجمہ ہے۔ ''وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی گئی''۔ یعنی محمد ﷺ ہی وہ مقدس ہستی ہیں جن کی تعریف وتوصیف زمین وآسمان کی تمام مخلوق نے کی ہے اور احمد ﷺ کے معنی ہیں ''سب سے زیادہ تعریف کرنے والا'' یعنی احمد ﷺ ہی وہ مقدس ہستی ہیں جنہوں نے مخلوق میں سب سے بڑھ کر اللہ کریم کی حمد وستائش بیان کی۔

☆ جان کائنات ﷺ کے ان دونوں ناموں کا اصل مادہ ایک ہی ہے۔ 'ح' م' د' یعنی حمد (اللہ تعالیٰ کی تعریف وتوصیف اور عظمت کا ذکر) اور یہ عجیب بات ہے کہ یہی آپ ﷺ کی ساری زندگی کا مقصد اور مشن قرار پایا یعنی حمد۔ کسی شخص کے نام سے اس کی زندگی کے مشن کا اظہار ایک بہت ہی نادر الوقوع بات ہے۔ ظاہر ہے جن لوگوں نے آپ ﷺ کی ولادت پر آپ ﷺ کے یہ دونوں نام رکھے ان کے وہم وگمان میں بھی نہ ہوگا کہ چالیس سال بعد یہ نومولود کیا دعویٰ کرنے والا ہے۔ سورۃ الحمد بھی جسے قرآن مجید کا دیباچہ کہنا چاہئے' درحقیقت پورے قرآن کا اور اس پیغام کا خلاصہ ہے جو آپ ﷺ نے دنیا کو پہنچایا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ ﷺ کے یہ دونوں نام قدرت الٰہیہ کی طرف سے خود آیت عظیم ہیں' ایک معجزہ ہیں کہ ان کا مسمی (نام والا) ضرور امام الانبیاء اور تمام کائنات و مافیہا کا سرتاج ہے۔ (قاضی سلیمان منصور پوری' رحمۃ للعالمین ﷺ جلد سوم' صفحہ ۱۷۸)۔ یہی وہ خصوصیت ہے جس سے باقی انبیاء کرام علیہم السلام کے اسمائے گرامی ساکت وخاموش ہیں۔

وہ احمد ﷺ بھی ہیں محمد ﷺ بھی

ایک حدیث شریف ہے کہ ''زمین پر میرا نام محمد ﷺ اور آسمان پر احمد ﷺ ہے''۔ یعنی یہ کہ اللہ اور اس کے فرشتے آپ ﷺ کو احمد ﷺ کے نام سے جانتے ہیں جب کہ زمین والوں کے لئے آپ ﷺ کا نام محمد ﷺ ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ درحقیقت عالم ارواح میں آپ ﷺ کا نام احمد ﷺ تھا۔

☆ صوفیہ کرام کا متفقہ عقیدہ ہے کہ احمد ﷺ اور محمد ﷺ ایک ہی ہستی کی دو جدا جدا حیثیتیں ہیں۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ:

☆ ''احمد ﷺ رسول اللہ کا پہلا نام ہے۔ آپ ﷺ آسمان والوں میں اسی نام سے معروف ہیں۔ آپ ﷺ کے اس نام مبارک کو اللہ جل مجدہ کا خاص تقرب حاصل ہے اور یہ آپ ﷺ کے دوسرے نام (محمد ﷺ) سے ایک منزل زیادہ اللہ جل مجدہ کے نزدیک اور قریب ہے (مکتوبات ربانی' دفتر سوم' حصہ دوم' مکتوب نمبر ۹۴)۔

جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا احمد ﷺ اور محمد ﷺ کا اصل مادہ حمد (ح' م اور د) ہے۔ حمد سے محمد ﷺ اسی طرح بنایا گیا ہے جیسے علم سے معلم (امام ابن قیم' جلاء الافہام)۔

☆ (ارباب تصوف کا کہنا ہے کہ 'محمد' اللہ کریم کے نام 'احد' سے مشتق ہے)۔ حمد کے معنی تعریف کرنے

اور ثناء بیان کرنے کے ہیں۔ خواہ یہ تعریف کسی ظاہری خوبی مثلاً ظاہری حسن و جمال کی وجہ سے کی جائے یا کسی باطنی وصف مثلاً کسی ہنر مندی یا کسی فن میں مہارت کی بنا پر۔

☆ حمد اصل میں کسی کے اخلاق حمیدہ اور اوصاف پسندیدہ اور کمالات اصلیہ اور فضائل حقیقیہ اور محاسن واقعیہ کو محبت اور عظمت کے ساتھ بیان کرنے کو کہتے ہیں۔

☆ لفظ محمد تحمید سے مشتق ہے۔ جو باب تفعیل کا مصدر ہے۔ جس کو وضع ہی مبالغہ اور تکرار کے لئے کیا گیا ہے۔ لہذا لفظ محمد کے جو تحمید کا اسم مفعول ہے معنی ہوں گے وہ قابل تعریف ہستی جس کے واقعی اور اصلی کمالات اور محاسن کو محبت اور عظمت کے ساتھ کثرت سے بار بار بیان کیا جائے۔ دوسرے الفاظ میں تحمید حمد سے زیادہ بلیغ ہے۔ یعنی محمد وہ ہے جس کی اچھی خصلتیں بہت ہوں۔ قاموس میں ہے کہ تحمید کے معنی ہیں اللہ قادر و کریم کی بار بار تعریف و توصیف (حمد) کرنا اور محمد کو اسی سے مشتق کیا (نکالا) گیا ہے۔ گویا کہ وہ بار بار حمد (تعریف) کیئے گئے۔ لہذا محمد کے (جو تحمید کا اسم مفعول ہے) یہ معنی ہوں گے کہ وہ قابل تعریف ذات جس کے واقعی اور اصلی کمالات اور محاسن کو محبت اور عظمت کے ساتھ کثرت سے بار بار بیان کیا جائے۔ جس کی بار بار تعریف کی جائے۔ چونکہ سرور کائنات ﷺ کی تعریف بار بار اور ہر بار نئے مدائح و مناقب سے ہو رہی ہے اور ہوتی رہے گی اس لئے آپ ﷺ کا نام نامی اسم گرامی محمد (ﷺ) رکھا گیا۔

محبوب کریم ﷺ احمد ﷺ بھی ہیں۔ احمد کے معنی ہیں حمد (تعریف) کرنے والا۔ قواعد کی رو سے یہ لفظ محمود یا حمید کا اسم تفضیل ہے۔ بمعنی زیادہ یا سب سے زیادہ قابل تعریف اور یا حامد کا' جس کا احتمال کم ہے' بمعنی اللہ کریم کی زیادہ یا سب سے زیادہ تعریف کرنے والے۔

☆ بعض کے نزدیک احمد اسم مفعول کے معنی میں ہے اور بعض کے نزدیک اسم فاعل کے معنی میں۔ اگر اسم مفعول کے معنی لئے جائیں تو احمد کے معنی ہوں گے "سب سے زیادہ قابل تعریف" تو بے شک مخلوق میں سے کوئی بھی آپ ﷺ سے زیادہ قابل تعریف نہیں ہے اور نہ ہی آپ ﷺ سے بڑھ کر کوئی سراہا گیا ہے اور اگر اسم فاعل کے معنی میں لیا جائے تو احمد کے معنی ہوں گے کہ مخلوق میں اللہ کریم کی سب سے زیادہ حمد و ستائش کرنے والا۔ یہ بھی نہایت درست اور صحیح ہے۔ دنیا میں آپ ﷺ اور آپ کی امت نے اللہ کریم کی وہ حمد و ثنا کی جو کسی نے آج تک نہیں کی۔ اسی وجہ سے انبیاء سابقین نے آپ ﷺ کے وجود باجود کی بشارت لفظ احمد ﷺ کے ساتھ اور آپ ﷺ کی امت کی شہادت حمادین کے لقب سے دی۔

☆ احمد ﷺ وہ ہیں جنہوں نے اپنے خالق اپنے مالک کی حمد و ثناء سب سے بڑھ کر اور سب سے زیادہ عرصہ کی ہے۔ آپ ﷺ باعث تخلیق کائنات ہیں اور اپنے تخلیق نور اور روح محمدی ﷺ کی پیدائش کے وقت ہی سے اس کی حمد و ثناء کرنے والے ہیں اور اپنے رازق' اپنے ہادی' اپنے معطی کی تعریف و

تکریم اور حمد رفعت کا ایک معیار قائم کرنے والے ہیں۔

☆ آپ ﷺ کے یہ دونوں اسم پاک بانگ دہل اعلان کر رہے ہیں کہ رحمت دو جہاں ﷺ کے اوصاف' محاسن' مناقب و محامد' فضائل و خصائل و شمائل اتنے کثیر ہیں جن کی نہ کوئی حد ہے نہ نہایت۔ یہ احصاء و شمار کے پیمانوں سے بہت ہی وراء ہیں۔ دفتروں کے دفتر ختم ہو گئے۔ عمریں انتہاء کو پہنچ گئیں لیکن تاجدار کائنات ﷺ کے ایک وصف کی بھی توضیح کامل' تشریح اکمل نہ ہو سکی۔

شمار کرنے چلیں اس کی خوبیوں کا اگر
تو ساتھ چھوڑ دیں تھک تھک کے نیل ' سنکھ ' پدم

محمد ﷺ اور احمد ﷺ میں فرق

☆ شیخ عبدالحق محدث دہلوی مدارج النبوت میں لکھتے ہیں کہ آپ ﷺ کے دونوں اسمائے مبارک یعنی محمد ﷺ اور احمد ﷺ حقیقت میں ایک اسم ہے جو حمد سے مشتق اور مبالغہ کے معنی میں مقید ہے۔ پہلا نام اعتبار کیفیت ہے جب کہ دوسرا نام اعتبار کمیت ہے۔ آپ ﷺ حق تعالیٰ کی حمد' افضل محامد سے کرتے ہیں اور دنیا و آخرت میں کثرت محامد سے آپ ﷺ کی حمد و ستائش کی گئی۔ آپ ﷺ احمد الحامدین (حمد کرنے والوں میں سب سے زیادہ حمد کرنے والے) اور احمد المحمودین (تمام تعریف کئے ہوؤں میں سب سے زیادہ تعریف کئے گئے) وافضل من حمد (جو بھی حمد کرے ان سب سے برتر حمد کرنے والے) ہیں (جلد اول' باب ہفتم صفحہ ۲۶۰)۔

☆ آپ ﷺ نے اللہ کی اتنی حمد اور تعریف کی کہ آپ احمد ﷺ ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی اتنی حمد اور تعریف کی کہ آپ محمد ﷺ ہو گئے۔

☆ محمد ﷺ کے معنی ہیں جس کی حمد (تعریف) خود اللہ تعالیٰ کرے۔ قرآن کریم میں جابجا نبی کریم ﷺ کی تعریف آئی ہے۔ احمد ﷺ کے معنی ہیں اللہ کی حمد (تعریف) کرنے والا۔ احادیث شریف میں ہزاروں جگہ اللہ کریم کی تعریف و توصیف آئی ہے۔

☆ محمد اور احمد کے معنی ہیں الگ الگ فرق یہ ہے کہ محمد وہ ہے جس کی حمد و نعت (تعریف) سب زمین اور آسمان والوں نے سب سے بڑھ کر کی ہو اور احمد وہ ہے جس نے رب السموات و الارض کی حمد و ثناء (تعریف) سارے اہل زمین و آسمان سے بڑھ کر کی ہو (ﷺ)۔

☆ محمد ﷺ وہ جو رب العزت کے اسم ذات اور اسمائے صفات کا ذکر کثرت سے کرے اور احمد ﷺ وہ جو ہر نام کے معنی اور مطلب پر غور کرے۔ یعنی حمد (تعریف) کی مقدار کا تعلق 'محمد ﷺ ' سے ہے اور معیار کا تعلق 'احمد ﷺ ' سے۔

اس بناء پر محمد ﷺ اور احمد ﷺ میں فرق یہ رہے گا کہ محمد ﷺ وہ ہے جس کی تعریف اپنے اوصاف جمیلہ کی وجہ سے سب سے زیادہ کی جائے اور احمد ﷺ وہ ہے جس کی تعریف سب سے بہتر اور عمدہ ہو۔

دونوں ناموں کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ ﷺ اپنے خلق و خصائل کی وجہ سے اس کے مستحق ہیں کہ آپ ﷺ کی سب سے زیادہ اور سب سے کامل تعریف کی جائے۔ اس تحقیق کے بعد ان دونوں کے مفہوموں کے لحاظ سے سطح عالم و نظر ڈالئے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ اسماء جتنی حقیقت اور جتنی صداقت کے ساتھ آپ ﷺ کی ذات مبارک پر چسپاں ہیں اتنے کسی اور پر نہیں۔ خالق سے مخلوق تک انبیاء (علیہم السلام) سے لے کر جن اور فرشتوں (علیہم السلام) تک حیوانات سے لے کر جمادات تک غرض ہر ذی روح اور غیر ذی روح سب ہی نے آپ ﷺ کی تعریفیں کی ہیں اور آج بھی اربوں انسانوں کی زبانیں دن میں نہ معلوم کتنی بار آپ ﷺ کی تعریف کے لئے متحرک رہتی ہیں۔ اس لئے محمد ﷺ اور احمد ﷺ نام کی مستحق جتنی کہ آپ ﷺ کی ذات ہے اتنی کسی اور کی نہیں ہو سکتی۔ اگر احمد ﷺ کو اسم فاعل کے معنی میں لیجئے تو بھی اس اسم مبارک کی سب سے زیادہ مستحق آپ ﷺ ہی کی ذات پاک ہے۔ کیونکہ جس قدر اللہ جل مجدہ الکریم کی تعریف آپ ﷺ نے کی ہے اتنی کسی بشر نے نہیں کی اور اسی طرح آپ ﷺ نے اپنی امت کو بھی موقع۔ موقع اللہ کریم کی اتنی حمد سکھائی کہ کتب مقدسہ میں اس امت کا لقب ہی حمادون پڑ گیا یعنی کہ اللہ کریم کی بہت زیادہ تعریف کرنے والی امت۔

آپ پہلے احمد ﷺ پھر محمد ﷺ ہوئے

☆ قاضی عیاض اور حافظ سہلی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ محمد ﷺ اس کو کہا جائے گا جس کی بار بار تعریف کی جائے اور احمد ﷺ وہ ہے جو سب سے زیادہ تعریف کرنے والا ہو۔ آنحضرت ﷺ کے یہ دونوں اسماء واقع کے مطابق ہیں۔ یعنی آپ احمد ﷺ بھی ہیں اور محمد ﷺ بھی۔ یعنی وجود کے حساب سے بھی پہلے آپ احمد ﷺ ہیں اور بعد میں محمد ﷺ۔ بلکہ احمد ﷺ ہونے کی وجہ سے ہی آپ محمد ﷺ ہوئے۔ آپ ﷺ نے پہلے اللہ عزاسمہ کی تعریف کی اس لئے آپ پہلے احمد ﷺ ہوئے۔ نبوت سے سرفرازی کے بعد پھر مخلوق نے آپ ﷺ کی تعریف کی اس لئے بعد میں آپ محمد ﷺ ہو گئے۔ محشر میں بھی پہلے آپ ﷺ اللہ جل شانہ کی تعریف کریں گے اس لئے احمد ﷺ پہلے ہوں گے پھر شفاعت کے بعد مخلوق آپ ﷺ کی تعریف کی گی اس لئے بعد میں محمد ﷺ ہوں گے۔ غرض ازل سے ابد تک کی تاریخ بتاتی ہے کہ شان احمد ﷺ کی شان محمد ﷺ پر مقدم ہے۔ اسی وجہ سے کتب سابقہ میں آپ ﷺ کی بشارت اسم احمد ﷺ سے مذکور ہے اور جب آپ] ﷺ عالم وجود میں تشریف لے آئے تو محمد ﷺ کے نام سے پکارے گئے۔

عجیب نکتہ

شیخ اکبر رحمتہ اللہ علیہ یہاں ایک اور عجیب نکتہ لکھ گئے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ حمد ہمیشہ آخر میں ہوتی ہے۔ مثلاً جب ہم کھا پی کر فارغ ہو لیتے ہیں تو اللہ جل شانہ کی حمد کرتے ہیں۔ جب کام ختم ہو جاتا ہے تو حمد کرتے ہیں۔ جب سفر ختم کر کے واپس آتے ہیں تو حمد کرتے ہیں۔ اسی طرح جب دنیا کا طویل و عریض

سفر ختم کر کے جنت میں داخل ہوں گے تو اللہ جل شانہ کی حمد کریں گے۔اسی دستور کے مطابق مناسب تھا کہ جب سلسلہ رسالت ختم ہو تو یہاں بھی آخر میں اللہ جل شانہ کی حمد ہو۔اس لئے جو نبی سب سے آخر میں آئے ان کا نام محمد ﷺ رکھا گیا۔

آپ ﷺ کا نام محمد ﷺ کب رکھا گیا

تخلیق کے عمل سے پہلے سوائے اللہ قادر و کریم کی ذات کے اور کچھ موجود نہ تھا۔نہ مکاں تھا نہ مکین' نہ روح تھی نہ مادہ' نہ وقت تھا نہ زمانہ' نہ عالم تھا نہ جہاں' نہ حالت تھی نہ کیفیت' نہ سمت تھی نہ جہت' بس اللہ تھا اور کچھ بھی نہ تھا۔پھر کیا ہوا؟ پھر اس نے چاہا کہ اپنی خالقیت کا مظاہرہ کرے۔اس کے ارادہ فرماتے ہی تخلیق عمل میں آ گئی اور عدم کو ظہور مل گیا۔اس نے کن فرمایا اور نیست کو ہست کی صورت مل گئی۔ بیشک بشریت کی ابتداء جان کائنات روح کائنات ﷺ سے ہوئی مگر سرور کائنات' فخر موجودات' خلاصہ کائنات' احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی تخلیق سیدنا آدم علیہ السلام سے بہت پہلے کی ہے۔محبوب کریم ﷺ کا نام محمد ﷺ کب رکھا گیا؟اس سلسلے میں بہت سی روایتیں ملتی ہیں۔گو تمام راوی اس بات پر متفق ہیں کہ آپ ﷺ کا یہ نام حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے بہت پہلے رکھا گیا۔لیکن اس میں اختلاف ہے کہ کتنا پہلے۔ان روایات کے مطابق آپ ﷺ کا یہ نام تخلیق آدم علیہ السلام سے کم سے کم دو ہزار سال پہلے اور زیادہ سے زیادہ نو لاکھ سال پہلے رکھا گیا۔لیکن محدثین نے ایک ایسی حدیث شریف کا ذکر بھی کیا ہے جس سے آپ ﷺ کی ذات بابرکات کا نو لاکھ سال سے بھی پہلے موجود ہونا ثابت ہوتا ہے۔

مشہور و معروف صحابی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت کائنات ﷺ نے ایک بار حضرت جبرئیل امین علیہ السلام سے پوچھا کہ تمہاری عمر کتنی ہے؟ جبرئیل علیہ السلام نے جواب دیا کہ میں بہت زیادہ تفصیل سے اپنی عمر کا اندازہ نہیں لگا سکتا البتہ اتنا جانتا ہوں کہ چوتھے حجاب میں ایک ستارہ تھا۔وہ ستارہ ہر ستر ہزار برس بعد ایک مرتبہ طلوع ہوتا تھا' میں نے اس ستارے کو بہتر ہزار (۷۲۰۰۰) بار طلوع ہوتا دیکھا ہے۔یہ سن کر نور مجسم ﷺ نے فرمایا کہ "اے جبریل (علیہ السلام) مجھے اپنے رب کریم کی عزت کی قسم' وہ ستارہ میں ہی تھا (مفہوم) (تفسیر روح البیان' جلد اول صفحہ ۹۷۴)۔

تھا نور محمد ہی سر عرش معلی
جبرئیل کو صد بار جو تارا نظر آیا

حساب کے عام قاعدہ کی رو سے اگر ہم ستر ہزار کو بہتر ہزار سے ضرب دیں تو حاصل ضرب پانچ ارب چار کروڑ سال بنتا ہے۔اللہ جل مجدہ نے قرآن شریف میں اپنے ایک دن کو ہمارے ایک ہزار سال کے برابر قرار دیا ہے (سورۃ الحج' ۴۷)۔اگر اس حدیث مبارکہ میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کے بتائے ہوئے سالوں کا اس تناسب سے حساب لگائیں تو نور محمدی ﷺ کی تخلیق اس وقت ہوئی جہاں تک ہمارا کوئی حساب' کوئی گنتی' کوئی عدد نہیں پہنچ سکتا۔

 اوصاف محبوب کریم ﷺ

تخلیق کائنات سے پہلے اسم محمد ﷺ

اس حدیث شریف سے پتہ چلتا ہے کہ سید الابرار' نبی آخر الزماں ﷺ کا نام محمد ﷺ اس وقت رکھا گیا جب کچھ نہ تھا' نہ آسمان تھا نہ زمین تھی' نہ عرش تھا' نہ کرسی تھی' نہ جہنم تھا نہ جنت تھی' نہ قلم تھا نہ لوح تھی' نہ سورج تھا نہ روشنی تھی' نہ چاند تھا نہ چاندنی تھی' نہ ستارے تھے نہ ان کی چمک تھی' نہ دن تھا نہ رات تھی' نہ صبح تھی نہ شام تھی' نہ فضا تھی نہ ہوا تھی' نہ ابر تھا نہ گھٹا تھی' نہ زمانہ تھا نہ مکان تھا' نہ حسن تھا نہ جمال تھا' نہ گل تھے نہ بوٹے تھے' نہ شجر تھے نہ حجر تھے' نہ گرمی تھی نہ سردی تھی' نہ نسیم تھی نہ شبنم تھی' نہ بہار تھی نہ خزاں تھی' نہ بلبل تھی نہ چہک تھی' نہ سبزہ تھا نہ مہک تھی' نہ ڈالی تھی نہ پھل تھی' نہ ہیرے تھے نہ جواہر' نہ زر تھے نہ خزانے' نہ دولت تھی نہ دفینے' نہ بحر تھے نہ سفینے' نہ دریا تھا نہ کنارہ' نہ موج تھی نہ حباب' نہ صحرا تھے نہ گلشن' نہ ہوا تھی نہ خاک' نہ پانی تھا نہ آگ' نہ خشکی تھی نہ شباب' نہ نشیب تھا نہ فراز' نہ ثریٰ تھا نہ ثریا' نہ جبرئیل تھے نہ میکائیل' نہ اسرافیل تھے نہ عزرائیل' نہ ملائکہ تھے نہ کروبین (علیہ السلام)' نہ عقل تھی نہ حواس' نہ آدم تھے نہ آدمیت' نہ انسان تھے نہ انسانیت' نہ حیوان تھے نہ حیوانیت' نہ یہ چہل پہل تھی نہ یہ ریل پیل' نہ دیوانگی تھی نہ شعور' نہ ہجر تھا نہ وصال' نہ اقرار تھا نہ انکار' نہ آہ تھی نہ فریاد' نہ رونا تھا نہ ہنسنا' نہ جاگنا تھا نہ سونا' نہ جذبہ تھا نہ احساس' نہ جوانی تھی نہ بڑھاپا' نہ ہوش تھا نہ خرد غرض یہ کہ کچھ بھی نہ تھا سب سے پہلے اللہ کریم نے آپ ﷺ کے نور کو پیدا فرما کر آپ ﷺ کا نام محمد ﷺ رکھا۔ یہ نور کیا چمکا گویا زندگی میں بہار آگئی' سلسلہ چل نکلا' چراغ سے چراغ جلنے لگے' دیکھتے ہی دیکھتے کائنات وجود میں آگئی اور سارا جہاں جگمگانے لگا جو نہ تھا وہ بھی بن گیا۔

معجزہ عظیم

صاحب قاموس مجدالدین فیروز آبادی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ "منجملہ دیگر کمالات نبوت اور معجزات رسالت کے ایک معجزہ گرامی رسول کریم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی محمد ﷺ بھی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ محمد ﷺ وہ ہیں جن کی تعریف کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہو۔ تعریف کے بعد تعریف اور توصیف پر توصیف ہوتی رہے۔ زمانہ جوں جوں آگے بڑھتا جاتا ہے اور انسان اپنی سعی اور کوشش کے مطابق جس قدر ترقی کرتا جاتا ہے۔ محض اعتقاداً نہیں بلکہ واقعتاً رسول عربی ﷺ کے کمالات پر سے پردہ اٹھتا جاتا ہے۔ یورپ کے علماء اور فضلاء کی اکثریت جیسے جیسے تاریخ اسلام کے ماتحت اپنا مطالعہ جس قدر گہرا کرتی جاتی ہے انہیں اسی راہ کی طرف آنا پڑتا ہے اور زبان اعتراف کھولنی پڑتی ہے کہ بلاشبہ رسول عربی ﷺ کے قانون' دنیا کی ضرورتوں کے کفیل اور آپ ﷺ کی زندگی عالم انسانی کے لئے ایک بہترین نمونہ ہے۔

اہل ایشیاء کا رجحان طبعی جتنا روحانیت اور سادگی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اسی قدر وہ سرکار دو عالم ﷺ کے قریب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ دنیا کا واحد معجزہ ہے کہ چودہ سو برس سے بھی پہلے سے نام مبارک ان آنے والے حالات کا پتہ دے رہا ہے کہ مستقبل میں دنیا کی عمر جتنی دراز ہوگی۔ اسے کمالات نبوت محمدی ﷺ کے اعتراف کے علاوہ اور کوئی چارہ نہ ہوگا" (تفسیر روح البیان' جلد ہفتم' صفحہ ۲۲۰۔ ختمی

الادب' جلد اول' صفحہ ۲۷۳۔ معالم التنزیل' جلد اول' صفحہ ۳۵۸)۔

مجموعہ خوبی

صاحب المفردات ابوالقاسم حسین بن الفضل راغب اصفہانی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ "مختصر لفظوں میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ لفظ محمد کے معنی مجموعہ خوبی کے ہیں۔ قدرت نے ہر چیز کو پیدا کرنے کے لئے ایک معیار مقرر کیا ہے۔ مخلوقات کی ہر نوع' ہر قسم کا ایک درجہ کمال ہے کہ جس کے آگے اس کے قدم نہیں بڑھتے۔ حیوانات' نباتات اور جمادات تک میں اس کے ثبوت مل سکتے ہیں۔ صورتیں ایک ہیں' شکلیں جدا ہیں' اوصاف مختلف ہیں۔ لیکن ان مختلف اوصاف کی ایک انتہا ہے جسے جنس اعلیٰ سے تعبیر کیا جاتا ہے کہ جس کے آگے کوئی درجہ نہیں۔ ہر نوع میں جنس اعلیٰ کو جس پر اوصاف' جامعیت کے ساتھ جاکر ختم ہوتے ہیں ہم مقصود فطرت اور لفظ تخلیق کہہ سکتے ہیں۔

آج انسان کی شکل و شباہت اس کے اعضاء و جوارح' اس کا ڈھانچہ' جسمانی ساخت غرضیکہ سب چیزیں ٹھیک وہی ہیں جو دنیا کے پہلے انسان کی تھیں۔ لیکن دماغی کیفیتوں کا حال ان سے جداگانہ ہے۔ ان میں برابر ارتقاء اور اختلاف جاری ہے۔ اب اگر غور کیا جائے تو ارتقائے دماغی کی آخری سرحد اگر کوئی ہے تو وہ ذات قدسی صفات آقائے نامدار رسول عربی ﷺ کی ہے"۔

مخلوق کامل

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ احمد ﷺ اور محمد ﷺ کا اصل مادہ حمد (ح م د) ہے۔ حمد سے محمد ﷺ اسی طرح بنایا گیا ہے جیسے علم سے معلم (امام ابن قیم' جلاء الافہام)۔ محاورات عرب سے حمد کے یہ بھی معنی ملتے ہیں کہ کسی کام کو اپنی قدرت' اپنی طاقت کے مطابق انجام دینا۔ ان معنوں کو سامنے رکھتے ہوئے بلا تامل کہا جا سکتا ہے کہ لفظ محمد ﷺ کے معنی مخلوق کامل کے بھی ہیں۔ مدنی آقا ﷺ مخلوق کامل ہیں۔

☆ محقق عظیم سید محمود آلوسی' قطب الدین رازی رحمتہ اللہ علیہ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ "وہ سارے فضائل و کمالات جو پروردگار عالم نے متفرق طور پر حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک سارے انبیاء کرام اور رسل عظام علیہم السلام کو علیحدہ علیحدہ عطاء کئے تھے' وہ یکجا کر کے دامن مصطفیٰ ﷺ میں ڈال دیئے" (روح المعانی' جلد ہفتم' صفحہ ۲۱۷۔ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی' جواہر البحار' جلد سوئم' صفحہ ۳۴۵' جلد چہارم' صفحہ ۱۳۰۔ الکبیر جلد ۱۳' صفحہ ۱۷) کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

قضاء الحق

☆ حمد کے ایک معنی قضاء الحق کے بھی آئے ہیں' اس صورت میں لفظ محمد ﷺ کے ایک معنی یہ بھی ہوئے

کہ وہ جس کا پورا پورا حق ادا کر دیا گیا ہو۔ یعنی قدرت کی جانب سے نوع انسانی کو جس سرحد کمال تک پہنچانا مقصود تھا اور انسان کا اپنے خالق پر جو حق تخلیق مقرر تھا' وہ آپ ﷺ پر پورا کر دیا گیا۔ علم و عمل' خلق و خلق' دماغ اور کردار' ارتقائے ذہنی و ارتقائے عملی یہ سب چیزیں انسان کا خلاصہ اور اس کی تخلیق کائنات کا لب لباب ہیں۔ عمل علم پر' کردار و دماغ پر مطلق خلق پر قائم ہے۔ ایک کا کمال دوسرے کے کمال کی علامت اور ایک کا نقصان دوسرے کے نقصان کی نشانی ہے۔ تاریخی طور پر یہ امر ثابت ہے کہ کردار اور اخلاق کی جملہ شاخوں کی پختگی اور تکمیل کا جو نمونہ رسول عربی ﷺ کی ذات مبارک نے پیش کیا۔ عالم انسانی اس کی نظیر پیش کرنے سے عاجز ہے۔ حتیٰ کہ آپ ﷺ کے دشمن بھی اس کا اقرار کرتے تھے۔ خود اللہ قادر و کریم آپ ﷺ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ انک لعلی خلق عظیم "بیشک آپ ﷺ بلند اخلاق ہیں" (سورۃ القلم' ۴)۔ خود آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ "میں محاسن اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں" (موطا امام مالک)۔

خاتم النبیین ﷺ

ایک اور عجیب امر یہ ہے کہ یہ نام مبارک آپ ﷺ کے نہ صرف نبی ہونے بلکہ خاتم النبیین ﷺ ہونے کی بھی دلیل ہے۔ لفظ محمد کے معنی مجموعہ خوبی اور مخلوق کامل کے جو ہم اوپر بیان کر آئے ہیں اس کے آگے کوئی نقطہ ہے نہ تھیں۔ اسی حالت پر کمال کلی کی انتہا اور معارف کا اختتام ہے۔ جس کے بعد نہ کسی نبی کی حاجت اور نہ ہی کسی نبی کا وجود ممکن ہے۔ مستشرقین یورپ میں سے جن لوگوں نے آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ کیا ہے۔ اعتراض کی ہزار کوششوں کے باوجود اعتراف کمال پر مجبور ہوئے۔ سر ولیم میور اور مارگولیث جیسے سخت متعصب لوگوں کو بھی کھلے اور چھپے الفاظ میں اقرار کرنا پڑا کہ پیغمبر اسلام ﷺ کی تعلیم انتہائی سچائی اور حقیقی صداقت پر مبنی ہے۔ عہد نبوت میں بھی اس قسم کے واقعات پیش آ چکے ہیں کہ بعض سخت ترین منکرین ایک نگاہ اقدس کی تاب نہ لا سکے۔ نامور یہودی عالم عبداللہ بن سلام کا اسلام لانے کا واقعہ اس کی بہترین مثال ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کے حالات اور واقعات اپنے اندر کچھ ایسی کشش رکھتے ہیں کہ مخالف سے مخالف اور سخت سے سخت دشمن بھی اعتراف حقیقت پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اسی خاصیت اور بے اختیارانہ کشش کو نام مبارک میں بیان کیا گیا ہے۔

آپ ﷺ کا جزو جزو قابل تعریف ہے

☆ لفظ محمد ﷺ کے ایک معنی یہ بھی بیان کئے گئے ہیں کہ وہ جس کا جزو جزو قابل تعریف ہو۔ اصلاح نفس سے لے کر تدبیر منزل تک زندگی کی وہ کون سی شاخ ہے جس کا عملی نمونہ ذات قدسی صفات محمد رسول ﷺ نے پیش نہ کر دیا ہو۔ انبیاء علیہم السلام کا تمام تر سلسلہ دنیا میں ایک خاص ترتیب اور نظام کے ساتھ آیا اور ہر ایک اپنے اندر کوئی نہ کوئی کمال لایا۔ یہ بابرکت سلسلہ جب اپنی حد و نہایت کو پہنچا تو ضرورت ہوئی کہ عالم انسانی کے سامنے ایک ایسا نمونہ کامل پیش کیا جائے جو ان تمام صفات

اور فضائل کا آئینہ دار ہو جس کی زندگی سامنے رکھنے سے موسیٰ علیہ السلام کی سختی، عیسیٰ علیہ السلام کا اخلاق اور ابراہیم علیہ السلام کی محبت بیک وقت نظر کے سامنے آجائے اور پھر ان تمام اوصاف میں وہ اپنے متقدمین (پہلے آنے والوں) سے بالاتر بھی ہو۔

خوش تدبیر

☆ خوش تدبیری اور حسن اسلوب کے موقع پر بھی حمد کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔اس طرح لفظ محمد ﷺ کے ایک معنی یہ بھی قرار دیئے جا چکے ہیں کہ وہ جس کے ہاتھوں خوش تدبیری نے ترقی کی۔آپ ﷺ کی تعلیمات، آپ ﷺ کا لایا ہوا دین اللہ کریم کی خاص مرضی اور خاص تدبیر سے جس سرعت سے اور بغیر کسی خاص جدوجہد کے عالم میں پھیل گیا، اس کی رفتار ترقی پر دنیا آج بھی انگشت بدنداں ہے۔

ایک عجیب پیشین گوئی

محترم قارئین کرام! غور فرمائیں کہ آپ ﷺ کے اسم مبارک کے لغوی معنی میں ایک پیشین گوئی بھی شامل ہے اور عالم الغیب والشہادۃ کی جانب سے جملہ اہل عالم پر یہ راز آشکارا کیا گیا ہے کہ اس اسم کے مسمیٰ کی مدح وثناء دنیا میں سب سے بڑھ کر سب سے زیادہ توالی وتواتر کے ساتھ کی جائے گی۔

☆ وہ کون ہے جس کا مقدس نام آج کروڑوں انسانوں کی زبان پر جاری اور قلوب پر ساری ہے۔

☆ وہ کون ہے جس کے مقدس نام کی نوبت شاہانہ مساجد کے بلند ترین میناروں سے سامعہ نواز ہے۔

☆ وہ کون ہے جس کی سیرت پاک انسانی زندگی کے ہر لمحہ و ہر ساعت میں اور ہر درجہ اور ہر مقام پر رہنما ہے۔

☆ وہ کون ہے جو اپنے افعال میں محمود ہے۔

☆ وہ کون ہے جس کی رفعت فرش سے عرش تک ملی ہوئی ہے۔

☆ وہ کون ہے جس کی تعلیم کی وسعت بحر و بر پر چھائی ہوئی ہے۔

بیشک وہ محمد ﷺ ہیں۔اسم بھی محمد ﷺ ہے اور مسمیٰ بھی محمد ﷺ ہے۔

اسم محمد ﷺ سے دلیل توحید

اسلام کے رکن اول یعنی شہادت توحید ورسالت کے دو حصے ہیں۔پہلا حصہ عقیدہ توحید یعنی لا الٰہ الا اللہ پر مشتمل ہے دوسرا حصہ شہادت رسالت یعنی محمدا عبدہ ورسولہ سے عبارت ہے۔ان دونوں حصوں کو بظاہر الگ الگ خیال کیا جاتا ہے۔مگر واقعہ یہ ہے کہ شہادت توحید ایک دعویٰ ہے اور شہادت رسالت محمدی ﷺ اس دعوے کا ثبوت اور اس کی دلیل ہے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کے واحد و یکتا ہونے کا یقینی اور حتمی علم صرف محبوب کبریاء ﷺ کی ذات سے اور آپ ﷺ کی شہادت سے کائنات کو

حاصل ہوا ہے۔

☆ محبوب دو جہاں ﷺ کا نہ کوئی ظاہری حسن و جمال میں شریک ہے اور نہ کوئی باطنی حسن و جمال میں ہمسر ہے۔ انہی گوناگوں خصوصیات اور کمالات کی بناء پر اللہ قادر و کریم کے بعد زمین و آسمان میں سب سے زیادہ تعریف و توصیف رحمت دو جہاں ﷺ کے حصے میں آئی ہے۔ اس لئے آپ ﷺ کا نام محمد (ﷺ) رکھا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت میں میرے محبوب کریم ﷺ کی محمدیت کو اللہ رب العزت نے اپنی توحید و یکتائی کی واحد دلیل ٹھہرایا اور ارشاد فرمایا کہ میں واحد و یکتا ہوں اس لئے کہ میرا محبوب ﷺ اپنے حسن و جمال اور سیرت و کردار میں یکتا ہے اور فرمایا جن لوگوں کو میری وحدانیت کی شہادت درکار ہو وہ میرے محبوب ﷺ کو دیکھ لیں' اس کی سیرت طیبہ اور محاسن عالیہ کا مطالعہ کر لیں' انہیں دنیا میں توحید کا سب سے بڑا ثبوت اور سب سے بڑی دلیل ہاتھ آ جائے گی۔

اہل خاندان کے اسماء کی عظمت

اللہ قادر و کریم نے اپنے محبوب ﷺ کے لئے جو نام پسند فرمائے تھے اور بقول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے کہ "اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کا اسم گرامی اپنے نام پاک سے مشتق کیا ہے پس وہ عرش والا محمود اور یہ محمد ﷺ ہیں" ان کی خبر اللہ کریم نہ صرف یہ کہ انبیاء و رسل کو دیتا رہا بلکہ آپ ﷺ کے اجداد کو بھی اس کی خبر پہنچا دی گئی تھی۔ اسی لئے ان دونوں ناموں کی حفاظت بھی ہوتی رہی کہ کسی اور کو ان ناموں کے رکھنے کی جرأت نہ ہو۔ یہی نہیں بلکہ ان ناموں کے صدقے میں یہاں تک اہتمام ہوا کہ آپ ﷺ کے قبیلے اور آباء و اجداد کے ناموں میں بھی کوئی ایسا نام نہ آنے پائے جو کفر و شرک کی گندگی کا نشان یا علامت لئے ہوئے ہو۔ عرب کی فضا میں شرک اور بت پرستی گھلی ہوئی تھی۔ وہ اپنی اولادوں یا قبیلوں کے جو نام رکھتے وہ یا تو مشرکانہ ہوتے یا مکروہ اشیاء پر رکھے جاتے یا پھر بے معنی ہوتے۔ جیسے عبدالدار (آستانہ کا غلام)' عبدود (دو دیوتا کا غلام)' حرب (لڑائی)' جہل (جہالت)' عبدالشمس (سورج کا غلام)' عبدالعزیٰ (عزیٰ دیوی کا غلام)' حزن (غم)' شداد (تندخو) وغیرہ۔ عورتوں کے نام خنساء (چپٹی ناک والی)' عاصیہ (نافرمان)' رباب (باجہ)' عفراء (مٹی میں لتھڑی ہوئی) وغیرہ ہوتے۔

جبکہ قبیلوں کے نام بنو اسد (شیر والے)' بنو ضبہ (گوہ والے)' بنو نمرہ (چیتے والے) وغیرہ ہوتے۔ یہ سارے نام کفر و جہالت کی نشانیاں اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ لیکن شان کریمی اور اپنے محبوب ﷺ سے محبت کا عالم دیکھئے کہ جس طرح اپنے محبوب ﷺ کے نام کی حفاظت اور بشارت مسلسل چلی آ رہی ہے۔ اسی طرح اپنے محبوب ﷺ کے قبیلہ' خاندان اور اجداد کے ناموں میں اتنی احتیاط رکھی کہ کل کفار مکہ اور یہودی کسی بھی نام کو جو آپ ﷺ کے اب و جد (باپ دادا) میں ہو مکروہ بتا کر طعنہ زنی نہ کر سکیں۔ اسی

واسطے ان کے ناموں کی بھی حفاظت فرمائی اور یہ اہتمام فرمایا کہ کوئی بھی ایسا نام نہ رکھنے پائے جو اس کے محبوب ﷺ پر طعنہ زنی اور اس کی دل آزاری کا سبب بن سکے۔ اس خاص حفاظت کا نتیجہ ہے کہ آپ ﷺ کے اہل خاندان کے نام عبداللہ رضی اللہ عنہ (اللہ کا غلام)، آمنہ رضی اللہ عنہا (امن چاہنے والی)، حلیمہ رضی اللہ عنہا (حلم والی)، ام ایمن رضی اللہ عنہا (برکت والی)، ثوبیہ رضی اللہ عنہا (اعلیٰ اخلاق و کردار والی)، عائشہ رضی اللہ عنہا (زندہ رہنے والی)، ام سلمہ رضی اللہ عنہا (سلامتی والی)، وہب (بخشش)، بنو ہاشم (قحط میں بھوکوں کو روٹی چورہ کر کے کھلانے والے)، بنو زہرہ (کلیوں، غنچوں والے)، بنو سعد (نیک بخت)، شیبہ (سفید بالوں، بزرگی والے)، مناف (شریف، ممتاز، بلند) وغیرہ رکھے گئے۔ ان تمام اسماء میں بندگی، شرافت، بزرگی، امن، بخشش، حلم، برکت، سلامتی، شجاعت، اعلیٰ اخلاق، نیک بختی اور خدمت جیسے اوصاف نمایاں ہیں۔ گویا اللہ کریم نے آپ ﷺ کے قبیلے اور خاندان میں آپ ﷺ کی آمد سے پہلے ہی آپ ﷺ کے اوصاف حمیدہ کو ناموں کی شکل دے کر پھیلا دیا تھا اور پھر ان سب کو سمیٹ کر یکجا کر کے آپ ﷺ کا جزو بنا دیا۔ یہ سب اللہ قادر و کریم کی مشیت کے تحت ہی ہوا۔ مالک دو جہاں ﷺ کے خاندان کے اسماء مبارک عرب کے جاہلانہ و بت پرستانہ ناموں کے مقابلے میں اس طرح خوبیوں اور وصف سے روشن اور ممتاز ہیں جیسے پتھروں مین ہیرے جواہرات، جیسے کانٹوں میں گلاب ہیں۔ محبوب کبریاء ﷺ کے نام مبارک کی معنوی خوبیاں، شان و عظمت، جلال و ہیبت، لطف و عنایت، حسن و جمال، وصف و کمال، رموز و اسرار انسانی نگاہ سے چھپے ہوئے ہیں۔ لیکن صوری حسن بھی اتنا ہے کہ مداحان رسول ﷺ نے اس کی تفسیروں میں دفتروں کے دفتر گل و گلزار کر دیئے ہیں۔

اسرار پنہانی

☆ محبوب کریم ﷺ کے خاندان کے ناموں کو اگر گہرائی سے دیکھا جائے تو پتا چلتا ہے کہ اللہ کریم نے ان میں کیسے کیسے راز چھپا رکھے ہیں۔ آپ ﷺ کے والد مکرم کا نام عبداللہ رضی اللہ عنہ (اللہ کا غلام) ہے۔ گویا آپ ﷺ ایسے مقدس ہیں کہ آپ ﷺ کا پیکر اطہر عبودیت کے خون سے تشکیل پذیر ہوا۔ والدہ ماجدہ کا نام آمنہ رضی اللہ عنہا (امن چاہنے والی) ہے گویا آپ ﷺ نے امن و شانتی کے بطن میں مراتب وجود کو مکمل فرمایا۔ آپ ﷺ کی انا یعنی دایہ کا نام حلیمہ رضی اللہ عنہا (حلم والی) ہے۔ گویا آپ ﷺ نے حلم و بردباری کے دودھ سے تربیت پائی ہے۔ یہ اسرار پنہانی جو ان اسماء مبارکہ میں ہیں ان کا اجتماع (ایک جگہ جمع ہو جانا) محض اتفاق نہیں ہے بلکہ قادر و مطلق یہ بتا دینا چاہتا ہے کہ جس ونچے کے پیکر عنصری میں ایسے فضائل ایک جگہ جمع ہوں، وہ حقیقتاً اسم با مسمّیٰ ہوگا۔

آپ ﷺ کے ناموں کی حفاظت

آپ ﷺ کے دونوں اسمائے گرامی احمد ﷺ اور محمد ﷺ میں جہاں عجیب خصائص اور بدیع آیات ہیں، وہاں ایک اور نرالی بات یہ بھی ہے کہ سرور کون و مکاں ﷺ سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جملہ انسانوں کو

اپنے بچوں کا نام محمد اور احمد رکھنے سے روکے رکھا اور کسی کو ان ناموں سے موسوم نہ ہونے دیا۔ حالانکہ گزشتہ کتب ساویہ میں آپ ﷺ کے یہ دونوں نام مذکور تھے۔

انبیائے کرام علیہم السلام نے آپ ﷺ کے اسم گرامی احمد ﷺ کے ساتھ آپ ﷺ کی آمد کی خوش خبری سنائی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساری زندگی ''احمد ﷺ'' کے نام سے آپ ﷺ کے ذکر جمیل کا ڈنکا بجاتے رہے۔ لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اس نام کے رکھنے سے روکے رکھا۔ (یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر نبی کریم ﷺ کے ظہور تک دنیا میں کسی بھی بچے کا نام احمد اور محمد نہیں رکھا گیا)۔ قاضی عیاض اندلسی رحمتہ اللہ علیہ نے کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ (ﷺ) میں لکھا ہے کہ آپ ﷺ سے پہلے کوئی اس نام کے ساتھ موسوم نہیں ہوا تا کہ ضعیف عقیدے والوں کے دلوں میں کسی قسم کا شک وشبہ نہ پیدا ہونے پائے (اس صورت میں گمان ہوسکتا تھا کہ شاید اسی شخص کے بارے میں نبی آخرالزمان ﷺ ہونے کی بشارت دی گئی ہے)۔

اسی طرح آپ ﷺ سے پہلے عرب وعجم میں کسی کا نام محمد نہیں رکھا گیا۔ ہاں جب آپ ﷺ کی ولادت باسعادت کا زمانہ قریب آیا اور اس وقت کے اہل کتاب نے لوگوں کو آپ ﷺ کی آمد آمد کی خوشخبری سنائی تو لوگوں میں یہ شہرت عام ہوئی کہ نبی آخرالزماں ﷺ پیدا ہونے والے ہیں اور ان کا نام پاک محمد (ﷺ) ہوگا۔

اعجاز اسم محمد ﷺ

مروی ہے کہ محمد بن عدی سے پوچھا گیا کہ تمہارا نام محمد کیسے رکھا گیا۔ اس نے جواب دیا کہ میں نے بھی والد سے یہی سوال پوچھا تھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ اور ان کے تین ساتھی شام کے علاقے میں تجارت کی غرض سے گئے تھے۔ وہاں ایک بستی میں قیام کیا۔ بستی کے بت خانے والوں نے ہمیں اجنبی سمجھ کر ہم سے ہمارے وطن کے بارے میں دریافت کیا ہم نے انہیں بتایا کہ ہم عربی ہیں اور قبیلہ مضر سے تعلق رکھتے ہیں۔ مندر کے پروہت نے ہمیں بتایا کہ ہماری قوم میں عنقریب نبی آخرالزماں ﷺ کا ظہور ہونے والا ہے اور اس نے ہمیں ہدایت دی کہ ہم جلد واپس جا کر ان سے فیوض وبرکات حاصل کریں کیونکہ وہی خاتم النبیین ﷺ بھی ہوں گے۔ ہم نے اس سے پوچھا کہ ان کا نام کیا ہوگا تو ہمیں بتایا گیا کہ ان کا نام محمد ﷺ ہوگا۔ اس پر ہم چاروں ساتھیوں نے منت مانی کہ اگر ہمارے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو ہم اس کا نام محمد رکھیں گے۔ چنانچہ ہم جب لوٹے تو ہم سب کے ہاں لڑکے پیدا ہوئے۔

اس روایت کو مدنظر رکھتے ہوئے علماء کرام نے لکھا ہے کہ اگر حمل کے دوران یہ منت مان لی جائے کہ ہونے والے بچے کا نام محمد رکھا جائے گا تو یقینا لڑکا پیدا ہوگا۔ اس آسان نسخے پر صدق دل سے عمل کریں۔ وقت مباشرت اللہ تعالیٰ سے عہد کریں کہ اے باری تعالیٰ میری رفیقہ حیات کا دامن زیست اگر سرسبز ہوا تو میں نومولود کا نام تیرے محبوب ﷺ کے نام پر محمد رکھوں گا تو انشاء اللہ تعالیٰ رحمت وکرم کا بادل چھم چھم

برسے گا۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس کی عورت حمل سے ہو اور وہ نیت کرلے کہ پیدا ہونے والے بچہ کا نام محمد رکھوں گا تو انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ اگر حمل میں لڑکی بھی ہوگی تو اس اسم مبارک کی برکت سے وہ لڑکا ہو جائے گا (انسان العیون جلد اول صفحہ ۳۶)۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو چاہے کہ اس کی عورت کے حمل میں لڑکا ہو تو اسے چاہئے کہ حاملہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر عہد کرے کہ اگر لڑکا ہوا تو میں اس کا نام محمد رکھوں گا۔ اللہ کے فضل سے اس کے ہاں لڑکا ہی ہوگا (فتاویٰ شمس الدین)۔

محمد هو .... محمد

الحمد للعلی و السلام علی الولی وآله الی الملی

اول الاسماء اسم الله اهوی الاهواء اسم محمد

صلی الله علی روحه واله وسلم

امام الوری محمد ﷺ-صدر العلی محمد ﷺ

دار الهدی محمد ﷺ-صلح العدی محمد ﷺ

مسراح الارواح محمد ﷺ-مصاد الاصلاح محمد ﷺ

مراد الاسلام محمد ﷺ-عماد الاکرام محمد ﷺ

مکرم المسائل محمد ﷺ-مسلم الدلائل محمد ﷺ

همام العوالم محمد ﷺ-امام المکام ومحمد ﷺ

سائد الامصار والمحاکم محمد ﷺ

حسام العساکر والملاحم محمد ﷺ

حماء الارامل والاساری محمد ﷺ

دعاء المصاری والصحاری محمد ﷺ

سلم الوداد محمد ﷺ-سلم الاعاد محمد ﷺ

مراد العلوم محمد ﷺ-ماحی الرسوم محمد ﷺ

عهد العهود محمد ﷺ-عمد العمود محمد ﷺ

واحد العدول محمد ﷺ-راکد الاصول محمد ﷺ

اول الاوائل محمد ﷺ-موئل الموائل محمد ﷺ

مرصاد الوسائل محمد ﷺ-مصعاد السلاسل محمد ﷺ

حصور الدهور محمد ﷺ-سرور الهموم محمد ﷺ

اکمل الکوامل محمد ﷺ - حل المسائل محمد ﷺ

سری السری محمد ﷺ - علی العلی محمد ﷺ

اسد الاسود محمد ﷺ - وعد الوعود محمد ﷺ

اسم الاسامی محمد ﷺ - سامی السوامی محمد ﷺ

راسی الرواسی محمد ﷺ - حامی الحوامی محمد ﷺ

دار المحامد محمد ﷺ - راس الحمائد محمد ﷺ

دھر الدھور محمد ﷺ - حل الامور محمد ﷺ

اطہر الاطہار محمد ﷺ - اکرم الاعصار محمد ﷺ

ھادی الاسلام محمد ﷺ - والی الاکرام محمد ﷺ

مصدر الالہام محمد ﷺ - محور الاحکام محمد ﷺ

مالک الحرم محمد ﷺ - مصلح الامم محمد ﷺ

صالح الاعمال محمد ﷺ - عالم الاحوال محمد ﷺ

اساس العلم والعمل محمد ﷺ

مراد السوال ولامل محمد ﷺ

ممد العصر محمد ﷺ - مسد الامر محمد ﷺ

مکرام العماد محمد ﷺ - مطعام الاعاد محمد ﷺ

مولی الموالی محمد ﷺ - اولی الاوالی محمد ﷺ

اعلی الاعالی محمد ﷺ - احلی الامالی محمد ﷺ

حامل المعالی محمد ﷺ - عاصم الموالی محمد ﷺ

کرم الکرم محمد ﷺ - حرم الحرم محمد ﷺ

حامل لولاک محمد ﷺ - مالک الاملاک محمد ﷺ

للکل محمد ﷺ - علی الکل محمد ﷺ

الی الکل محمد ﷺ - مع الکل محمد ﷺ

لدی الکل محمد ﷺ - ھدی الکل محمد ﷺ

کرم الوری محمد ﷺ - حکم العلی محمد ﷺ

علم الھدی محمد ﷺ - ماحی الھوی محمد ﷺ

احکم الحکماء محمد ﷺ - اعلم العلماء محمد ﷺ

ارحم الرحماء محمد ﷺ - اکرم الکرماء محمد ﷺ

اسعد السعداء محمد ﷺ - اصلح الصلحاء محمد ﷺ

معلم العلوم والحکم محمد ﷺ

مسلم الرحم والکرم محمد ﷺ

مکرم الملك والعلم محمد ﷺ

محاء السدم والالم محمد ﷺ

حامل لواء الحمد محمد ﷺ

راحم اهل الطرد محمد ﷺ

معمار الامم محمد ﷺ - مدرار الهمم محمد ﷺ

اهدی الوری محمد ﷺ - اعلی العلی محمد ﷺ

رائس الهدی محمد ﷺ - عدل السری محمد ﷺ

داماء العلم محمد ﷺ - دسراء الحلم محمد ﷺ

مدرك الاسماء محمد ﷺ - ممسك الاهواء محمد ﷺ

دواء العلل محمد ﷺ - عطاء العمل محمد ﷺ

حاکم الاسلام محمد ﷺ - دائم الاکرام محمد ﷺ

دراك المسمی محمد ﷺ - حلال المعمی محمد ﷺ

اکرم الطول محمد ﷺ - احکم الحول محمد ﷺ

مدار المهام محمد ﷺ - همام الهمام محمد ﷺ

مولی الوری محمد ﷺ - مولی الهدی محمد ﷺ

مرام السماح محمد ﷺ - امام الصلاح محمد ﷺ

لماح الدلائل محمد ﷺ - سماح الوسائل محمد ﷺ

لواء السماوی محمد ﷺ - سماء الدعاوی محمد ﷺ

ماحی المکاره والملامی محمد ﷺ

مسئول وحی الهی محمد ﷺ

والی الحرم محمد ﷺ - علم العلم محمد ﷺ

دار العلوم محمد ﷺ - داری الدهوم محمد ﷺ

علم العلم محمد ﷺ - حلم الحلم محمد ﷺ

رسول الرسل محمد ﷺ - ماحی الملل محمد ﷺ

مطاع الامم محمد ﷺ - حصار الکرم محمد ﷺ

عروس العالم محمد ﷺ - محمود ادم محمد ﷺ
ورد العصر محمد ﷺ - والی الامر محمد ﷺ
سر الاسرار محمد ﷺ - حر الاحرار محمد ﷺ
حل الامور محمد ﷺ - صدر الصدور محمد ﷺ
روح العصور محمد ﷺ - روح الدهور محمد ﷺ
ورد الورد محمد ﷺ - ورد الورد محمد ﷺ
اصل الاصول محمد ﷺ سر الملول محمد ﷺ
المکی الهلال محمد ﷺ الامی الکمال محمد ﷺ
الکامل المکرم محمد ﷺ العادل المسلم محمد ﷺ
العامل المعمول محمد ﷺ الواصل الموصول محمد ﷺ
الهادی المهدی محمد ﷺ الوالی المهدی محمد ﷺ
الراحم المرحوم محمد ﷺ العاصم المعصوم محمد ﷺ
المودود المعهود محمد ﷺ المحمود الموعود محمد ﷺ
السالک الاعلی محمد ﷺ المالک المولی محمد ﷺ
المکی الولی محمد ﷺ الامی العلی محمد ﷺ
المصلح الصالح محمد ﷺ - لمولاہ المادح محمد ﷺ
المئومل الاعلی محمد ﷺ - المولی الاولی محمد ﷺ
الحاکم الدائم محمد ﷺ - الراجم العاصم محمد ﷺ
العالم الصارم محمد ﷺ - الصائم السالم محمد ﷺ
الوالی العالی محمد ﷺ - در اللالی محمد ﷺ
المالک الاول محمد ﷺ - الحاکم الاکمل محمد ﷺ
الممهد للهدی محمد ﷺ - المسدد للوری محمد ﷺ
حامل الهمم والعصم والحکم محمد ﷺ
سائد الملوک والرسل والامم محمد ﷺ
مراد الممالک والمسالک والمعارک محمد ﷺ
ممدوح العصور والحور والملائک محمد ﷺ
دائم الوصال مع الکمال محمد ﷺ
مسهل الامر المحال محمد ﷺ

معلم الحرام والحلال محمد ﷺ
ورد السحور والاصال محمد ﷺ
السائد الحامد الواحد محمد ﷺ
المحمود المودود الموعود محمد ﷺ
الواصل الموصول المرسول محمد ﷺ
المعصوم المرحوم المعلوم محمد ﷺ
المکرم المحرم المسلم محمد ﷺ
الکامل الاکمل المکمل محمد ﷺ
الطاہر الاطہر المطہر محمد ﷺ
الامام الہمام الحسام محمد ﷺ
العادل الکامل محمد ﷺ۔الامر المامور محمد ﷺ
الداعی المدعو محمد ﷺ۔رسول اللہ محمد ﷺ
وصول اللہ محمد ﷺ۔ممدوح اللہ محمد ﷺ
صراط اللہ محمد ﷺ۔ورد اللہ محمد ﷺ
محمود ولد ادم محمد ﷺ۔ممدود کل عالم محمد ﷺ
اعلام کل اعلام محمد ﷺ۔احکام کل احکام محمد ﷺ
الماس کل الماس محمد ﷺ احساس کل احساس محمد ﷺ
ادراک کل ادراک محمد ﷺ۔ملک کل املاک محمد ﷺ
عمل کل اعمال محمد ﷺ۔حال کل احوال محمد ﷺ
امام کل امام محمد ﷺ۔کلام کل کلام محمد ﷺ
ہمام کل ہمام محمد ﷺ۔حسام کل حسام محمد ﷺ
مکرام کل مکرام محمد ﷺ۔مطعام کل مطعام محمد ﷺ
صمصام کل صمصام محمد ﷺ۔دلہام کل دلہام محمد ﷺ
حطام کل حطام محمد ﷺ۔رسام کل رسام محمد ﷺ
کرام کل کرام محمد ﷺ۔علاء کل علاء محمد ﷺ
اکرم کل اکرم محمد ﷺ۔اسلم کل اسلم محمد ﷺ
لواء کل لواء محمد ﷺ۔رداء کل رداء محمد ﷺ
کساء کل کساء محمد ﷺ۔عطاء کل عطاء محمد ﷺ

دواء کل دواء محمد ﷺ۔علام کل علام محمد ﷺ
دائم کل دائم محمد ﷺ۔صائم کل صائم محمد ﷺ
مرسل کل مرسل محمد ﷺ۔مکمل کل مکمل محمد ﷺ
سلم کل سلم محمد ﷺ۔حلم کل حلم محمد ﷺ
سلوک کل سلوک محمد ﷺ۔دلوک کل دلوک محمد ﷺ
طمار کل طمار محمد ﷺ۔عرار کل عرار محمد ﷺ
اصلاح کل اصلاح محمد ﷺ۔مراح کل مراح محمد ﷺ
صلاح کل صلاح محمد ﷺسماح کل سماح محمد ﷺ
وصول کل وصول محمد ﷺحصول کل حصول محمد ﷺ
واصل کل موصول محمد ﷺ۔کامل کل مرسول محمد ﷺ
روح کل روح محمد ﷺ۔روح کل روح محمد ﷺ
عاصم کل معصوم محمد ﷺ۔عالم کل معلوم محمد ﷺ
وعد کل وعد محمد ﷺ۔سعد کل سعد محمد ﷺ
مکرم کل اکرام محمد ﷺ۔ملهم کل الهام محمد ﷺ
مطهر کل مطهر محمد ﷺ۔مطهر کل مطهر محمد ﷺ
مرهم کل مرهم محمد ﷺ۔معلم کل معلم محمد ﷺ
محرک کل محرک محمد ﷺ۔مملک کل مملک محمد ﷺ
ممل کل ممل محمد ﷺ۔مدل کل مدل محمد ﷺ
صاد کل صاد محمد ﷺ۔حومل کل صاد محمد ﷺ
ممسک کل ممسک محمد ﷺ۔مهلک کل مهلک محمد ﷺ
مکرم کل مکرم محمد ﷺ۔مطعم کل مطعم محمد ﷺ
حضور کل حضور محمد ﷺ۔سرور کل سرور محمد ﷺ
صارم کل صارم محمد ﷺ۔سالم کل سالم محمد ﷺ
داماه کل داماه محمد ﷺ۔دسراه کل دسراه محمد ﷺ
ممدوح کل ممدوح محمد ﷺ
مصروح کل مصروح محمد ﷺ
سلاح کل سلاح محمد ﷺ۔صراح کل صراح محمد ﷺ
وداد کل وداد محمد ﷺ۔سداد کل سداد محمد ﷺ

کمال کل کمال محمد ﷺ - وصال کل وصام محمد ﷺ -
اصل کل اصل محمد ﷺ - وصل کل وصل محمد ﷺ
اہل کل اہل محمد ﷺ - سہل کل سہل محمد ﷺ
صدر کل صدر محمد ﷺ - امر کل امر محمد ﷺ
عماد کل عماد محمد ﷺ - مراد کل مراد محمد ﷺ
سر کل سر محمد ﷺ - سر کل سر محمد ﷺ
در کل در محمد ﷺ - در کل در محمد ﷺ
حاکم کل حاکم محمد ﷺ - راحم کل راحم محمد ﷺ
عالم کل عالم محمد ﷺ - عاصم کل عاصم محمد ﷺ
مکمل کل مکمل محمد ﷺ - مدلل کل مدلل محمد ﷺ
واصل کل واصل محمد ﷺ - حاصل کل حاصل محمد ﷺ
ساحل کل ساحل محمد ﷺ - کامل کل کامل محمد ﷺ
سامع کل مسلم محمد ﷺ - محرم کل محرم محمد ﷺ
مصلح کل مصلح محمد ﷺ - مکرم کل مکرم محمد ﷺ
حصار کل حصار محمد ﷺ - دسار کل دسار محمد ﷺ
حرار کل حرار محمد ﷺ - طوار کل طوار محمد ﷺ
ممد کل ممد محمد ﷺ - مسد کل مسد محمد ﷺ
امداد کل امداد محمد ﷺ - اسداد کل اسداد محمد ﷺ
احماد کل احماد محمد ﷺ - اسعاد کل اسعاد محمد ﷺ
مدرار کل مدرار محمد ﷺ - معمار کل معمار محمد ﷺ
عصر کل عصر محمد ﷺ - حل کل عسر محمد ﷺ
عمار کل عمار محمد ﷺ - حل کل عسر محمد ﷺ
عمار کل عمار محمد ﷺ - کرار کل کرار محمد ﷺ
حمود کل حمود محمد ﷺ - سعود کل سعود محمد ﷺ
عامر کل معمور محمد ﷺ - سرور کل مسرور محمد ﷺ
اکمل کل اکمل محمد ﷺ - اعدل کل اعدل محمد ﷺ
مکرم ادم محمد ﷺ - معلم کل عالم محمد ﷺ
محمود کل محمود محمد ﷺ - مسعد کل مسعود محمد ﷺ

سول کل سول محمد ﷺ۔مودود کل مودود محمد ﷺ

موجد کل موجد محمد ﷺ۔موکد کل موکد محمد ﷺ

محل کل حلال محمد ﷺ۔محرم کل حرام محمد ﷺ

حر کل حر محمد ﷺ۔طر کل طر محمد ﷺ

مرام کل معلم محمد ﷺ۔کلام کل مکلم محمد ﷺ

ورد کل مسالک محمد ﷺ۔ورد کل ممالک محمد ﷺ

مسمع کل سامع محمد ﷺ۔ملمع کل لامع محمد ﷺ

اسد کل اسد محمد ﷺ۔اود کل اود محمد ﷺ

سدد کل سدد محمد ﷺ۔مدد کل مدد محمد ﷺ

حواری کل حواری محمد ﷺ

صراری کل صراری محمد ﷺ

علامی کل علامی محمد ﷺ حسامی کل حسامی محمد ﷺ

عکار کل عکار محمد ﷺ۔ماح لمکر المکار محمد ﷺ

ادم کل ادم محمد ﷺ۔آهم کل اهم محمد ﷺ

حلی کل حلی محمد ﷺ۔سوی کل سوی محمد ﷺ

علی کل علی محمد ﷺ۔ولی کل ولی محمد ﷺ

وصی کل وصی محمد ﷺ۔رسی کل رسی محمد ﷺ

مرام کل مرام محمد ﷺ۔دوام کل دوام محمد ﷺ

محکم کل محکم محمد ﷺ۔مکرم کل مکرم محمد ﷺ

ملهم کل ملهم محمد ﷺ۔مسلم کل مسلم محمد ﷺ

طاهر کل طاهر محمد ﷺ۔عامر کل عامر محمد ﷺ

ساطع کل ساطع محمد ﷺ۔واسع کل واسع محمد ﷺ

سلام کل سلام محمد ﷺ۔مدام کل مدام محمد ﷺ

حساس کل حساس محمد ﷺ۔دواس کل دواس محمد ﷺ

حمول کل حمول محمد ﷺ۔رسول کل رسول محمد ﷺ

ضاعد کل صاعد محمد ﷺ۔صادع کل صادع محمد ﷺ

سامح کل سامح محمد ﷺ۔صارح کل صارح محمد ﷺ

حامس کل حامس محمد ﷺ۔حارس کل حارس محمد ﷺ

مکرم کل مکرم محمد ﷺ ۔معلم کل معلم محمد ﷺ
اکرام کل اکرام محمد ﷺ ۔اسلام روح اسلام محمد ﷺ
کاسر کل کاسر محمد ﷺ ۔صراط کل صراط محمد ﷺ
صالح کل صالح محمد ﷺ ۔مصلح کل مصلح محمد ﷺ
ھادی کل مہدی محمد ﷺ ۔مدعو کل مدعو محمد ﷺ
محمد کل محمد محمد ﷺ ۔مکمل کل موعد محمد ﷺ
موطد کل مرضوص محمد ﷺ مصرح کل مصرح محمد ﷺ
مواصل کل مواصل محمد ﷺ ۔مداوم کل مداوم محمد ﷺ
مہدی کل مہدی محمد ﷺ ۔دوی کل الدراری محمد ﷺ
مدرس کل مدرس محمد ﷺ ۔دراک کل دراک محمد ﷺ
حواط کل حواری محمد ﷺ ۔صراط کل صراط محمد ﷺ
حماد کل حماد محمد ﷺ ۔حواط کل حواط محمد ﷺ
اسر کل اسر محمد ﷺ ۔ماح لکل ماح محمد ﷺ
محی لکل محی محمد ﷺ ۔معل لکل معل محمد ﷺ
موال لکل موال محمد ﷺ ۔معاد لکل معاد محمد ﷺ
معط لکل معط محمد ﷺ ۔محص لکل محص محمد ﷺ
وال لکل وال محمد ﷺ ۔عال لکل عال محمد ﷺ
ھاد لکل ھاد محمد ﷺ ۔ودود لکل عاد محمد ﷺ
سلم لکل سلم محمد ﷺ ۔علم لکل علم محمد ﷺ
اھدی لکل اھدی محمد ﷺ ۔اھوی لکل اھوی محمد ﷺ
ساع لکل ساع محمد ﷺ ۔داع لکل داع محمد ﷺ
الاسراء وصاله ۔الاصلاح کماله
العدل له الکرسی والمهاد ۔کل علم وحلم له العماد
الوحی کلامه ۔السلام مرامه
له الموالی ملوک ۔کل عدوه هلوک
حکمه السد الاسد ۔اسمه محمد احمد
ما محمد الا رسول ۔لولا محمد لما صار العوالم
والله ماھو ساحر ۔صل علی محمد سلم علی محمد

اصلی واسلم علی محمد واله - سلام الله علی روحه واله
کرم الله الاسماء ه - دمر الله علی اعدائه
الله اعلم ورسوله
اللهم صلی وسلم علی محمد مولی الهمام وعلی اله
الکرام والموالی مع الدوام مادعی لك العوام وما
همر الرکام وما دام الهوام وما حرر الکلام وما
دعی السلام

الہام کی بلندی۔ محمد ہی محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ہر حمد اعلیٰ مقام والے کے لئے ہے اور ہمارے مددگار اور آپ کی آل پاک پر سلام ہو۔ ہمارے لئے سب سے پہلا اسم ' اسم الٰہی ہے اور ہماری پسندیدہ خواہش اسم محمد ﷺ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح پر فتوح اور آپ کی آل پاک پر رحمتیں نازل فرمائے۔

کائنات کے پیشوا محمد ﷺ۔ ہر بلندی کے صدر محمد ﷺ۔ ہدایت کے گھر محمد ﷺ۔ دشمنوں سے صلح کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر روح کے سکون محمد ﷺ۔ اصلاح کی چوٹی محمد ﷺ۔ اسلام کی مراد محمد ﷺ۔ بخشش کے گھر محمد ﷺ۔ تمام مسائل میں تعظیم کئے ہوئے محمد ﷺ۔ ہر شہر اور محلہ کے سردار محمد۔ تمام فوجوں اور جنگوں کی شمشیر تابدار محمد ﷺ۔ بیوہ عورتوں اور قیدیوں کے محافظ ﷺ۔ شہروں اور جنگوں کی پکار محمد ﷺ۔ محبت کی سیڑھی محمد ﷺ۔ دشمنوں سے صلح کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر علم کی مراد محمد ﷺ کفر کے رسم ورواج کو مٹانے والے محمد ﷺ۔ ہر عہد کے عہد محمد ﷺ۔ ہر ستون کے ستون محمد ﷺ۔ انصاف کرنے والوں میں ایک محمد ﷺ۔ اصول کے پکے محمد ﷺ۔ ہر اول سے اول محمد ﷺ۔ وسائل کی راہ محمد ﷺ۔ ہر سلسلے کی رسی محمد ﷺ۔ مخلوق میں پاکیزہ محمد ﷺ۔ ہر غم کے سرور محمد ﷺ۔ کاملوں سے کامل محمد ﷺ۔ مسائل کا حل محمد ﷺ۔ سرداروں کے سردار محمد ﷺ۔ تمام بلندیوں سے بلند محمد ﷺ۔ خدا کے شیروں کے شیر محمد ﷺ۔ تمام ناموں کے نام محمد ﷺ۔ تمام اونچوں سے اونچے محمد ﷺ۔ حق وصداقت کے پہاڑوں کے پہاڑ محمد ﷺ۔ تعریفوں کے گھر محمد ﷺ۔ خوبیوں کے سر محمد ﷺ۔ ہر زمانے کے زمانہ محمد ﷺ۔ ہر کام کے حل محمد ﷺ۔ پاکیزہ لوگوں سے پاکیزہ ﷺ۔ ہر زمانے کے بزرگ محمد ﷺ۔ اسلام کے رہنما محمد ﷺ۔ بخشش کے مالک محمد ﷺ۔ الہام کے صدر محمد ﷺ۔ مقبولی کے محور محمد ﷺ۔

مدینہ منورہ کے مالک محمد ﷺ۔ احمقوں کی اصلاح کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر عمل میں نیک محمد ﷺ۔ ہر حال کے جاننے والے محمد ﷺ۔ علم وعمل کی بنیاد محمد ﷺ۔ سوال وامید کی مراد محمد ﷺ۔ زمانے کے مددگار محمد ﷺ۔ ہر حکم میں سچے محمد ﷺ۔ ہر گھر پہ احسان کرنے والے محمد ﷺ۔ دشمنوں کے مہربان محمد ﷺ۔ ہر حاکم کے حاکم محمد ﷺ۔ ہر بہتر سے بہتر محمد ﷺ۔ تمام دنیا سے بھلے محمد ﷺ۔ تمام بلندیوں

 اوصاف محبوب کریم ﷺ

کے اٹھانے والے محمد ﷺ۔ تمام غلاموں کے محافظ محمد ﷺ۔ کعبے کا کعبہ محمد ﷺ۔ لولاک کے حامل محمد ﷺ۔ ملکوں کے مالک محمد ﷺ۔ سب کے لئے محمد ﷺ۔ سب کے اوپر محمد ﷺ۔ سب کی طرف محمد ﷺ۔ سب کے ساتھ محمد ﷺ۔ سب کے پاس محمد ﷺ۔ سب کے رہنما محمد ﷺ۔ مخلوق کی بخشش محمد ﷺ۔ بلندیوں کے حاکم محمد ﷺ۔ ہدایت کے پرچم محمد ﷺ۔ خواہشات کو مٹانے والے محمد ﷺ۔ تمام دانشوروں کے حاکم محمد ﷺ۔ تمام علم والوں میں سے بڑھ کر علم والے محمد ﷺ۔ تمام رحم کرنے والوں پر رحم کرنے والے محمد ﷺ۔ تمام سخیوں سے سخی محمد ﷺ۔ تمام نیکوں سے نیک محمد ﷺ۔ تمام نیک لوگوں سے زیادہ صلاحیت والے محمد ﷺ۔ ہر علم و حکمت کے استاد محمد ﷺ۔ رحم و بخشش میں مانے ہوئے محمد ﷺ۔ ہر ملک کے قابل تعظیم اور پرچم محمد ﷺ۔ ہر پریشانی اور ہر دکھ کے مٹانے والے محمد ﷺ۔ حمد کے پرچم کو اٹھانے والے محمد ﷺ۔ دور ہونے والوں پر رحم فرمانے والے محمد ﷺ۔ امتوں کی تعمیر کرنے والے محمد ﷺ۔ تمام امتوں کی بارش محمد ﷺ۔ تمام کائنات سے بڑھ کر ہدایت والے محمد ﷺ۔ ہر بلندی میں اعلیٰ محمد ﷺ۔ ہدایت کے سر محمد ﷺ۔ سرداروں کے انصاف محمد ﷺ۔ علم کے سمندر محمد ﷺ۔ حلم کی کشتی محمد ﷺ۔ ہر نام کو جاننے والے محمد ﷺ۔ خواہشات کو روکنے والے محمد ﷺ۔ ہر بیماری کی دوا محمد ﷺ۔ ہر علم کی بخشش محمد ﷺ۔ اسلام کے حاکم محمد ﷺ۔ ہمیشہ بخشش والے محمد ﷺ۔ ہر کسی کو جاننے والے محمد ﷺ۔ ہر معمہ کو حل کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر قدرت میں بزرگ محمد ﷺ۔ ہر طاقت کے بڑے حاکم محمد ﷺ۔ کائنات کے دارومدار محمد ﷺ۔ شہنشاہوں کے شہنشاہ محمد ﷺ۔ سخاوت کے مقصود محمد ﷺ۔ نیکی کے امام محمد ﷺ۔ دلائل میں روشن محمد ﷺ۔ وسائل کی سخاوت کرنے والے محمد ﷺ۔

ہر آسمان کے پرچم محمد ﷺ۔ ہر دعویٰ کے آسمان محمد ﷺ۔ تمام برائیوں اور کھیل کود کی چیزوں کو مٹانے والے محمد ﷺ۔ وحی خدا کے سوال کئے ہوئے محمد ﷺ۔ حرم شریف کے وارث محمد ﷺ۔ ہر علم کے گھر محمد ﷺ۔ مخلوقات کو جاننے والے محمد ﷺ۔ ہر علم کے علم محمد ﷺ۔ ہر حلم کے حلم محمد ﷺ۔ رسولوں کے رسول محمد ﷺ۔ مذاہب باطلہ کو مٹانے والے محمد ﷺ۔ امتوں کے اطاعت کئے ہوئے محمد ﷺ۔ بخشش کے قلعہ محمد ﷺ۔ کائنات کے دولہا محمد ﷺ۔ بابا آدم (علیہ السلام) کے تعریف کئے ہوئے محمد ﷺ۔ ہر دور کے وظیفہ محمد ﷺ۔ ہر حکم کے مالک محمد ﷺ۔ ہر کام کے حل کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر دور کے سکون محمد ﷺ۔ ہر زمانے کی جان محمد ﷺ۔ گلاب کے ہر پھول کے پھول محمد ﷺ۔ ہر وظیفہ کے وظیفہ محمد ﷺ۔ ہر بنیاد کی بنیاد محمد ﷺ۔ ہر پریشان حال کو خوش کرنے والے محمد ﷺ۔ مکہ شریف کے چاند محمد ﷺ۔ بے پڑھے لکھے کمال محمد ﷺ۔ تسلیم کئے ہوئے کامل محمد ﷺ۔ مانے ہوئے عادل محمد ﷺ۔ عمل کرنے والے عمل کئے ہوئے محمد ﷺ۔ خدا سے ملنے والے ملے ہوئے محمد ﷺ۔ ہدایت یافتہ راہنما محمد ﷺ۔ وارث رہنما محمد ﷺ۔ رحم کرنے والے رحم کئے ہوئے محمد ﷺ۔ بچانے والے بچائے ہوئے محمد ﷺ۔ دوست رکھے ہوئے عہد کئے ہوئے محمد ﷺ۔ تعریف کئے ہوئے وعدہ کئے ہوئے محمد ﷺ۔ سب سے

اونچے تقدیر محمد ﷺ۔ مالک و حاکم محمد ﷺ۔ مکہ مکرمہ والے محمد ﷺ۔ ہر چیز کی اصل والے' بلند مرتب والے محمد ﷺ۔ اصلاح کرنے والے' نیک محمد ﷺ۔ خدا تعالیٰ کے ثناء خوان محمد ﷺ۔ رحمت ایزدی کے اعلیٰ امیدوار محمد ﷺ۔ بہتر مددگار محمد ﷺ۔ ہمیشہ رہنے والے حاکم محمد ﷺ۔ رحم کرنے والے بچانے والے محمد ﷺ۔ علم والے بہادر محمد ﷺ۔ روزہ دار سلامتی والے محمد ﷺ۔ اونچے درجے کے وارث محمد ﷺ۔ سب سے پہلے مالک محمد ﷺ۔ سب سے بڑے کامل حاکم محمد ﷺ۔ ہدایت کو پھیلانے والے محمد ﷺ۔ کائنات میں سچے محمد ﷺ۔ ہمتوں' عصمتوں ور حکمتوں کے اٹھانے والے محمد ﷺ۔ بادشاہوں' رسولوں اور امتوں کے سردار محمد ﷺ۔ ملکوں' مذہبوں اور جنگوں کی مراد محمد ﷺ۔ حوروں اور فرشتوں کے تعریف کئے ہوئے محمد ﷺ۔ امر محال کو آسان کرنے والے محمد ﷺ۔ ہمیشہ کمال وصال والے محمد ﷺ۔ حرام وحلال کی خبر دینے والے محمد ﷺ۔ ہر صبح شام کا وظیفہ محمد ﷺ۔ سردار تعریف کرنے والے محمد ﷺ۔ تعریف کئے ہوئے' دوست رکھے ہوئے' وعدہ کئے ہوئے محمد ﷺ۔

خدا تعالیٰ سے ملنے والے ملے ہوئے بھیجے ہوئے محمد ﷺ۔ ہر گناہ سے پاکیزہ' رحم کئے ہوئے' جانے پہچانے محمد ﷺ۔ تکریم کئے ہوئے عزت دیئے ہوئے مانے ہوئے محمد ﷺ۔ کامل اکمل مکمل محمد ﷺ۔ طاہر' اطہر' مطہر محمد ﷺ۔ پیشوا' بادشاہ' شمشیر تابدار محمد ﷺ۔ عادل کامل محمد ﷺ۔ حکم کرنے والے حکم کئے ہوئے محمد ﷺ۔ لوگوں کو بلانے والے' خدا کے بلائے ہوئے محمد ﷺ۔ اللہ کے رسول محمد ﷺ۔ خدا تعالیٰ سے ملنے والے محمد ﷺ۔ خدا تعالیٰ کی راہ محمد ﷺ۔ خدا کا وظیفہ محمد ﷺ۔ اولاد آدم کے تعریف کئے ہوئے محمد ﷺ۔ ہر جہان پر چھائے ہوئے محمد ﷺ۔ ہر خبر کی خبر محمد ﷺ۔ ہر مضبوطی کی مضبوطی محمد ﷺ۔ ہر ہیرے سے خوبصورت ہیرا محمد ﷺ۔ ہر احساس کا احساس محمد ﷺ۔ ہر ادراک کا ادراک محمد ﷺ۔ ہر ملک کے ملک محمد ﷺ۔ ہر گل کے گل محمد ﷺ۔ ہر حال کے حال محمد ﷺ۔ ہر امام کے امام محمد ﷺ۔ ہر کلام کے کلام محمد ﷺ۔ ہر بادشاہ کے بادشاہ محمد ﷺ۔ ہر تلوار کی تلوار محمد ﷺ۔ ہر احسان کرنے والے کے محسن محمد ﷺ۔ ہر شیر کے شیر محمد ﷺ۔ ہر مصور کے مصور محمد ﷺ۔ ہر علم والے سے علم والے محمد ﷺ۔ ہر بزرگ سے بزرگ محمد ﷺ۔ ہر سلامتی والے سے سلامتی والے محمد ﷺ۔ ہر رحم کے پرچم محمد ﷺ۔ ہر چادر رحمت کی چادر محمد ﷺ۔ ہر بخشش کی بخشش محمد ﷺ۔ ہر دوا کی دوا محمد ﷺ۔

ہر نیکی والے سے نیکی والا محمد ﷺ۔ ہر روزے دار سے روزہ دار محمد ﷺ۔ ہر صلح کرنے والے سے صلح کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر حوصلہ کے حوصلہ محمد ﷺ۔ ہر سلوک کے سلوک محمد ﷺ۔ ہر خوشبو کی خوشبو محمد ﷺ۔ ہر بلند مرتبہ سے بلند مرتبہ محمد ﷺ۔ ہر اصلاح کی اصلاح محمد ﷺ۔ ہر سکون کا سکون محمد ﷺ۔ ہر سخاوت کی سخاوت محمد ﷺ۔ ہر حصول کے حصول محمد ﷺ۔ حق سے ملے ہوئے کو ملنے والے محمد ﷺ۔ ہر رسول سے کامل محمد ﷺ۔ ہر جان کی جان محمد ﷺ۔ ہر راحت کی راحت محمد ﷺ۔ ہر محفوظ کی حفاظت کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر جانے پہچانے کو جاننے والے محمد ﷺ۔ ہر وعدے کے وعدہ محمد ﷺ۔ ہر

 اوصاف محبوب کریم ﷺ

برکت کی برکت محمد ﷺ۔ ہر بخشش کی بخشش کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر الہام کے الہام کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر پاک کرنے والے کو پاک کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر مرہم کا مرہم محمد ﷺ۔ ہر نشان کا نشان محمد ﷺ۔ ہر محرک کے محرک محمد ﷺ۔ ہر مالک بنانے والے کو مالک بنانے والے محمد ﷺ۔ ہر رنجیدہ کرنے والے کو رنجیدہ کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر ناز والے سے ناز والے محمد ﷺ۔ ہر روکنے والے کو روکنے والے محمد ﷺ۔ ہر پیاسے کے لئے چشمۂ شیریں محمد ﷺ۔ ہر مضبوط تھامنے والے کو مضبوط تھامنے والے محمد ﷺ۔ ہر ہلاک کرنے والے کو ہلاک کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر عزت کرنے والے کی عزت کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر میزبان کے میزبان محمد ﷺ۔ ہر پاکیزہ سے پاکیزہ محمد ﷺ۔ ہر سرور کے سرور محمد ﷺ۔ ہر بہادر سے بہادر محمد ﷺ۔ ہر سمندر کے سمندر محمد ﷺ۔ ہر کشتی کی کشتی محمد ﷺ۔ ہر روشن سے روشن محمد ﷺ۔ ہر ہتھیار کے ہتھیار محمد ﷺ۔ ہر خالص چیز سے خالص محمد ﷺ۔ ہر محبت کی محبت محمد ﷺ۔ ہر کمال کا کمال محمد ﷺ۔ ہر ملاپ کا ملاپ محمد ﷺ۔ ہر اصل کی اصل محمد ﷺ۔ ہر وصل کا وصل محمد ﷺ۔ ہر مہذب سے مہذب محمد ﷺ۔ ہر نرم سے نرم محمد ﷺ۔ ہر صدر کے صدر محمد ﷺ۔ ہر حکم کے حکم محمد ﷺ۔ ہر گھر کے گھر محمد ﷺ۔ ہر راز کے راز محمد ﷺ۔ ہر درنایاب سے درنایاب محمد ﷺ۔ ہر خوبی کی خوبی محمد ﷺ۔ ہر حاکم کے حاکم محمد ﷺ۔ ہر رحم کرنے والے پہ رحم کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر بچانے والے کو بچانے والے محمد ﷺ۔ ہر مکمل کو کامل کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر رہنما کے رہنما محمد ﷺ۔ ہر ملنے والے سے ملنے والے محمد ﷺ۔ ہر حاصل کے حاصل محمد ﷺ۔ ہر کنارے کا کنارہ محمد ﷺ۔ ہر کامل سے کامل محمد ﷺ۔ ہر بھیجے ہوئے سلام کو سننے والے محمد ﷺ۔ ہر اصلاح کرنے والے کی اصلاح کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر قابل عزت سے قابل عزت محمد ﷺ۔ ہر قلعے کا قلعہ محمد ﷺ۔ ہر نبع کی نبع محمد ﷺ۔ ہر جواں مرد سے جواں مرد محمد ﷺ۔ ہر انتہا کی انتہا محمد ﷺ۔ ہر سچے سے سچے محمد ﷺ۔ ہر امداد کی امداد محمد ﷺ۔ ہر تعریف کی تعریف محمد ﷺ۔ ہر نیکی کی نیکی محمد ﷺ۔ ہر بارش کی بارش محمد ﷺ۔ ہر تعمیر کرنے والے کی تعمیر کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر جائے پناہ کی جائے پناہ محمد ﷺ۔ ہمارے مشکل کشا محمد ﷺ۔ ہر صاحب علم ووقار سے صاحب علم ووقار محمد ﷺ۔ ہر بار حملہ کرنے والے پہ حملہ کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر آباد کرنے والے کو آباد کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر مسرور کے مسرور محمد ﷺ۔ ہر اکمل سے اکمل محمد ﷺ۔ ہر منصف سے منصف محمد ﷺ۔

حضرت آدم علیہ السلام کی روح پہ بخشش کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر جہان کی خبر دینے والے محمد ﷺ۔ ہر نیک کو نیک کرنے والے ﷺ۔ ہر مطلوب کے مطلوب محمد ﷺ۔ ہر محبوب کے محبوب محمد ﷺ۔ ہر مضبوط کو مضبوط کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر حلال کو حلال کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر حرام کو حرام کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر شریف سے شریف محمد ﷺ۔ سب کے سب محمد ﷺ۔ ہر استاد کے مقصود محمد ﷺ۔ ہر متکلم کے کلام محمد ﷺ۔ ہر مذہب کے وظیفہ محمد ﷺ۔ ہر ملک کا پھول محمد ﷺ۔ ہر سننے

والے کو سنانے والے محمد ﷺ۔ ہر درست سے درست محمد ﷺ۔ ہر محبت والے سے محبت والے محمد ﷺ۔ ہر سچائی کی سچائی محمد ﷺ۔ ہر مدد کی مدد محمد ﷺ۔ ہر ناخدا کے ناخدا محمد ﷺ۔ ہر دانشور سے دانشور محمد ﷺ۔ خدا کے ہر سپاہی سے بڑے سپاہی محمد ﷺ۔ ہر حملہ کرنے والے پر حملہ کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر مکار کے مکر کو مٹانے والے محمد ﷺ۔ ہر کھلنے والے کو کھلنے والے محمد ﷺ۔ ہر اہم سے اہم محمد ﷺ۔ ہر شیریں سے شیریں محمد ﷺ۔ ہر کامل الفت سے کامل الفت محمد ﷺ۔ ہر اونچے سے اونچا محمد ﷺ۔ ہر مددگار کے مددگار محمد ﷺ۔ ہر نصیحت کرنے والے کو نصیحت کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر مستقل سے مستقل محمد ﷺ۔ ہر مقصد کے مقصد محمد ﷺ۔ ہر ہیکل کی ہیکل محمد ﷺ۔ ہر معزز سے معزز محمد ﷺ۔ ہر الہام کرنے والے کو الہام کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر مسلمان کے مسلمان محمد ﷺ۔ ہر آباد کرنے والے کو آباد کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر چمکنے والے کو چمکانے والے محمد ﷺ۔ ہر وسعت والے سے وسعت والے محمد ﷺ۔ ہر بے عیب سے بے عیب محمد ﷺ۔ ہر حساس سے حساس محمد ﷺ۔ ہر بردبار سے بردبار محمد ﷺ۔ ہر رسول کے رسول محمد ﷺ۔ آسمانوں پر اوپر چڑھنے والے سے اوپر چڑھنے والے محمد ﷺ۔ ہر روشن صبح کی روشن صبح ﷺ۔ ہر سخی سے سخی محمد ﷺ۔ ہر دلیر سے دلیر محمد ﷺ۔ ہر محافظ کے محافظ محمد ﷺ۔ ہر بزرگی کی بزرگی محمد ﷺ۔ ہر بخشش کی بخشش محمد ﷺ۔ اسلام کی روح کے اسلام محمد ﷺ۔ ہر حکم الٰہی کے توڑنے والے کو توڑنے والے محمد ﷺ۔

ہر راہ کی راہ محمد ﷺ۔ ہر نیک سے نیک محمد ﷺ۔ ہر ہدایت یافتہ کو ہدایت دینے والے محمد ﷺ۔ ہر پکارے ہوئے کے پکارے ہوئے محمد ﷺ۔ ہر وعدہ کو پورا کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر ظاہر کرنے والے کو ظاہر کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر بنیاد رکھنے والے کی بنیاد رکھنے والے محمد ﷺ۔ ہر برائی سے روکنے والے محمد ﷺ۔ ہر تحفہ دینے والے کے تحفہ دینے والے محمد ﷺ۔ ہر مدرس کے مدرس محمد ﷺ۔ ہر مددگار کے نگہبان محمد ﷺ۔ ہر حمد کرنے والے سے حمد کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر نگہبان کے نگہبان محمد ﷺ۔ ہر خوش کرنے والے کو خوش کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر مٹانے والے کو مٹانے والے محمد ﷺ۔ ہر زندہ کرنے والے کو زندہ کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر بلند کرنے والے کو بلند کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر دوست رکھنے والے کو دوست رکھنے والے محمد ﷺ۔ ہر دشمن رکھنے والے کو دشمن رکھنے والے محمد ﷺ۔ ہر بخشش کرنے والے کی بخشش کرنے والے محمد۔ ﷺ ہر شمار کرنے والے سے شمار کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر وارث کے وارث محمد ﷺ۔ ہر راہنما کے رہنما محمد ﷺ۔ ہر دشمن کو دوست رکھنے والے محمد ﷺ۔ ہر ہدایت والے سے ہدایت والے محمد ﷺ۔ ہر پسندیدہ سے زیادہ پسندیدہ محمد ﷺ۔ ہر کوشش کرنے والے سے کوشش کرنے والے محمد ﷺ۔ ہر دعوت دینے والے کو دعوت دینے والے محمد ﷺ۔

شب اسریٰ آپ ﷺ کا وصال و ملاپ ہے' اصلاح آپ ﷺ کا کمال ہے۔ عدل آپ ﷺ کی کرسی اور بستر ہے۔ ہر علم و حلم آپ ﷺ کا گھر ہے۔ وحی آپ ﷺ کا کلام ہے۔ خدا تعالیٰ آپ ﷺ کا

مقصود ہے۔ آپ ﷺ کے آستانہ عالیہ کے غلام زمانے کے بادشاہ ہیں۔ آپ ﷺ کا ہر دشمن تباہ و برباد ہے۔ آپ ﷺ کا ہر حکم سچا اور نہایت سچا ہے۔ آپ ﷺ کا اسم گرامی محمد ﷺ اور احمد ﷺ ہے۔ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ اگر آپ ﷺ نہ ہوتے تو کائنات نہ ہوتی۔

خدا تعالیٰ کی قسم آپ جادوگر نہیں ہیں۔ آپ ﷺ پر بے شمار درود و سلام پڑھو۔ میں آپ پر اور آپ ﷺ کی آل پاک پر بے حد و بے حساب درود و سلام بھیجتا ہوں اور آپ ﷺ کی روح پر فتوح پر اور آپ ﷺ کی آل پاک پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کے اسمائے طیبہ کو عزت بخشے اور آپ ﷺ کے دشمنوں کو نیست و نابود کرے۔ خدا تعالیٰ اور خدا تعالیٰ کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

☆ اے اللہ درود و سلام بھیج حضرت محمد (ﷺ) پر جو بادشاہوں کے مولا ہیں اور آپ ﷺ کی آل پاک پر اور آپ ﷺ کے تمام غلاموں پر جب تک عام لوگ تجھے پکارتے رہیں۔ جب تک بادل برستے رہیں، جب تک محبت ہمیشہ رہے، جب تک کلام لکھے جائیں، جب تک آپس میں سلام مسنون پکارا جائے۔

اوصاف محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم

☆۔ محمد ﷺ سید ابرار، احمد مختار، مدنی تاجدار ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ حبیب غفار، محبوب ستار، خاصۂ کردگار ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ شافع یوم قرار، صدر انجمن لیل و نہار، آفتاب نو بہار ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ سرور عالم، مونس آدم، قبلۂ عالم ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ کعبۂ اعظم، جان مجسم، نور مجسم ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ فخر دو عالم، مرسل خاتم، خیر مجسم ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ صبر اقوم، صدر مکرم، نور مقدم ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ آیۂ محکم، نیر اعظم، مرکز عالم ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ وارث زمزم، اجود و اکرم ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ مخزن کائنات، مبداء کائنات ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ منشائے کائنات، مقصود کائنات ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ سید کائنات، سرور کائنات، مقصد حیات ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ منبع فیوضات، افضل الصلوات، اکمل التحیات ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ خلاصۂ موجودات، صاحب آیات، صاحب معجزات ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ باعث تخلیق کائنات، جامع صفات، اصل کائنات ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ فخر موجودات، ارفع الدرجات، اکمل البرکات ہیں۔

اوصاف محبوب کریم ﷺ

☆ ۔ محمد ﷺ واصل ذات، صاحب التاج، صاحب المعراج ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ صاحب المحشر، سید البشر ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ صاحب لوح و قلم، صاحب الرزق والعلم ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ سید عرب و عجم، صاحب جود و کرم، وجہ باران کرم ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ شمس الضحیٰ، عشق نور خدا ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ بدر الدجیٰ، آفتاب ہدیٰ، صدر العلیٰ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ نور الہدیٰ، کہف الوریٰ، صاحب جود و عطا ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ خیر الوریٰ، محو اہد دوسرا، بحر جود و عطا ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ ابر لطف و عطاء، اعتنا و شفاء، پیکر تسلیم و رضا ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ محرم اسراء حرا، سید و آقا، کعبہ اصفیاء ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ قبلہ اتقیاء، مجسم روح فزاء، سرور انبیاء ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ حسن صبر و رضا، ضیاء خوش ادا، شمع غار حرا ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ راس عدل و قضا، دست عطا، نیسان سخا ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ بے بہا مہ لقا، بے غرض، بے ریا، بے ہوا با صفا ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ پارسا مصطفیٰ، سرفراز رضا، تاجدار غناء ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ صاحب سدرۃ المنتہیٰ، صاحب رشد و ہدیٰ، مظہر رب نور العلیٰ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ وجہ تخلیق ارض و سماء، جلوہ حق نما، سید الانبیاء ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ نور راہ ہدیٰ، مطلع دل کشا، مقطع جاں فزا ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ جان صبح و مساء، سرور انبیاء، رہبر اولیاء ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ روح ارض و سماء، شارح لا الہ، چشم امواج بقاء، خاتم الانبیاء ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ رونق منبر نبوت، چشمہ علم و حکمت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ نازش مسند امانت، غنچہ راز وحدت، جوہر فرد عزت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ ختم دور رسالت، محبوب رب العزت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مالک کوثر و جنت، سلطان دین و ملت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مخزن اسرار ربانی، مرکز انوار رحمانی ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مصدر فیوض یزدانی، قاسم برکات صمدانی، دافع بر ہانی ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ صابر و شاکر، نذیر و مزمل، مزمل و مرسل ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ انتہائے کمال، منتہائے جمال، منبع خوبی و کمال، بے نظیر و بے مثال ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ فخر جہاں، عرش مکاں، شاہ شہاں، نیر رخشاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ انجم تاباں، ماہ فروزاں، صبح درخشاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نور بداماں، جلوہ ساماں، جبہ تاباں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سرو خراماں، سنبل پیچاں، ماحی عصیاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حارس گیہاں، نیر تاباں، مہر درخشاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مونس دل شکستگاں، راحت قلوب عاشقاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نور دیدہ مشتاقاں، صورت صبح درخشاں، پشت پناہ خستگاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ موجب ناز عارفاں، باعث فخر صادقاں، رحیم بے کساں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حب غریباں، شاہ جناں، جان جاناں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قبلہ زاہداں، کعبہ قدسیاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ہمدم نوح، رہبر خضر، رہبر موسیٰ، ہادی عیسیٰ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شان کریمی، خلق خلیلی، نطق کلیمی ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ زہد مسیحا، عفت مریم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ دولت سرمد، حسن مجرد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ساقی کوثر، شافع محشر، نور مقطر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ فیض مؤبد، نور مخلد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ بدر منور، حامی مضطر، روح مصور ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مرسل داور، زلف معنبر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اشرف و اکمل، احسن و اجمل، احمد مرسل، مظہر اول ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ جسم حرکی، قلب مجلی ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مہر نبوت، مہر رسالت، مہر جلالت، عین عدالت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قسیم و جسیم، تسنیم و وسیم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خضر دلالت، مہر صداقت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ رؤف و رحیم، خلیل و حکیم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حامل قرآن، باطن قرآن ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مصدر رافت، مظہر رحمت، مخزن شفقت، عین عنایت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مظہر انوار حق، مصدر اسرار حق ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ بشری التقوی، خیر الوری، محب الوری ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ صادق البیان' آخر الزماں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ جمیل الشیم' شفیع الامم' منبع جود والکرم ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ شہریار حرم' سحاب کرم' مہر کرم ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ گنج نعم' شاہ امم ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ خطیب النبیین' امام المتقین' سید الطیبین' امام العالمین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ اول المسلمین' محبوب رب العالمین' سید المرسلین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ خاتم النبیین' شفیع المذنبین' نور مبین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ طٰہٰ و یٰسین' انیس الغریبین' رحمۃ للعالمین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مظہر اولین' حجت آخرین' آبروئے زمیں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ اکرم الاکرمین' راحت العاشقین' مراد المشتاقین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ شمس العارفین' سید العارفین' سراج السالکین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مصباح المقربین' محب الفقراء والغرباء والمساکین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ امام المتقین' وارث علام اولین و آخرین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مورث کمالات آخرین' صادق و امین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مفسر قرآن مبیں' روشن جبیں' سلطان دیں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ سید الثقلین' نبی الحرمین' امام القبلتین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ وسیلۂ فی الدارین' صاحب قاب قوسین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ سید الکونین' سرور کونین' نور رب رحمان ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ محبوب رب المشرقین والمغربین' جد الحسن والحسین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ محبوب رب دو جہاں' قاسم علم و عرفاں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ راحت قلوب عاشقاں' سرور کشوراں' راحت عاصیاں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ فخر کون و مکاں' شفقت بیکراں' چارہ گر چارہ گراں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ رہبر انس و جاں' تاب جاں' ہادئ گمراہاں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ شافع عاصیاں' حامئ بے کساں' راحت قلب و جسم و جاں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ شاہ دوراں' ہادئ جہاں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ قرار بے قراراں' غمگسار دل فگاراں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ انیس بے کساں' چارہ گر آزردگاں ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ سکون دردمنداں' راحت دل خستگاں' پناہ بے پناہاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نگاہ بے نگاہاں' دمساز غریباں' شفیق غم نصیباں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مونس افسردگاں' مددگار ضعیفاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ امید ناامیداں' نگہدار یتیماں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نصیر عاجزاں' مایہ بے مایگاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ تمکین بے قراراں' خانہ بے خانماں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ندیم کور بختاں' ہمدم کوتاہ دستاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شہنشاہ زمین وزماں' ثروت بے ثروتاں' قوت بے قوتاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خلاصۂ دو جہاں' شہ عرش آستاں' وجہ تخلیق کون ومکاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نیر تاباں' مہر درخشاں' خواجۂ گیہاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ماہ فروزاں' نازش قدسیاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ جان جہاں' ایمان جہاں' فخر جہاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نور فاراں' محسن انساں' پناہ گاہ جہاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مونس دل شکستگاں' راحت قلوب عاشقاں' نور دیدۂ مشتاقاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ انیس دل فگاراں' رہبر رہبراں' قرار قلب پریشاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سرور دوراں' عاشق یزداں' چشمۂ عرفاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ وارث ایماں' مرکز ایماں' مشعل ایماں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حاصل ایمان' محور ایماں' شہر یار مرسلاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شاہ رسولاں' شہ شاہاں عرش مکاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خیر الانبیاء' خیر البریہ' خیر الناس ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ بشیر ونذیر' سراج منیر' روح بزم سخن ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ بہار گلشن' جان جہاں' فخر زماں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ جان ایماں' شمع ایماں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ طیب الفتوح' طیب الروح ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حلیہ حلیم' زینت دو عالم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سراپا شان رحمت' ہادیٔ برحق' رفیع العرب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ امام الناس' سید الناس' صاحب محشر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ صاحب کوثر' طیب وطاہر' علیم وعدیل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قائد الخیر الکریم والطیب' جامع مکارم اخلاق ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شافع یوم النشور' حبیب وہ نسب' نجیب وقریب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ صاحب شمشیر وتگیں' شہنشاہ کشور کشاہ' گدائے بے نوا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نمونہ صدق ووفا' رہبر ورہنما ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نبی آخرالزماں مرشد انس وجاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ تاجدار حرم' بحر ساعت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ گل کدۂ فردوس' سلطان مدینہ' معنی قرآن مبیں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ امین الٰہی' رفیع المدارج' شہنشاہ وحدت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ طیب نہانی' مظہر شان کبریاء' حامد ومحمود ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مرجع خاص وعام' مظہر کبریاء' حبیب خدا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شاہ رحمت' شوکت دیں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ تاجدار ملک ہدایت' آفتاب چرخ ہدایت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مطلع نبوت' مقطع نظم رسالت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اورنگ نشین اصالت' زیب فرق سیادت' مخزن امامت وامارت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ وجہ وجیہہ خلقت' راز آشنائے مشیت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ پیغمبر دیں فطرت' شہکار کمال قدرت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خواجۂ کون ومکاں' باعث چنیں وچناں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ روح روان دو جہاں' مقصود کو وقدسیاں' اصل اصول گیہاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خرد عرش نشاں' مالک خلد جناں' ضامن روضۂ رضواں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حافظ گلشن ایمان' حاصل کشت ارماں' راحت قلب پریشان ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ چارہ گر کلفت جاں' نائب حضرت رحمان' رحمت عالم وعالیاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سرور وسعت کائنات' نازش جملہ موجودات' مصدر حسن کمالات ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شافع عرصۂ محشر' نافع اسود واحمر' رافع ارذل واصغر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قاسم سبیل وکوثر' متصرف خشک وتر' باذن رب اکبر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حضور پرنور' شافع یوم النشور ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سر الاسرار' سید ابرار' مظہر غفار ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ وجہ لولاک لما' مہمان شب اسریٰ' مقیم قصر دنیٰ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ راز دار رب العلیٰ' حبیب ذات کبریاء' پیکر اصطفاء واتقیاء ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ دافع الآفات والشرور' عزم جواں' کوہ گراں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ محبوب رب، شاہ عرب، امی لقب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عالی نسب، فضل خرد، ناز احد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شان حمد، از ازل تا ابد، شیریں زباں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شعلۂ زباں، گوہر فشاں، بحر رواں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ آن فخر، شان تمدن، شہریار تجمل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ طرحدار عرب، نگار شریعت، بہار قریش ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شاہد رب ودود، حامل وحی و کتاب، مظہر آئین حق ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ محور دین مبیں، روح سراپا طہور، شارح بعث و نشور ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ کاشف غیب و شہود، وارث تاج و سریر، عبد خدائے جلیل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ہم سفر جبرائیل، فخر ذبیح و خلیل، رشک مسیح و کلیم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ زینت بیت الحرام، رونق اقصائے شام ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ زینت محفل، شافع عاصیاں، سراج ضوفگن، صاحب محراب قدس ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ دولت توحید، ساقی کوثر، پیکر نوری ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ آیۂ رحمت، شہنشاہ زمن، چہرۂ ام الکتاب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خلق عظیم، لطف عمیم، سرخیل بنی آدم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سلطان معظم، سرور بنی آدم، روح رواں عالم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ انسان عین وجود، دلیل کعبہ مقصود ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ کاشف سر مکنون خازن علم مخزون ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اقامت حدود و احکام، تعدیل ارکان اسلام ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ امام جماعت انبیاء، مقتدائے زمرۂ اتقیا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قاضی سند حکومت مفتی دین و ملت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قبلۂ اصحاب صدق و صفا، کعبہ ارباب حلم حیاء ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ وارث علوم اولین، مورث کمالات آخرین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ منشاء فضائل و کمالات، مدلول حروف مقطعات ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ منزل نصوص قطعیہ، صاحب آیت بینہ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حجت حق الیقین، تفسیر قرآن مبیں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سند انبیاء و مرسلین، فصح علوم متقدمین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عزیز مصر احسان، فخر یوسف کنعان ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مظہر حالات مضمرہ' مخبر اخبار ماضیہ ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ عالم احوال کائنہ' واقف امور مستقبلہ ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ حافظ حدود شریعت' ماحی کفر و بدعت ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ قائد فوج اسلام' دافع جیوش اصنام ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ خاتم نگیں پیغمبری' نگین خاتم سروری ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ سلیمان ایوان جلال' یوسف کنعان جمال ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ منادی' طریق رشاد' سراج اقطار و بلاد ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اکرم اسلاف' اشرف اشراف ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ طراز مملکت' لسان حجت ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ نورس گلشن خوبی' چمن آرائے باغ محبوبی ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ گل گلستان خوش خوئی' طراوت جوئبار دل جوئی' لالہ چمنستان خوبروئی ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ آرائش نگارستان چمن' رونق ریاض گلشن ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ طرۂ ناصیہ سنبلستان' قرہ دیدہ نرگستان ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ گلدستۂ بہارستان جنان' رنگ افزائے چہرہ ارغواں ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ تراوش شبنم رحمت' توتیائے چشم بصیرت ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ نسرین حدیقۂ فردوس بریں' روح رائحۂ ریاحین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ چمن خیابان زیبائی' بہار افزائے گلستان رعنائی ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ گل بند بہار نو آئین' رنگ آمیز لالہ زار رنگین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ رونق بزم رنگیں ادائی' رنگ روئے مجلس آرائی ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ شگوفہ بخش چہرۂ گلنار' نسیم اقبال بہار اعزاز' نکہت عنبر بیزان گلزار ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ نخ فروغ نخلستان ناسوت' فارس میدان جبروت' شہسوار مضمار لاہوت ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ شاہباز آشیان قربت' طاؤس مرغزار جنت ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ شگوفۂ شجر محبوبیت' ثمرۂ سدرۂ مقبولیت ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ نوبادۂ گلزار ابراہیم' نورس بہار جنت نعیم ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ زینت کارگاہ گوناگوں' اعجوبۂ صنعت کدۂ بوقلموں ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ لعل آبدار بدخشان رنگینی' در یتیم کوش مہ جبینی ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ جگر گوشۂ کان کرم' دستگیر درماندگان امم ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ روح رواں عقیق و مرجان' یاقوت نسوہ امکان ہیں۔

☆ - محمد ﷺ خزانہ زواہر ازلیہ' گنجینۂ جواہر قدسیہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ گوہر محیط احسان' ابر گہر بار نیساں ہیں۔

☆ - محمد ﷺ گہر دریائے مروت وحیاء' لولوء بحر سخاوت وعطا ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مشکبار صحرائے ختن' گل ریز دامن گلشن ہیں۔

☆ - محمد ﷺ غالیہ سائے مشام جاں' عطر آمیز دماغ قدسیاں ہیں۔

☆ - محمد ﷺ منشاء اصناف زواہر' جوہر اعراض جواہر ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مخزن اجناس عالیہ' معدن خصائص کاملہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ معصوم نوح انسان' ربیع فصل دوراں ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مربی نفوس فاضلہ' اکمل انواع سافلہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اختر برج دلبری' خورشید سماء سروری ہیں۔

☆ - محمد ﷺ آبروئے چشمہ خورشید' چہرہ افروز ہلال عید ہیں۔

☆ - محمد ﷺ بہار باغ کامرانی' ہلال عید شادمانی ہیں۔

☆ - محمد ﷺ صفائے سینۂ نیر اعظم' نور دیدۂ ابراہیم وآدم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ زیب نجم گلستاں' گل باغ ماہتاب آسماں ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مشرق آفتاب منیر' مشرق دائرۂ تنویر ہیں۔

☆ - محمد ﷺ شمس چرخ استواء' چراغ دودمان انجلاء ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مجلی نگارخانہ کونین' سیارہ فضائے قاب قوسین ہیں۔

☆ - محمد ﷺ غرہ جبہۂ اسرار' زہرۂ جبین انوار ہیں۔

☆ - محمد ﷺ عقدہ کشائے عقد ثریا' ضیائے دیدۂ ید بیضاء ہیں۔

☆ - محمد ﷺ نور نگاہ شہود' مقبول رب ودود ہیں۔

☆ - محمد ﷺ بیاض روئے سحر' طراز فلک قمر ہیں۔

☆ - محمد ﷺ جلوۂ انوار ہدایت' لمعان شموس سعادت ہیں۔

☆ - محمد ﷺ نور مردمک انسانیت' بہائے چشم نورانیت ہیں۔

☆ - محمد ﷺ شمع شبستان ماہ منور' قندیل فلک مہر انوار ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مطلع انوار ناہید' تجلی برق وخورشید ہیں۔

☆ - محمد ﷺ آئینۂ جمال خوبروئی' برق سحاب دلجوئی ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مشعل خورتاب لامکاں' ترنگ ماہتاب درخشاں ہیں۔

☆ - محمد ﷺ سہیل فلک ثوابت' اعتدال امزجۂ بسائط ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مرکز دائرۂ زمین و آسماں، محیط کرۂ عظیمت و امکاں ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مربع نشین مسند یکتائی، زاویہ گزین گوشۂ تنہائی ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مسند آرائے ربع سکون، رونق مثلثات گردوں ہیں۔

☆ - محمد ﷺ معدن نہار سخاوت، منطقۂ بروج سعادت ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اوج محدب افلاک، رونق حضیض خاک ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اسد میدان شجاعت، اعتدال میزان عدالت ہیں۔

☆ - محمد ﷺ سمح خطوط استقامت، حاوی سطوح کرامت ہیں۔

☆ - محمد ﷺ جاذب محرومان شقاوت، طبیب بیماران ضلالت ہیں۔

☆ - محمد ﷺ علاج طبائع مختلفہ، دافع امراض متضادہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ جوارش مریضان محبت، معجون ضعیفان امت ہیں۔

☆ - محمد ﷺ آرام جان ہائے مشتاقاں، قوت دلہائے ناتواں ہیں۔

☆ - محمد ﷺ تفریح قلوب پژمردہ دوائے دلہائے افسردہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مقدمہ قیاس معرفت، ممہد قواعد محبت ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مبدء ضوابط فروع و اصول، مجمل اول سلسلۂ معقول ہیں۔

☆ - محمد ﷺ نتیجہ استقرائے مبادی عالیہ، خلاصۂ مدارک ظاہرہ و باطنہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ رابطہ علت و معلول، واسطۂ جاہل و مجہول ہیں۔

☆ - محمد ﷺ محیط اسرار مجردات، مدرک نتائج محسوسات ہیں۔

☆ - محمد ﷺ جامع لطائف ذہنیہ، مجمع انوار خارجیہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ حقیقت حقائق کلیہ، واقف اسرار جزئیہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مثبت براہین قاطعہ، مبطل مزخرفات فلاسفہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اوسط طرفین امکان و وجوب، واسطۂ ربط طالب و مطلوب ہیں۔

☆ - محمد ﷺ معلم دبستان تفرید، مدارس مدرسۂ تجرید ہیں۔

☆ - محمد ﷺ دانائے رموز حقیقت، سالک مسالک طریقت ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اثبات وحدت مطلقہ، برہان احدیت مجردہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مخزنۂ اسرار الٰہیہ، گنجینۂ انوار قدسیہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ تزکیہ نفوس فاضلہ، تصفیہ قلوب کاملہ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ سر دفتر دیوان ازل، خاتم صحف ملل ہیں۔

☆ - محمد ﷺ تخم مزرع حسنات، ترغیب اہل سعادات ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ کفایت حوائج خلقت' جمع محاسن نعوت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ہادیٔ سبیل رشاد' استیعاب قواعد سداد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شیرازۂ مجموعہ' فصاحت' بہجت حدائق بلاغت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نسخہ کیمیائے سعادت' سراج وہاج ہدایت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ تکمیل دلائل نبوت' صحیفہ احوال آخرت لب اصول ادب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ بیاض زواہر جواہر' تمہید نوادر بصائر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مقتدائے صغیر وکبیر' مفتاح فتح قدیر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مفید مستفیدان اسرار' میزبان نزل ابرار ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قلزم درو قلائد' درج جواہر عقائد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ تیسیر اصول تاسیس' روضۂ گلستان تقدیس ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ احیائے علوم وکمالات' مطلع اشعۃ اللمعات ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مقدمۂ طبقات بنی آدم' رہنمائے دین محکم ومسلم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ تشریح حجت بالغہ' تصریح واقعات ماضیہ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ تحریر معارف اصفیاء' تقریر قصص انبیاء ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ دلیل مناسک ملت' ملتقی ارباب بصیرت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ وسیلۂ امداد فتاح' سبب نزہت ارواح ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خازن کنز دقائق' درمختار بحر رائق ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ذخیرۂ جواہر تفسیر' مشکوٰۃ مفاتح تیسیر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ جامع اصول غرائب معالم' مصدر صحاح بخاری ومسلم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ منشور مدارک عالیہ' مختار عقول کاملہ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ منتقط کتاب تکوین' نہایت مطالب مومنین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ انسان عیون ایمان' قرۃ العینین انسان ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ منبع شریعت وحکم' مجمع بحرین حدوث وقدم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خلاصۂ مآرب سالکین' انجاء منہاج عارفین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شرف ائمۂ دین' تنزیہ شریعت متین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ زیور غرائب تدقیق' تلخیص عجائب تحقیق ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ناقد نقد حویل' ناسخ توریت وانجیل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حافظ مفتاح سعادت' کشف غطاء جہالت ہیں۔

 اوصاف محبوب کریم ﷺ

☆ ۔ محمد ﷺ واقف خزائن اسرار' کاشف بدائع افکار ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ عالم علوم حقائق' جذب قلوب خلائق ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ زیب مجالس ابرار' نور عیون اخیار ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ تہذیب لطائف علیہ' تجرید مقاصد حسنہ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ بیاض انوار مصابیح' توضیح ضیاء تلویح ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ حاوی علوم سابقین' قانون شفاء لاحقین ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ معدن عجائب وغرائب' مدار مکارم ومناقب ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ نقش فصوص حکمیہ' منتخب جواہر مضیہ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ عین علم وایقان' حسن حصین امتنان ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ تبیین متشابہات قرآنیہ' غایت بیان اشارات فرقانیہ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ تنقیح دلائل کافیہ' تصحیح براہین شافیہ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ زبدۂ اہل تطہیر' ملجاء صغیر وکبیر ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ غواص بحار عرفان' زبدہ ارباب احسان ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مرقات معارج حقیقت' سلم مدارج معرفت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ موضح صراط مستقیم' نجات اقصیٰ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ قوت قلوب ممکنات' معراج اصحاب کمالات' مفاء ینابیع طہارات ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ وقایہ احکام الٰہیہ' افق مبین انوار شمسیہ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ دستور قضاۃ وحکام' ایضاح تیسیر احکام ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ نور انوار مطالع' تنویر منار طوالع ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ کمال بدور سافرہ' طلعت بوارق متجلیہ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مورد فتح باری' تابش نور سراجی ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ بحر جواہر درایت' طغرائے منشور رسالت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ عدیم اشباہ ونظائر' امین کنوز وذخائر ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ ملحق' مفسرات عوارف' شرح مبسوط معارف ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ سراج شعب ایمان' برزخ وجوب وامکان ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ درتاج افاضل' متقی بحر فضائل ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ ناطق فصل خطاب' میزان نصاب احتساب ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ شفاء فیض وافی' مہداء علم کافی ہیں۔

 اوصاف محبوب کریم ﷺ

☆۔ محمد ﷺ تبعیض ورکنون' موجب سرد مخزون ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سراج برہان قاطع' نقایہ دلیل ساطع ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ رافع لواء ہدیٰ' حکمت بالغۂ خدا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ضوء مصباح عنایت' معطی زاد آخرت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مدہ فتوحات رحمانیہ' مخزن مواہب لدنیہ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نتیجہ دلائل خیرات' لمعان مطالع المسرات ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ناموس محیط اتقان' بلاغ مبین فرقان ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نہر خیابان توحید' نور عین خورشید ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شمس بازغہ' مشارق انوار' رونق ریاض بستان ابرار ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شناور قلزوم ملاحت' آبیار جوئے لطافت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ تراوش ابر سیرابی' ابر بہار شادابی ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سحاب درافشان سخاوت' نیسان گہربار عنایت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ کوثر عرصۂ قیامت' سلسبیل باغ جنت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ آب حیات رحمت' ساحل نجات امت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ روح چشمۂ حیواں' آشنائے دریائے عرفاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ یتیم عبداللہ' جگر گوشۂ آمنہ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شاہ حرم' حکمران عرب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قائد انسانیت' فرمانروائے عالم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شہنشاہ کونین' رحمت دارین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سرور عالم' خلق مجسم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ بحر ہدایت' کان سخاوت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ گنج سعادت' مہر رسالت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ رہبر اعظم' مرسل خاتم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ آئینہ ضیائے دیں' جلوہ دل نشیں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شہ جہاں رنگ' شہ سخاوجود' رحمت یزداں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سرچشمۂ ہدایت' حقیقت قرآں' شمع فروزاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ تاجدار رسولاں' شاہ عرب' جلوۂ حق رونق دو جہاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ احسان مشیت' روح دو عالم' شاہ رسولاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حسن ازل' شہکار قدرت' آخر مرسلین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مظہر صبح دین' آفتاب ہدیٰ' صاحب عز و جاہ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سلطان المشارق وسلطان المغارب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ معبد الانوار' صاحب الجمال والکمال ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ صاحب العلیٰ' نازش انسانیت' نگہبان آدمیت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ پیکر جود و سخا' سرچشمہ مہر و ولا' مصدر صبر و رضا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قرار قلب و جاں' رمز کن فکاں' غمگسار انس و جاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مہر سکوت ہفت اختراں غلغلۂ کون و مکاں' دوائے درد دوراں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مہتر رسولاں' مختر نبیاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سرور کائنات ماہ عرب' جوہر آئینہ مہر مجم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شمع حقیقت' راہ نورد جادۂ اسریٰ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سید الاولین' اکرم الآخرین' شفیع المذنبین' اکرم الاولین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ بدر الدجیٰ' شمس الضحیٰ' امین جلوۂ دوسرا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ کلاہ بے کلاہاں' جمال عالم امکاں' فانوس ایوان جہاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ساقی کوثر بکف' جناب خیر البشر جلال عظمت آدم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نیر بطحا' انجم طہٰ' زینت کعبہ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ رونق منبر' گوہر وحدت' آیۂ رحمت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ کان فتوت' بحر نبوت' جان دو عالم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مقدم و مقدم' آخر و اول' والی و مولا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اعلیٰ و اولیٰ' ملجا و ماویٰ' شافع و مشفع ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شفیع و مشفع' طاہر و مطہر' مطہر و اطہر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ فاضل و مفضل' مفضل و مفضال' محسن و متجاوز ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اسنیٰ و انقیٰ' صدوق و صادق' مصدق و مصدوق ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خاشع و متخشع' اتقیٰ و اخشیٰ' خلاصۂ موجود ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ظفور و ظافر' مظفر و اظفر' احسن و اعلیٰ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حماد و حامد' حمید و محمد' مجید و مجد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ طویل النجاد رفیع العماد حمید و نجید ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ منجد و نور مجد' ترجمان خداوند واحد' احید و احاد ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ وحید مجید' موحد وحائذ' اوحد واحید ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مشہود وشاہد' موعود وواعد' موجود وواجد ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ سجاد وساجد' زاہد عاضد' مقصود وقاصد ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ محفوظ وحافظ مضبوط وضابط' مبعوث وباعث ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ والی ووارث' صاحب ذوائب' وضوح دلالت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ کمال اشارت' نذیر طاحم' جاہ وجلالت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ بشیر مراحم' بشر وطلاقت' نقیب ونقاوت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ بخت وسعادت' ظہور زعامت' شہود شہامت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ رئیس رسل' سائد وقائد' فتاح وفاتح ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ ممنوح ومانح طلیق الملامح' کثیر الطلاوۃ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ کریم المناسب' رفیع الجوانب' صاحب مواہب ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ طیب مطیب' الین واطیب' منتخب ونجب ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مطلوب وطالب' راغب ومرغب' عاقب ومعقب ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ رہاب وراہب' تواب وتائب' اواب وآئب ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ حریص مناقب' نفور مثالب' سموح صفوح ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ صاب تاج ومعراج' میزان وسلطان' برہان وحجت ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ رحیب الذراع' عظیم اللواء' فتیق النجار ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ طویل الیمین' اغر الجبین' راسخ وناسخ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ باذخ وشامخ' لائح ولاحق' ناصح وواضح ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ واضع ورافع' ضارع ووارع' بارع ونافع ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ شافع وسائق' فائق وشارق' بارق وحاذق ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ رائق وفائق' ناسک وناجز' مجبر ومنذر ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ قانت وقائت' وثیق العریٰ' امین القویٰ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ منار الہدیٰ' مسیح الحمیٰ' حریل الرویٰ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ رسول الرضا' نبی الرجا' امام الوریٰ ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ نور قمر' مرفوع ومفتوح ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ مرد میدان فقر وفنا' سلطان صدق وصفا ہیں۔

☆ ۔ محمد ﷺ متین ومبین' حسن حصین' نگار حسین ہیں۔

اوصاف محبوب کریم ﷺ

☆۔ محمد ﷺ مشہود و مورود، موعود و ممدود، محفوظ و محمود ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ناشر و کاشر، زین المعاشر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نبیہ و وجیہ، خالص و مخلص، ثبت و ثابت ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ممدوح و مداح، مقتفی و مکتفی، ذخر و عانی ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مجتبیٰ و منتخب، محترس و مجتہد، معتمل و مکمل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ متصل و مطیع، ادوم و احشم، ارحم و حاتم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قیم و قائم، ازکیٰ و حریٰ، حری و زکی ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اکی الوریٰ، مہر جود ماسول، شہنشاہ پنہاں و پیدا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حسود و محسود، ناموس توراۃ موسیٰ، ناموس انجیل عیسیٰ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خیر الوریٰ، خیر البریا، بحر ذاخر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نجم زاہر، مدیح و ربیح، سمیح و سریح ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ملیح و سخی، سخی و منیح، فصیح و نجیح ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ رجیح و فصیح، حنیف و شریف، لطیف و نظیف ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عفیف و منیف، ظریف و زلیف، یمان و امان ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حنان و منان، مصارع و مصافح، نبی الملاحم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ رسول السرایا، مجیر البرایا، جمیل الثنایا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عظیم المزایا، کریم السجایا، جمیل الحیاء ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ جزیل العطایا، حجۃ اللہ، جمیع البرایا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خازن علم مخزون، مکنون و مکتوم، منبع علم و عرفان ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مجمع حسن و احسان، نبی المتاب، وحید الطراز ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ راجح الحلم، قاسم العلم، ثاقب الفہم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نافذ العزم، اصمد و مقصد، سامع و مستمع ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ محتمل و محتسب، صابر و مصطبر، ناصر و منتصر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ محرم و معتمر منتہائے فائق، مونس و صدوق ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قاید مقصدی، ارکی مرتقی ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ متقی، مہتدی، موصول و واصل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ فاروق و فاصل، حمال و حامل، قوال و قائل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عادل و عاقل، راجح و رابح، فارس و عارف ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ معروف عارف' مدعو وداعی' صدق اقاویل ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ حسن افاعل' مرفق ومروح' مفرج ومرحل ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اکلیل وکامل' مکمل وموئل' موصول وآمل ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اثیل وموئل' کریم الدواخل' شریف الشمائل ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ کفیل الیتامیٰ' ثمال الارامل' کثیر النوافل ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ حل ومثال' مثیل ومماثل' اول الاولین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ آخر الآخرین' سید المسلمین' قائد المومنین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اشرف العالمین' شافع المذنبین' ملجا الآملین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ منجا الہالکین' غایۃ الطالبین' نخبۃ المنتخبین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ زہدۃ الصالحین' عاصم البائسین' خاتم المرسلین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اعلم العالمین' اکرم الاکرمین' اعبد العابدین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ احمد الحامدین' اجود الاجودین' اعمل العاملین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اکمل الکاملین' افضل الفاضلین' مفضل المفضلین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اعدل العادلین' اعقل العاقلین' اطہر الطاہرین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اصبر الصابرین' انصر الناظرین' اشکر الشاکرین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اذکر الذاکرین' اسمع السامعین' اشفع الشافعین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ انجع العالمین' اوسع الواہبین' اصدق الصادقین ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اجاود الناس' انجد الناس' اسعد الناس ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اجرا الناس' اقرا الناس' اہنا الناس ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ ارجح الناس' ارفع الناس' اجمع الناس ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ املح الناس' اوسع الناس' انجع الناس ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اخشع الناس' امنع الناس' انصح الناس ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ افصح الناس' مبلغ الناس' افضل الناس ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اکمل الناس' اعدل الناس' اجمل الناس ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اوصل الناس' اقوم الناس' احکم الناس ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اکرم الناس' اعظم الناس' اکثر الناس ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ اغیر الناس' ابہر الناس' اغزر الناس ہیں۔
☆۔ محمد ﷺ ایسر الناس' اشہر الناس' اطہر الناس ہیں۔

اوصاف محبوب کریم ﷺ

☆ - محمد ﷺ اطہر الناس' اراف الناس' اشرف الناس ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اثبت الناس' اطیب الناس' اعذب الناس ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اقرب الناس' اکمن الناس' احسن الناس ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اصدق الناس' اشرف الانبیاء' امین الانبیاء ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اخطب الانبیاء' شارح شرح' مخر مرسلاں ہیں۔

☆ - محمد ﷺ افتخار زماں' فخر دوراں' افضل الانبیاء ہیں۔

☆ - محمد ﷺ انیس موانس' جلیس مجالس' صدیق مصادق ہیں۔

☆ - محمد ﷺ ندیم منادم' قرین مقارن' قریب ومقرب ہیں۔

☆ - محمد ﷺ جار مجاور' عرف وعروف' عطوف وشکور ہیں۔

☆ - محمد ﷺ صبور وغفور' غیور وجسور' ودود وحمود ہیں۔

☆ - محمد ﷺ نصیر وشبیر' شہید ورشید' سعید وجلید ہیں۔

☆ - محمد ﷺ سدید واسد شدید واشد' رفیق ورتیق ہیں۔

☆ - محمد ﷺ شفیق وطلیق' عماد وعلم' مستغیث وقثم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مستغاث وحکم' قطب وہمام' وصول وحمول ہیں۔

☆ - محمد ﷺ ملکی وموتی' حسن سرائر' صاحب غدائر ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مولائے قحطان وعدنان' مقدام وعلام' صاحب خیر وقثم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ صاحب خیر ومقسم' کریم ومکرم' محرم ومقدم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ عظیم ومعظم' اعظم ومتم' مختم ومعلم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ حکیم ومحکم' کلیم ومکلم' مساد ومسود ہیں۔

☆ - محمد ﷺ معمم ومحرم' مغرم ومغتم' محلل ومحرم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ صفوۃ آل ہاشم' سالم ومسالم' معلوم وعالم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ علیم ومعلم' وسیم وقسیم' جسیم ونسیم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ حلیم ومنعم' یتیم ومعوم' قویم وقیم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ سراج عوالم' سر مرسلین' سرور جزو وکل ہیں۔

☆ - محمد ﷺ میر کون ومکاں' سرچشمۂ داوداں' مجتبیٰ ومصطفیٰ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مقتفی ومرتضیٰ' مقتدی ومرتجیٰ مقتدا ومہتدا ہیں۔

☆ - محمد ﷺ جواد واجود' گنج کنوز ومحروز' محفوظ ومرموز ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اصدق قائل' انجح سائل' افلج وبلج ہیں۔

 اوصاف محبوب کریم ﷺ

☆۔ محمد ﷺ اوج وابلج' اکمل واجمل' افضل واعجب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ بالمومنین رؤف ورحیم' نجم مشعشع' سیف مصمم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اعز الانام' اجل البرایا' طراز الکمال ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ بدیع الجمال' بعید النوال' زعیم وامام ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ بحر مطمطم' کنز مطلسم' عیان مکتم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ احمد کل عالم' شاہکار منور' مؤید ومعزز ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مہذب ومبلغ' مظفر ومیسر' وقور ومؤقر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خبیر ومخبر' بشیر ومبشر' بصیر ومبصر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مشیر ومشاور' مذکور وذاکر' مشکور وشاکر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ صبار وصابر' جبار وجابر' قتال وزاجر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ منظور وناظر' منصور وناصر' مغفور وغافر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ضحوک وضاحک' میمون ومامون' خیر البشر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مالک بحر وبر' فارق خیر وشر' افتخار زماں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ نور مبین منزل' شاہد وصادق' صامت وناطق ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ گنج مواعظ' صادق ومصدق' شافع ومشفع ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ یٰسین طاسین طٰہٰ وحامیم' مجموع وجامع ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ممنوع ومانع' مسکین وقانع' بائس ودافع ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ دلیل واصیل' خلیل ووکیل' کفیل ونبیل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مقیل ومنیل' مزیل ومجیل' مہیل ومجیل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اجل وجلیل' اجیر ومجیر' حفیظ وعزیز ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اعز ومعزز' حسیب ونسیب' نجیب ونقیب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ رقیب وحبیب' قریب وناسب' طبیب وصلیب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اریب وغیب' مجیب ومجاب' مہاب وشہاب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حجاب ومہیمن' نبی مبین' برہان امین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ایمن وآمن' مومن وموقن' اول وآخر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مطاع ومطیع' مستعیر ومنیر' مصباح مشرق ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مختار مخلوق خالق' سباق وسابق' مسعود واسعد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سعد الخلائق' بالغ وبلیغ' مشفوع وشافع ہیں۔

☆۔محمد ﷺ شفیع و مشفع، رفیع و مرفع، رحمت و مرحمت ہیں۔

☆۔محمد ﷺ داعی و مدعو و مصطفیٰ، حرز دل دادہ، مدد گار ہیں۔

☆۔محمد ﷺ ناصر و نصیر، شہید و شہود، مغیث و معین ہیں۔

☆۔محمد ﷺ غیاث الوریٰ، نبی الہدیٰ، شاہ گیہاں ہیں۔

☆۔محمد ﷺ سرور الامم، سید عالی ہمم، بہتر اولاد آدم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ خواجہ کون و مکاں، خیر الوریٰ، مہدی و ہادی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ معدن حکمت، مہر اجتباء، مطلع انوار صبر و صفا ہیں۔

☆۔محمد ﷺ صادق و مصدق، مصدوق و صدوق، مطلع نور ازل ہیں۔

☆۔محمد ﷺ متبع تنزیل خدا، مظہر حق کلی، مخزن سر الاسرار ہیں۔

☆۔محمد ﷺ راز عرش بریں، معتکف غار حرا، رحمت عالمیاں ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مرحمت آدمیاں، شافع روز جزا، بادشہ ہر دوسرا ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مکی و متقی، مہربان و قتال، معروف و محمود ہیں۔

☆۔محمد ﷺ ماحی و مطاع، کافی و مکفی، محرک مادی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ حکم و حاکم، حکیم و ممدوح، مفتوح و مفتوہ ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مسلح و منجی، عزیز و ناجی، اکرم و حاتم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ حامد و قدوہ، حلیم و حماد، جامع و جہد ہیں۔

☆۔محمد ﷺ کفیل و واسطہ، مختار و مجتبیٰ، مطاع و مولا ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مشرح و متوکل، ملاذ و ماویٰ، نور انوار ہیں۔

☆۔محمد ﷺ لوح محفوظ، ام مسطور، جمع کل ہیں۔

☆۔محمد ﷺ ختم رسل، حجت کل، دلیل کل ہیں۔

☆۔محمد ﷺ سرنامۂ کون و مکاں، پائندہ سود و زیاں، مستور سر نہاں ہیں۔

☆۔محمد ﷺ خاتم پیغمبراں، مستغاث مرسلاں، ہمدم بے کساں ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مونس بر گشتگاں، انیس بے دلاں، غمگسار دوستاں ہیں۔

☆۔محمد ﷺ خیر خواہ دشمناں، تسکین دلداداں، قرار عاشقاں ہیں۔

☆۔محمد ﷺ داد خواہ خستگاں، درد مند خاطراں، ہمدم بیچارگاں ہیں۔

☆۔محمد ﷺ رحمت خستگاں، دولت کم نصیباں، حامی گدایاں ہیں۔

☆۔محمد ﷺ شب چراغ رہرواں، سراج سالکاں، شمع راہ عاملاں ہیں۔

☆۔محمد ﷺ آفتاب عارفاں، چارۂ بے چارگاں، مایۂ بے مایگاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خانۂ بے خانماں' امان بے اماں' پاسبان عقل و دل گم کرد گاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ کارواں در کارواں' نور بصر' آرام جاں ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ رحمت ہر دو جہاں' مظہر فیض اتم' مطلع صبح ظہور ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سرور کونین' سالار حسنین' عماد الثقلین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ولی الدولتین' امیر البلدتین' خیار العالمین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سید اسماعیل' جد حسین' عظیم العفو ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ فیاض الیدین' واسع الصدر' عظیم المنکبین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مردم چشم وجود' محرم رب ودود' کاشف ظلمات ریب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ معدن لطف عمیم' مخزن خلق عظیم' مہبط وحی قدیم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ معقل دین قویم' خاصۂ خاصان حق' بندۂ ولبندہ رب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مصحف مخلوق' قاموس رب' شاہ موجودات ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سلطان کل' صاحب تنزیل' خیر الوریٰ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خیر الرسل' شاہ ملک جاوداں' مقتدائے انبیاء ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عروۃ الوثقی' محسن انسانیت' پیکر صدق وصفا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مظہر لطف وعطا' مصدر جود وسخا' کان حیا ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شان علا' آن ولا نجم الہدیٰ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ شافی الصدیٰ' غیث الندیٰ' غوث الوریٰ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سر دفتر جمع رسل' صاحب خیر نزل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عشق تمام وعقل کل' شمع سبل' ختم رسل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عقل کل' دلیل سبل' دانائے سبل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مولائے کل' ختم الرسل' مرکز دیدار کل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ قافلہ سالار کل' مدرس انوار کل' صاحب چار قل' سلطان کل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ خلیق' لئیق' مطلیق ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حبیب' نجیب' طبیب ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ وکیل' جلیل' دلیل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ کریم' عظیم' حکیم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حسین' متین' قرین ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ امام الوریٰ' صدر العلیٰ ہیں۔

☆ - محمد ﷺ دارالہدیٰ ملح الھدیٰ ہیں۔
☆ - محمد ﷺ مراح الارواح' مصادالاصلاح ہیں۔
☆ - محمد ﷺ مرادالاسلام' محادالاکرام ہیں۔
☆ - محمد ﷺ کرم المسائل' مسلم الدلائل ہیں۔
☆ - محمد ﷺ ھمام العوالم' امام المکارم ہیں۔
☆ - محمد ﷺ سلم الوداد' سلم الاعاد ہیں۔
☆ - محمد ﷺ مراذالعلوم' ماحی الرسوم ہیں۔
☆ - محمد ﷺ عہد العہود' عمدالعمود ہیں۔
☆ - محمد ﷺ واحد العدول' راکدالاصول ہیں۔
☆ - محمد ﷺ اول الاوائل' مؤئل العوائل ہیں۔
☆ - محمد ﷺ مرصادالوسائل' مصعادالسلاسل ہیں۔
☆ - محمد ﷺ حصور اللھوم' سرور الھموم ہیں۔
☆ - محمد ﷺ اکمل الکوامل' حل المسائل ہیں۔
☆ - محمد ﷺ سری السری' علی العلیٰ ہیں۔
☆ - محمد ﷺ اسدالاسود' وعدالوعود ہیں۔
☆ - محمد ﷺ اسم الاسامی' سامی السوامی ہیں۔
☆ - محمد ﷺ راسی الرواسی' حامی الحوامی ہیں۔
☆ - محمد ﷺ دارالمحامد' واکس الحمائد ہیں۔
☆ - محمد ﷺ دہرالدھور' حل الامور ہیں۔
☆ - محمد ﷺ اطہرالاطہار' اکرم امصار ہیں۔
☆ - محمد ﷺ ھادی الاسلام' والی الاکرام ہیں۔
☆ - محمد ﷺ مصدرالالہام' محورالاحکام ہیں۔
☆ - محمد ﷺ مالک الحرم' مصلح الامم ہیں۔
☆ - محمد ﷺ صالح الاعمال' عالم الاحوال ہیں۔
☆ - محمد ﷺ اساس العلم' مرادالسوال ہیں۔
☆ - محمد ﷺ محدالعصر' مسدالامر ہیں۔
☆ - محمد ﷺ مکرم العماد' مطعام الاغاد ہیں۔
☆ - محمد ﷺ مولی الموالی' اولی الاوالی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ اعلی الاعالی، احلی الاهالی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ حامل المعالی، عاصم الموالی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ کرم الکرم، حرم الحرم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ حامل لولاک، مالک الاملاک ہیں۔

☆۔محمد ﷺ کرم الوریٰ، حکم العلیٰ ہیں۔

☆۔محمد ﷺ علم الهدیٰ، ماحی الهوی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ احکم الحکماء اعلم العلماء ہیں۔

☆۔محمد ﷺ ارحم الرحماء، اکرم الکرماء ہیں۔

☆۔محمد ﷺ اسعد السعداء، اصلح الصلحاء ہیں۔

☆۔محمد ﷺ معلم العلوم، مسلم الرحم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مکرم الملک، محاء السدم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ حامل لواء الحمد، راحم اهل الطرد ہیں۔

☆۔محمد ﷺ معمار الامم، مدرار الهمم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ اهدی الوریٰ، اعلی العلی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ راس الهدیٰ، عدل السری ہیں۔

☆۔محمد ﷺ داماء العلم، دسراء الحلم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مدرک الاسماء، ممسک الاهواء ہیں۔

☆۔محمد ﷺ دوا العلل، عطاء العمل ہیں۔

☆۔محمد ﷺ حاکم الاسلام، دائم الاکرام ہیں۔

☆۔محمد ﷺ دراک المسمی، حلال المعمی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ اکرم الطول، احکم الحول ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مدار المهام، همام الهمام ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مولی الوریٰ، مولی الهدیٰ ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مرام السماح، امام الصلاح ہیں۔

☆۔محمد ﷺ لماح الدلائل، سماح الوسائل ہیں۔

☆۔محمد ﷺ لوآء السماوی، سمآء الدعاوی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ والی الحرم، علم العلم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ دار العلوم، داری الدهوم ہیں۔

اوصاف محبوب کریم ﷺ

☆۔محمد ﷺ علم العلم، حلم الحلم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ رسول الرسل، ماحی الملل ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مطاع الامم، حصار الکرم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ عروس العالم، محمود ادم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ وردالعصر، والی الامر ہیں۔

☆۔محمد ﷺ سرالاسرار، حرالاحرار ہیں۔

☆۔محمد ﷺ حل الامور، صدرالصدور ہیں۔

☆۔محمد ﷺ روح العصور، روح الدھور ہیں۔

☆۔محمد ﷺ وردالورد، وردالورد ہیں۔

☆۔محمد ﷺ اصل الاصول، سرالملول ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المکی الھلال، الامی الکمال ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الکامل المکرم، العادل المسلم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ العامل المعمول الواصل الموصول ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الھادی المھدی، الوالی المھدی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الراحم المرحوم، العاصم المعصوم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المودود المعھود، المحمود الموعوذ ہیں۔

☆۔محمد ﷺ السالک الاعلی، المالک المولی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المکی الولی، الامی العلی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المصلح الصالح، لمولاہ المادح ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المومل الاعلی، المولی الاولی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الحاکم الدآئم، الراحم العاصم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ العالم الصارم، الصائم السالم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الوالی العالی، دراللالی ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المالک الاول، الحاکم الاکمل ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الممھد للھدی، المسددللوری ہیں۔

☆۔محمد ﷺ حامل الھمم، العصم والحکم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ سائد الملوک والرسل والامم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مراد الممالک والمسالک والمعارک ہیں۔

☆۔محمد ﷺ ممدوح العصور والحور والملائک ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المحمود المودود' الموعود ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الواصل' الموصول المرسول ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المرسول' المعصوم المعلوم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المرحوم المعلوم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المکرم المحرم المسلم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الکامل' الاکمل ہیں۔

☆۔محمد ﷺ المکمل' الطاہر ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الاطہر' المطہر ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الامام الھمام' الحسام ہیں۔

☆۔محمد ﷺ العادل' الکامل ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الامر المامور' الداعی المدعو ہیں۔

☆۔محمد ﷺ رسول اللہ ہیں۔

☆۔محمد ﷺ وصول اللہ' ممدوح اللہ ہیں۔

☆۔محمد ﷺ صراط اللہ' وردالله ہیں۔

☆۔محمد ﷺ محمود ولدادم' ممدود کل عالم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ اعلام کل اعلام' احکام کل احکام ہیں۔

☆۔محمد ﷺ الماس کل الماس احساس کل احساس ہیں۔

☆۔محمد ﷺ ادراک کل ادراک' ملک کل املاک ہیں۔

☆۔محمد ﷺ عمل کل اعمال' حال کل احوال ہیں۔

☆۔محمد ﷺ امام کل امام' کلام کل کلام ہیں۔

☆۔محمد ﷺ ھمام کل ھمام' حسام کل حسام ہیں۔

☆۔محمد ﷺ مکرام کل مکرام' مطعام کل مطعام ہیں۔

☆۔محمد ﷺ صمصام کل صمصام' دلھام کل دلھام ہیں۔

☆۔محمد ﷺ حطام کل حطام' رسام کل رسام ہیں۔

☆۔محمد ﷺ کرام کل کرام' علام کل غلام ہیں۔

☆۔محمد ﷺ اکرم کل اکرم' اسلم کل اسلم ہیں۔

☆۔محمد ﷺ لوآء کل لوآء محمد ردآء کل ردآء ہیں۔

☆ - محمد ﷺ کسآء کل کشآء' عطآء کل عطآء ہیں۔

☆ - محمد ﷺ دواء کل دواء' علاء کل علاء ہیں۔

☆ - محمد ﷺ دآئم کل دآئم' صآئم کل صآئم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مرسل کل مرسل' مکمل کل مکمل ہیں۔

☆ - محمد ﷺ سلم کل سلم' حلم کل حلم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ سلوک کل سلوک' دلوک کل دلوک ہیں۔

☆ - محمد ﷺ طمار کل طمار' غرارکل عرار ہیں۔

☆ - محمد ﷺ اصلاح کل اصلاح' مراح کل مراح ہیں۔

☆ - محمد ﷺ صلاح کل صلاح' سماح کل سماح ہیں۔

☆ - محمد ﷺ وصول کل وصول' حصول کل حصول ہیں۔

☆ - محمد ﷺ واصل کل موصول کامل کل مرسول ہیں۔

☆ - محمد ﷺ روح کل روح' روح کل روح ہیں۔

☆ - محمد ﷺ عاصم کل معصوم' عالم کل معلوم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ وعدکل وعد' سعدکل سعد ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مکرم کل اکرام' ملھم کل الھام ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مطہر کل مطہر' مظہر کل مطہر ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مرھم کل مرھم' معلم کل معلم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ محرک کل محرک' مملک کل مملک ہیں۔

☆ - محمد ﷺ ممل کل ممل' مدل کل مدل ہیں۔

☆ - محمد ﷺ صاد کل صاد' حومل کل صاد ہیں۔

☆ - محمد ﷺ ممسک کل ممسک' مہلک کل مہلک ہیں۔

☆ - محمد ﷺ مکرم کل مکرم' مطعم کل مطعم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ حصور کل حصور' سرور کل سرور ہیں۔

☆ - محمد ﷺ صارم کل صارم' سالم کل سالم ہیں۔

☆ - محمد ﷺ دآمآء کل دآمآء' دسرآء کل دسرآء ہیں۔

☆ - محمد ﷺ ممدوح کل ممدوح' مصروح کل مصروح ہیں۔

☆ - محمد ﷺ سلاح کل سلاح' صراح کل صراح ہیں۔

☆ - محمد ﷺ وداد کل وداد' سداد کل سداد ہیں۔

اوصاف محبوب کریم ﷺ

☆۔ محمد ﷺ کمال کل کمال، وصال کل وصال ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اصل کل اصل، وصل کل وصل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اهل کل اهل، سهل کل سهل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ صدر کل صدر، امر کل امر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عماد کل عماد، مراد کل مراد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سر کل سر، صر کل صر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ در کل در، در کل در ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حاکم کل حاکم، راحم کل راحم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عالم کل عالم، عاصم کل عاصم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مکمل کل مکمل، معلل کل معلل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ واصل کل واصل، حاصل کل حاصل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ساحل کل ساحل، کامل کل کامل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سامع کل مسلم، محرم کل محرم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مصلح کل مصلح، مکرم کل مکرم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حصار کل حصار، دسار کل دسار ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حرار کل حرار، طوار کل طوار ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ممد کل ممد، مسد کل مسد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ امداد کل امداد، اسداد کل اسداد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ احماد کل احماد، اسعاد کل اسعاد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مدرار کل مدرار، معمار کل معمار ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عصر کل عصر، حل کل عسر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عمار کل عمار، کرار کل کرار ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حمود کل حمود، سعود کل سعود ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عامر کل معمور، سرور کل مسرور ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اکمل کل اکمل، اعدل کل اعدل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مکرم ادم، معلم کل عالم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ محمود کل محمود، مسعد کل مسعود ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سول کل سول، مودود کل مودود ہیں۔

اوصاف محبوب کریم ﷺ

☆۔ محمد ﷺ موحد کل موحد' موکد کل موکد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ محل کل حلال' محرم کل حرام ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حر کل حر' طر کل طر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مرام کل معلم' کلام کل مکلم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ورد کل مسالک' ورد کل مسالک ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مسمع کل سامع' ملمع کل لامع ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اسد کل اسد' اود کل اود ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سدد کل سدد' مدد کل مدد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حواری کل حواری' صراری کل صراری ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ علامی کل علامی' حسامی کل حسامی ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ عکار کل عکار' ماح لمکر المکار ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ادم کل ادم' اھم کل اھم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حلی کل حلی' سوی کل سوی ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ علی کل علی' ولی کل ولی ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ وصی کل وصی' ربی کل ربی ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مرام کل مرام' دوام کل دوام ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ محکم کل محکم' مکرم کل مکرم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ملھم کل ملھم' مسلم کل مسلم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ طاھر کل طاھر' عامر کل عامر ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ساطع کل ساطع' واسع کل واسع ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سلام کل سلام' مدام کل مدام ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حساس کل حساس' دواس کل دواس ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حمول کل حمول' رسول کل رسول ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ صاعد کل صاعد' صادع کل صادع ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سامح کل سامح' صارح کل صارح ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حامس کل حامس' حارس کل حارس ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مکرم کل مکرم' معلم کل معلم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اکرام کل اکرام' اسلام روح اسلام ہیں۔

اوصاف محبوب کریم ﷺ

☆۔ محمد ﷺ کاسر کل کاسر' صراط کل صراط ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ صالح کل صالح' مصلح کل مصلح ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ھادی کل مھدی' مدعو کل مدعو ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ محمد کل محمد' مکمل کل موعد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ موطد کل مرصوص' مصرح کل مصرح ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مواصل کل مواصل' مداوم کل مداوم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ موسس کل موسس' صاد کل مکروہ ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مھدی کل مھدی' دری کل الدراری ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ مدرس کل مدرس' دراك کل دراك ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حواط کل حواری' صراط کل صراط ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ حماد کل حماد' حواط کل حواط ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ اسر کل اسر' ماح لکل ماح ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ محی لکل محی' معل لکل معل ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ موال لکل موال' معاد لکل معاد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ معط لکل معط' محص لکل محص ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ وال لکل وال' عال لکل عال ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ ھاد لکل ھاد' ودود لکل عاد ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ سلم لکل سلم' علم لکل علم ہیں۔

☆۔ محمد ﷺ احمد مجتبیٰ اور مصطفی ﷺ ہیں!

یہ کون طائر سدرہ سے ہم کلام آیا
جہان خاک کو پھر عرش کا سلام آیا
جبیں بھی سجدہ طلب ہے یہ کیا مقام آیا
"زباں پہ بار خدایا' یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیے"
خط جبیں ترا ام الکتاب کی تفسیر
کہاں سے لاؤں ترا مثل اور تیری نظیر
دکھاؤں پیکر الفاظ میں تری تصویر
"مثال یہ مری کوشش کی ہے کہ مرغ اسیر

کرے قفس میں فراہم خس آشیاں کے لئے"
کہاں وہ پیکر نوری کہاں قبائے غزل
کہاں وہ عرش مکیں اور کہاں نوائے غزل
کہاں وہ جلوۂ معنی کہاں ردائے غزل
"بقدر شوق نہیں ظرف تنگنائے غزل
کچھ اور چاہئے وسعت مرے بیاں کے لئے"
تھکی ہے فکر رسا اور مدح باقی ہے
قلم ہے آبلہ پا اور مدح باقی ہے
تمام عمر لکھا اور مدح باقی ہے
"ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے

محبوب کریم ﷺ احمد ہیں

اور یہ وہ اسم مبارک ہے جو پہلی کتابوں میں ہے اور انبیاء علیہم السلام سابق نے اسی اسم مبارک کی خوشخبریاں دی ہیں۔ آپ سے پہلے کوئی اس نام سے نہیں پکارا گیا تا کہ کسی ضعیف قلب پر اس سے اشتباہ یا شک نہ پڑے۔ عیسیٰ علیہ السلام کا ارشاد قرآن پاک میں بھی اسی اسم شریف کے ماتحت ذکر ہوا ہے۔ مبشر برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد اور اسی اسم مبارک سے آپ تمام حمد کرنے والوں مین ممتاز ہیں۔

احمد ﷺ

محبوب کریم ﷺ کا اسم گرامی احمد افعل کے وزن پر اسم تفضیل کا صیغہ ہے جو 'حمد' کا مبالغہ ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی بہت زیادہ یا سب سے زیادہ حمد کرنے والے۔ آپ ﷺ سے قبل کسی کا نام احمد نہیں تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو آپ ﷺ کی آمد کی خوشخبری دیتے ہوئے یہی نام بتایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یبنی اسرآئیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التورۃ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد "اے بنی اسرائیل! میں اللہ کا رسول ہوں (جو) تمہاری طرف (بھیجا گیا ہوں) میں تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے آئی اور خوشخبری سنانے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئیں گے ان کا نام احمد ہے" (سورۃ الصف)۔

یہاں ذہن میں یہ اشکال پیدا ہو سکتا ہے کہ مالک دو جہاں ﷺ کے ارشاد گرامی کے مطابق زمین پر آپ ﷺ کا نام 'محمد ﷺ' اور آسمان پر 'احمد ﷺ' ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضور ﷺ کی آمد کی خبر زمین والوں کو سنائی تھی نہ کہ آسمان والوں کو۔ انہیں اس موقع پر آپ ﷺ کے نام 'محمد' کا ذکر کرنا چاہئے

اوصاف محبوب کریم ﷺ

تھا۔ اس اشکال کا مختصر جواب یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اگرچہ زمین پر پیدا ہوئے' زمین والوں میں رہے اور یہیں زندگی بسر کی مگر فی الواقع ان کی پیدائش سے لے کر آسمان پر اٹھائے جانے تک ان کے بہت سے احوال آسمان والوں سے مشابہ تھے۔ ان کی پیدائش مروجہ انسانی طریقے سے ہٹ کر ہوئی۔ آسمان سے ایک جلیل القدر فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور حضرت مریم علیہا السلام کے دامن پر پھونک ماری۔ اسی کے اثر سے ان کی پیدائش ہوئی' پھر مختصر ارضی زندگی بسر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمان پر اٹھا لیا۔ چنانچہ آسمانی مخلوق سے اسی تعلق اور مشابہت کی بناء پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے راحت جاں ﷺ کے اس نام کا ذکر فرمایا جس سے آپ ﷺ کو آسمانوں پر پکارا جاتا ہے۔

☆ حضرت ابوجعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ محبوب کریم ﷺ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے بطن میں تھے تو انہیں خواب میں حکم ملا کہ بچے ﷺ کا نام احمد رکھیں۔

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ محبوب کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ میرا نام احمد رکھا گیا ہے۔

☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بنی قریظہ اور بنی نضیر کے یہودی علماء اکثر اوقات رحمت دو جہاں ﷺ کی صفات کا ذکر کیا کرتے تھے۔ جب سرخ تارا طلوع ہوا تو انہوں نے بتایا کہ وہ (آخری) نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا اور ان کا نام گرامی احمد (ﷺ) ہوگا۔

☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رحمتہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جان کائنات ﷺ نے ہمارے لئے اپنے کئی اسمائے گرامی بیان فرمائے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ انا محمد و احمد و المقفی والحاشر و نبی التوبة و نبی الرحمة "میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقفی اور حاشر ہوں اور نبی توبہ اور نبی رحمت ہوں (ﷺ)" (مسلم شریف)۔

☆ محبوب کبریاء ﷺ کا فرمان اقدس ہے کہ مجھ پر ایسی عطائیں ہوئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی پر نہیں ہوئیں۔ اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ عطائیں کونسی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ نصرت بالرعب' واعطیت مفاتیح خزائن الارض' وسمیت احمد' وجعل التراب لی طهورا' وجعلت امتی خیر الامم "میری رعب کے ذریعے مدد کی گئی ہے' مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں' میرا نام احمد رکھا گیا ہے' میرے لئے زمین پاک کر دی گئی ہے اور میری امت کو بہترین امت قرار دیا گیا ہے"۔

'محمد ﷺ' اور 'احمد ﷺ' میں فرق

ان دو اسمائے گرامی میں باہمی فرق یہ ہے۔

☆ 'محمد ﷺ' کے ذریعے محبوب کریم ﷺ محمود ہوئے اور 'احمد ﷺ' کے ذریعے 'حامد' ہے۔

☆ اسم 'احمد ﷺ' میں محبوب کریم ﷺ کی کمال عبدیت یعنی آپ ﷺ کے 'حامد' ہونے کی طرف اشارہ

ہے کیونکہ 'احمد' کمال درجہ کا 'حامد' ہوتا ہے۔ 'محمد ﷺ' میں حضور ﷺ کی محمودیت کی طرف اشارہ ہے کیونکہ 'محمد ﷺ' کمال درجہ کا 'محمود' ہوتا ہے۔

☆ 'احمد' ہر وقت حمد الٰہی میں گم رہتا ہے اور 'محمد ﷺ' وہ ہے کہ باری تعالیٰ ہر وقت جس کی حمد فرماتا رہتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ محبوب کریم ﷺ کا غالب مقام آسمانوں پر 'حامد' کا رہے اور زمین پر 'محمود' کا اس لئے آسمانی نام 'احمد ﷺ' رکھا گیا اور زمینی نام 'محمد ﷺ'۔

☆ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ زمین پر ہر کوئی محبوب کریم ﷺ سے محبت کرے اور آپ ﷺ کی شان محبوبیت اجاگر رہے اس لئے زمینی نام 'محمد ﷺ' رکھتے ہوئے محبوب کریم ﷺ کی شان محبوبیت کو نمایاں کیا گیا اور آسمان پر چاہا کہ رحمت دوجہاں ﷺ کی شان حامدیت اجاگر رہے اور آپ ﷺ ملائکہ میں سب سے بڑے 'حامد' ہیں اس لئے باری تعالیٰ نے وہاں آپ ﷺ کا نام 'احمد ﷺ' رکھا۔

☆ محبوب کریم ﷺ کے اسمی دو ذاتی ناموں 'محمد ﷺ' اور 'احمد ﷺ' کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ احمد اسے کہتے ہیں جو مذمت نہ کرے اور محمد اسے کہتے ہیں جس کی تعریف کی جائے۔ پس جن خصائص کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے تاجدار کائنات ﷺ کو مخصوص فرمایا ہے ان میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ کے اسمائے مبارکہ میں آپ ﷺ کی مدح و ثناء موجود ہے اور آپ ﷺ کے ذکر (اسماء) میں شکر عظیم مخفی ہے (الشفاء)۔

طیبی کہتے ہیں "اگر غور کیا جائے تو لوگوں کے ناموں میں سے کسی نام میں اتنی حسن و خوبی اور فضیلت نہیں جتنی محبوب کریم ﷺ کے اسماء 'محمد ﷺ' اور 'احمد ﷺ' میں جمع کی گئی ہے۔ کیونکہ محمد وہ ہے جس کی تعریف کیے جانے میں مبالغہ ہو اور یہاں حمد سے مراد مدح ہے جبکہ احمد بھی حمد کا زیادہ حقدار ہے اور یہاں بھی حمد سے مراد مدح ہے" (تحقیق)۔

بہت سے ائمہ و محدثین نے سرور کونین ﷺ کے ذاتی اسماء مبارکہ محمد ﷺ اور احمد ﷺ میں فرق بیان کیا ہے۔ ذیل میں ہم افادہ عام کے لئے قاضی عیاض کی تحقیق نقل کرتے ہیں۔

"محبوب کریم ﷺ کا اسم احمد بروزن افعل ہے جو آپ ﷺ کی صفت حامدیت میں مبالغہ ہے اور اسم محمد بروزن مفعل ہے جو آپ ﷺ کی صفت محمودیت میں مبالغہ ہے۔ پس محبوب کریم ﷺ حمد کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہیں اور ان سب (لوگوں) سے افضل ہیں جن کی تعریف کی جاتی ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر حمد کرنے والے ہیں۔ پس آپ ﷺ تعریف کئے ہوؤں میں سب سے بڑھ کر تعریف کئے ہوئے (یعنی محمد ﷺ) ہیں اور تعریف کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر تعریف کرنے والے ہیں اور روز قیامت لواء حمد (حمد کا جھنڈا) آپ ﷺ کے ہاتھ میں ہوگا تاکہ آپ ﷺ کے لئے حمد کی تکمیل ہو جائے اور میدان حشر میں آپ ﷺ صفت حمد سے شہرت پائیں گے اور اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو مقام محمود پر

اوصاف محبوب کریم ﷺ

فائز فرمائے گا جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ چونکہ آپ ﷺ اولین وآخرین کی شفاعت فرمائیں گے تو وہ آپ ﷺ کی تعریف کریں گے اور اس مقام پر آپ ﷺ کو حمد کے ایسے کلمات عطا کیے جائیں گے جیسا کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ کسی کو وہ (کلمات) عطا نہیں کیے گئے۔

سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کی کتب میں امت محمدی کا نام حمادون (بہت تعریف کرنے والے) رکھا گیا ہے اور حقیقتاً آپ ﷺ کے شایان شان بھی ہے کہ آپ ﷺ محمد اور احمد ﷺ ہیں۔

☆ رحمت کائنات ﷺ کے ان اسماء مبارکہ کی دوسری نرالی شان اور واضح نشانی یہ ہے کہ کسی نے آپ ﷺ کے زمانہ اقدس سے پہلے یہ دونوں نام نہیں رکھے۔ احمد کا ذکر سابقہ کتب میں ہے اور انبیاء کرام علیہم السلام نے اس کی بشارت دی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے منع فرما دیا کہ آپ ﷺ کے سوا کوئی اور یہ نام رکھے۔ چنانچہ آپ ﷺ سے قبل کوئی اس نام سے موسوم نہیں ہوا تا کہ کسی ضعیف الاعتقاد کے دل میں کسی قسم کا شک وشبہ نہ پڑے (کہ شاید اسی شخص کی نوید سنائی گئی ہو) اور اسی طرح آپ ﷺ کے اسم مبارک محمد ﷺ کے ساتھ بھی آپ ﷺ سے قبل عرب وعجم میں کوئی شخص موسوم نہیں ہوا'' (الشفاء)۔

☆ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مدارج النبوۃ میں لکھتے ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ کے مشہور تر اور عظیم تر اسم گرامی احمد ﷺ اور محمد ﷺ ہیں اور یہ بمنزلہ ذاتی اسم کے ہیں۔ دوسرے نام آپ ﷺ کے صفاتی اسماء ہیں۔ یہ دونوں نام بھی دراصل ایک اسم ہیں جو حمد سے مشتق اور مبالغہ کے معنی میں ہیں۔

'' پہلا اسم گرامی کیفیت کے لحاظ سے ہے اور دوسرا کمیت (مقدار) کے اعتبار سے ہے۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی 'حمد' افضل ترین کلمات کے ساتھ بجا لاتے ہیں اور دنیا وآخرت میں آپ ﷺ کی تعریف کثیر کلمات کے ساتھ کی گئی ہے۔ آپ ﷺ احمد الحامدین (حمد کرنے والوں میں سب سے زیادہ حمد کرنے والے)۔ احمد المحمودین (تمام تعریف کئے ہوؤں میں سب سے زیادہ تعریف کئے گئے) اور افضل من حمد (جو بھی حمد کرے ان سب سے برتر حمد کرنے والے) ہیں۔ قیامت کے دن لواء حمد آپ ﷺ کے ہاتھ میں ہوگا۔ اس لئے کہ آپ ﷺ کی ذات اقدس پر حمد تمام وکمل ہو جائے گی اور آپ ﷺ کو حامدیت اور محمودیت کی صفت کے ساتھ میدان محشر میں مشہور کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو مقام محمود پر فائز فرمائے گا جیسا کہ اس نے اپنے پاک کلام میں وعدہ کیا ہے۔ پھر جب باب شفاعت وا ہوگا اور سب اگلے پچھلے لوگ آپ ﷺ کی حمد کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کو ایسی حمد کی تعلیم دی جائے گی جو کسی اور کو نہ دی گئی ہو اور اسی مناسبت سے اللہ تعالیٰ نے امت محمدی کا نام حامدون (بہت زیادہ حمد کرنے والے) بھی رکھا''۔

اس تفصیل سے واضح ہوتا ہے کہ حضور تاجدار کائنات ﷺ اپنے خلق اور خصائل وفضائل کے سبب حق

رکھتے ہیں کہ آپ ﷺ کی سب سے زیادہ اور کامل تعریف کی جائے' کیونکہ یہ اسماء مبارکہ بھی حقیقت و صداقت کے ساتھ آپ ﷺ کی ذات اقدس پر صادق آتے ہیں اتنے کسی اور پر نہیں۔ خالق سے مخلوق تک یعنی کائنات ہست و بود کا ذرہ ذرہ شان محمدی ﷺ کے ترانے الاپ رہا ہے۔

شاعر دربار رسالت مآب حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی مدح میں یوں گویا ہوتے ہیں ۔

اعز علیہ للنبوۃ خاتم
من اللہ مشہود یلوح و یشہد
و ضم الالہ اسم النبی الی اسمہ
اذا قال فی الخمس المؤذن اشہد
و شق لہ من اسمہ لیجلہ
فذو العرش محمود و ھذا محمد

"آپ ﷺ کی ذات اقدس میں نمایاں اور عیاں نور الٰہی کے سبب ختم نبوت آپ ﷺ پر ناز کرتی ہے اور معبود حقیقی نے (اپنے محبوب) نبی ﷺ کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا دیا جس کا اظہار مؤذن کی پانچوں وقت کی اذانوں میں ہوتا ہے جب وہ اشہد (ان لا الہ الا اللہ' اشہد ان محمد رسول اللہ) کہتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا اسم مبارک اپنے اسم گرامی سے مشتق کیا تا کہ وہ آپ ﷺ کی عظمت و بزرگی پر دلیل ہو پس عرش والا محمود ہے اور یہ محمد ﷺ ہیں"۔

محبوب کریم ﷺ حامد ہیں

جنہوں نے دو عالم میں اپنے مالک و خالق رب کی وہ حمد و ثناء پھیلائی جس کی ماقبل میں مثال نہیں اور مابعد میں قیامت تک نہ ہو سکے گی۔ ساری کائنات ارضی و سماوی میں اپنے معبود برحق کے ذکر کو بلند کرنا صرف مالک دو جہاں ﷺ کا حصہ ہے۔ غلام تو غلام ہے اغیار بھی معترف ہیں کہ مسلمانوں کے نبی کو اللہ کریم سے عشق ہے۔ کوئی بلندی ایسی نہیں جہاں وہ چڑھتا ہوا لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کے نعرے نہیں مارتا اور کوئی پستی ایسی نہیں جہاں وہ اترتا ہوا اللھم لبیک نہیں پکارتا۔

محبوب کریم ﷺ محمود ﷺ ہیں

جن کی حمد و ثناء پر تمام انبیاء علیہم السلام نے آدم علیہ السلام سے لے کر عیسیٰ علیہ السلام تک یکتائی و اولوالعزمی کی مہر لگا دی ہے۔ محبوب کریم ﷺ ہی وہ بلند مرتبہ رسول ہیں جن کی نسبت یوم میثاق میں تمام رسولوں سے اتباع کا عہد لیا گیا اور قیامت کے دن محبوب کریم ﷺ ہی عرش معلی کی دائیں جانب قیام فرما

کر (جہاں کوئی اور نہیں کھڑا ہو سکے گا) اپنی امت کی اور سب لوگوں کی شفاعت فرمائیں گے۔ یہ مقام' مقام محمود ہوگا جس پر اولین و آخرین رشک کھائیں گے۔

محبوب کریم ﷺ قاسم ﷺ ہیں

جن کے دست تصرف میں اللہ قادر و کریم کے خزانوں کی چابیاں ہیں۔ گو ہر شخص کو ہر وقت ہر شے دینے والا اللہ کریم ہی ہے مگر تقسیم محبوب کریم ﷺ فرماتے ہیں۔ مالک دو جہاں ﷺ کے در دولت سے کبھی کوئی سائل خالی نہیں گیا۔ اللہ کے خزانوں پر قبضہ ہے۔ قدموں میں اشرفیوں کے ڈھیر ہیں' جسے چاہتے ہیں مالا مال فرما دیتے ہیں۔ مگر ایسا قاسم کون ہوگا جو دوسروں کو تقسیم کر کے خود خالی ہاتھ رہنا پسند فرمائے۔ جو کی روٹی پر قانع ہو' گھر والے پانی اور کھجوروں پر گزارا کریں۔ پورا پورا مہینہ چولہا گرم نہ ہو' پھر بھی شان واللہ یعطی انما انا القاسم میں فرق نہ آنے دے اور کنیت ابو القاسم ہی سے مشہور ہو۔

محبوب کریم ﷺ عاقب ﷺ ہیں

یعنی سب سے پیچھے آئے ہیں اور یہ بھی ایک ایسی فضیلت ہے کہ جو کسی نبی کو حاصل نہیں۔ کیونکہ محبوب کریم ﷺ تمام انبیاء علیہم السلام سے بعد آئے ہیں۔ حدیث شریف میں خود محبوب کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "میں وہ عاقب یعنی تمام انبیاء علیہم السلام سے پیچھے آنے والا ہوں کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہو گا"۔ ایک حدیث پاک میں ہے کہ "نبوت کے محل کی وہ آخری اینٹ جس سے اس کی تکمیل ہوئی وہ میں صلی اللہ علیہ وسلم ہوں"۔

محبوب کریم ﷺ فاتح ﷺ ہیں

ان انعامات کے جو رحمت دو جہاں ﷺ کے تشریف لانے تک بند تھے۔ محبوب کریم ﷺ ہی نے ان کو کھولا اور خلق خدا کو سرفراز فرما دیا تا کہ اپنے اس اسم شریف کی حقیقت کو ظاہر فرمائیں۔ کیونکہ آپ رحمت کے دروازوں کو اپنی امت پر ان کی عقلوں کو معرفت الٰہی اور اللہ پر ایمان لانے کے ساتھ کھولنے والے ہیں۔

محبوب کریم ﷺ خاتم ﷺ ہیں

جنہوں نے انبیاء سابقین کے تبلیغی کارناموں پر ختم نبوت و رسالت کی مہر ثبت فرما دی اور دنیا والوں کو اپنی تخلیق کے لاکھوں برس بعد دین فطرت کی تکمیل کا وہ مژدہ جانفزا سنایا جس کے بعد کسی نبی کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی گویا آپ ﷺ کا ظہور ہی ختم نبوت کی بین دلیل ہے۔

محبوب کریم ﷺ حاشر ﷺ ہیں

یعنی آپ بروز قیامت سب سے پہلے اٹھیں گے اور تمام لوگ آپ ﷺ کے قدم پر حشر کریں گے۔ یعنی محبوب کریم ﷺ کے سامنے قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔ قدم کے یہ بھی معنی کتابوں میں لکھے گئے

ہیں کہ لوگ شفاعت کے لئے محبوب کریم ﷺ کے گرد یا محبوب کریم ﷺ کی جانب جمع ہوں گے۔

محبوب کریم ﷺ ماحی ﷺ ہیں

آپ ﷺ کے ذریعے اور واسطے سے آپ ﷺ کے غلاموں کے گناہ یا جہان والوں سے کفر مٹایا گیا ہے اور اس کے معنی بعض اہل اللہ نے غلبہ دین مراد لیا ہے۔ جان کائنات ﷺ کی برکت سے کفر کمزور اور اسلام غالب ہوگا جس سے وعدہ خلافی' جھوٹ بولنا' بدی کی حمایت' ظالموں کا ظلم' ضعیفوں کا ستایا جانا' مظلوموں کی دل آزاری' بیواؤں پر بیدردی سب مٹ جائیں گے اور تمام ادیان پر جان کائنات ﷺ کے دین اسلام کا غلبہ ہوگا۔

محبوب کریم ﷺ داعی ﷺ ہیں

یعنی وہ اللہ کی جانب بلانے والے اور روح الحق جس کا عام منصب ہی تمام سچائیوں کی طرف دعوت دینا تھا جس کے حیات افزا اور زندگی بخش پیغام سے بے شمار مردہ دل اور مردہ روح زندہ ہوئے اور ہمیشہ رہتی دنیا تک ہوتے رہیں گے۔ اس کے بیان کی فصاحت خوش بیانوں پر بھی وجد طاری کرتی تھی اور زبان کی طاقت آنکھوں سے نیر جاری' اس کی نظر کی احساس افرینی والوں کو درد آشنا اور کلام کی بلاغت کفار کو باخدا کرتی۔

محبوب کریم ﷺ سراج ﷺ ہیں

جن کا وجود مقدس کمالات انسانی کا وہ روشن چراغ تھا جس نے ظلمت کدہ دنیا میں اپنی ضیا پاشی سے تمام اجسام کی جسمانی و روحانی تاریکیوں کو دور کر کے اس قابل بنا دیا کہ وہ رب العزت کی تجلیات سے کسب ضیاء کر سکیں اور اس سے لو لگا سکیں۔

محبوب کریم ﷺ رشید ﷺ ہیں

جن کی ذات ستودہ صفات سے تمام جہان والوں پر وہ رشد و ہدایت کے دروازے کھلے جو ساڑھے تیرہ سو سال سے لے کر آج تک بند نہیں ہوئے۔ جب تک یہ دنیائے کون و فساد قائم ہے بند نہیں ہوں گے کیونکہ رحمت دو جہاں ﷺ کی طرف سے لوگوں کو جو محبت و اخلاص' امن و سلامتی' نیکی و پاکیزگی' توحید پرستی و علم پروری' راست بازی و اخوت نوازی' رواداری و عدل گستری اور پارسائی و تقویٰ کی دعوت دی جا چکی ہے۔ دنیا والے بالواسطہ " مدت تک اسی سے مستفیض اور مستفید ہوتے رہیں گے اور یہی اس کے رشید ہونے کا ابدی اقتضا ہے۔

محبوب کریم ﷺ منیر ﷺ ہیں

جنہوں نے تمام کائنات رنگ و بو کو ایسا روشن فرمایا کہ فضائے ہستی اس شعلہ طور سے وادی ایمن بن گئی اور اپنی ضیا باری کا وہ جلوہ دکھایا کہ نور ازل بھٹکی ہوئی مخلوق کے قلوب تاسیہ میں بھی لہریں لینے لگا اور

صرف انہی قلوب کو نہیں بلکہ ان کے تمام ماحول کو بھی منور فرمایا۔

ریزہ ہیں تیری بساط حسن کے شمس و قمر
اے مجسم نور حق اے مشعل کل کائنات

محبوب کریم ﷺ بشیر ہیں

یعنی فرمانبرداروں کو ان کے حق وصلہ کی اور نافرمانوں کو ان کے ابدی وسخت عذاب کی خوشخبری دینے والے ہیں۔ جو ایک ہادی کے اوصاف میں لابدی وصف ہے کہ جس جماعت یا قوم کی جانب آئے۔ اپنی ہدایت کے قبول کرنے یا ٹھکرانے والوں کو ان کی آخری منزل کا پتہ دے اسی لئے آپ ﷺ نے اہل ایمان کو خوشخبری اور بشارت دی اور بے ایمانوں ونافرمانوں کو ابدی عذاب کا مژدہ سنایا۔

محبوب کریم ﷺ نذیر ﷺ ہیں

کہ حق بات کہہ کر لوگوں کو ڈرائیں تاکہ وہ گمراہی اور بداعمالی کی جفا سے بچ جائیں۔ چنانچہ محبوب کریم ﷺ نے عرب کے نفس پسندوں بت پرستوں اور خونخوار وحشیوں کو یہ کہہ کر ڈرایا کہ تمہارے بت تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ یہ جہنم کا ایندھن ہیں ان کو چھوڑ دو اور ایک خدا کی پرستش کرو۔

محبوب کریم ﷺ ہادی ﷺ ہیں

جن کی ہدایت کا مطلب ہر ذرہ کائنات ہے۔ اس لئے کہ آپ ﷺ کی ہدایت تامہ ہر اسود واحمر ہر زرد وسفید کے لئے قیامت تک کو حاوی ہے۔ اس جہاں میں جس قدر ہادی آئے ان کا دائرہ ہدایت ان کی تعلیم کے ماتحت ایک ایک قوم ایک ایک گروہ یا جماعت کے لئے محدود تھا۔ مگر محبوب دوجہاں ﷺ کافۃ للناس کے لئے یوم محشر تک غیر محدود دائرہ رکھتے ہیں۔ نہ تعین تعلیم نہ تعین وقت نہ تعین قوم۔ انی رسول اللہ الیکم جمیعا اسی ہادی کی شان ہے۔

محبوب کریم ﷺ مہد ہیں

یعنی وہ ہدایت والا جس کو ہدایت کی توفیق بھی حاصل ہو اور اس کی ہدایت کے غلغلے عرش وفرش کی پہنائیوں اور سمندر کی گہرائیوں میں ہیجان برپا کردیں جس پر نظر ڈال دے قطرے کو دریا اور کافر کو باخدا بنادے۔

محبوب کریم ﷺ رسول ﷺ ہیں

جو اللہ قادر وکریم کی طرف سے منشائے ایزدی کا مخلوق پر اظہار فرمانے کے لئے بھیجے گئے اور وہ حکم پہنچانے کے لئے تشریف لائے۔ جو آپ ﷺ کو راہنمائی کی صورت میں پہنچا۔ بحیثیت مستقل کتاب وقانون کے حامل مستقل شریعت میں کامل اور نبوت تامہ کے مالک ہونے کے آپ وہ رسول ہیں جن پر رسالات ونبوت ختم کی گئی ہے اور آپ ﷺ سے بعد کوئی نبی ورسول نہیں آسکتا۔ آپ ﷺ کے نفس کی

لرزش کو قطعی کی سند حاصل ہے۔ آپ ﷺ کے ارشاد فرمائے ہوئے جملے آج تک محفوظ ہیں اور قیامت تک رہیں گے۔

محبوب کریم ﷺ نبی ﷺ ہیں

جن کا مرتبہ اللہ کریم کے نزدیک نہایت بلند ہے۔ آپ ﷺ کو علوم غیبیہ پر ایسا مطلع کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ کے اقوال و افعال اور ارشادات و اخبار نے لامکاں سے تحت الثریٰ اوران کے علاوہ اسرار الٰہی و کائنات از ماہ تا ماہی کو طشت از بام کر دیا ہے۔ آفتاب و مہتاب کو تہ بالا فرمانا محبوب دو جہاں ﷺ کی نبوت نامہ اور مدارج عامہ کی ایک ادنیٰ سی دلیل ہے اور مالک دو جہاں ﷺ ہی وہ نبی غیب دان ہیں جن کی تعلیم کامل نے امت کے غلاموں کو بھی مغیبات پر مطلع ہونے کا اہل بنا دیا ہے اور یہی اس نبوت کی خصوصیات میں سے ایک وہ دلیل ہے جو ختم نبوت کا ثبوت بہم پہنچاتی ہے۔

محبوب کریم ﷺ طٰہٰ و یٰسین ﷺ ہیں

یعنی یہ وہ راز دارانہ اسماشافیہ ہیں جن میں محبوب و محب کی ایسی رموز پوشیدہ ہیں جن کو صرف آپس کی پکار کے لئے خاص کر لیا گیا ہے۔ غیر کو اس راز داری میں دخل نہیں اور یہ وہ بلند تعلق ہے جو ماقبل میں کسی رسول و نبی جن و ملائکہ کسی کو حاصل نہیں اور مابعد میں تو یہ اہلیت ہی محال و ناممکن ہے۔ ان تمام اسماء و دیگر حروف مقطعات کی تاویلات کتب میں مذکور ہیں۔ مگر صحیح حقیقت و علم کو فرمانے والا ہی جانتا ہے۔ نااہل اس کو کیا بیان کرے۔

محبوب کریم ﷺ مزمل ﷺ ہیں

وہ شہنشاہ دو جہاں ہیں جن کے اختیار میں سب کچھ تھا جو چاہتے کر سکتے مگر وہ سادہ زندگی بسر کی کہ اللہ رب العزت نے ان کی سادگی ہی کی تعریف فرمانے میں محبوبیت و محبت کا راز منکشف فرما دیا۔ اسلام چونکہ محبوب کی اداؤں ہی کے مجموعے کا نام ہے۔ اس لئے محبوب کریم ﷺ کی کملی پوشی ایسی پسند آئی کہ کملی والے کہہ کر پکارا اور اس کملی میں وہ کمال بھرے کہ تمام خدائی کے کمال اسی سے بنائے اور ساری خدائی اسی کملی پر سے قربان و نثار کر دی۔ اسی کملی کے طفیل تمام خاصان خدا کو گلیم پوشی مقبولان بارگاہ کو صفا کوشی اور سلاطین کارفرما کو حق نیوشی نصیب ہوئی۔

محبوب کریم ﷺ مدثر ﷺ ہیں

جو خاندان نبوت و رسالت کا آخری تاجدار ہوتے ہوئے اپنی پاک و سادہ زندگی کا ایک ایک لمحہ آفتاب عالمتاب کی طرح ایسا روشن رکھتے ہیں جس کی ہر شام و صبح کی طرح مسکراتی اور ہر رات دوپہر کی طرح چاک دامن ہے۔ اس نور بار و نور پاش زندگی کی کوئی کرن اور کوئی ادا ایسی نہیں جو اس چادر کی لپیٹ سے نکل کر اہل دنیا کی آنکھوں کو چکا چوند نہ کر دے۔ اس لئے محبوب کی ردا پوشی بھی عشاق کی نگاہوں میں

مستور فرما دی تاکہ تخت و تاج کی تمنا نہ رہے۔

محبوب کریم ﷺ شفیع ﷺ ہیں

اور شفاعت کبریٰ کی خصوصیت سے ممتاز ہیں۔ میدان قیامت روز محشر اعمال کے حساب کا دن جہاں بڑے بڑے اولوالعزم لرز رہے ہوں گے وہاں محبوب کریم ﷺ عرش کا پایہ پکڑ کر اور بارگاہ خداوندی میں سر بسجود ہو کر گنہگاروں کی شفاعت فرمائیں گے اور اپنی امت عاصی کو بخشوائیں گے۔

محبوب کریم ﷺ خلیل ﷺ ہیں

جن کے لئے محبت کے تمام مراتب وقف کر دیئے گئے ہیں۔ وہ ہر میدان ابتلاء میں پورے اترنے والے، فطرت کی حد طبع سے باہر نکلی زبان اور سچے کردار کے حامل، اللہ قادر و کریم کے سوا تمام دنیا و مافیہا سے علیحدہ غیر کی پرستش سے دور رہ کر اپنی ملت کی حقیقت ان اشارات میں واضح فرماتے ہیں۔ اگر خداوند عالم تو مجھ سے راضی ہے تو مجھے تکلیفوں کی پرواہ نہیں۔ میرے لئے تیرے چہرے کے نور کی پناہ کافی ہے۔ میں اسی پناہ میں آتا ہوں، جس کے سامنے ساری تاریکیاں نابود ہو جاتی ہیں اور جس کی بدولت دنیا کی آخرت کے تمام امور اصلاح پذیر ہوتے ہیں۔

محبوب کریم ﷺ کلیم ﷺ ہیں

اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی قدرت کا سماں دکھا کر معراج اور ایمان کے بلند درجہ تک پہنچایا۔ یعنی ایک رات کے بعض حصہ میں مسجد حرام سے لے کر بیت المقدس اور پھر وہاں سے اجرام سماوی اور جنت و دوزخ کی سیر کرائی اور اسے اپنے قرب میں اس مقام پر بلا کر جہاں محبوب کریم ﷺ سے پہلے کوئی نہ پہنچ سکا اور نہ کوئی پہنچے گا۔ راز و نیاز کی گفتگو فرمائی اور عالم غیب کے اسرار پر آگاہ کیے۔

محبوب کریم ﷺ حبیب ﷺ ہیں

اور آپ ﷺ کو اللہ قادر و کریم نے اپنی محبت کے ساتھ خاص کیا ہے۔ یعنی حبیب کسی اور کو نہ فرمایا نہ پیدا کیا۔ حبیب کی شان بلند وہ ہے جس کی مغفرت میں کوئی کلام نہ ہو۔ بلکہ حد یقین سے بڑھ کر ہو۔ کیونکہ محب اس کی جانب بذاتہ پہنچتا ہے اور باقی بالواسطہ اور وہ جو چاہتا ہے ہوتا ہے۔ اللہ رب العزت کو اس کی مرضی مطلوب ہوتی ہے اور اس کو بغیر سوال کے وہ ملتا ہے جو اوروں کے سوال پر بھی نہ ملے۔

محبوب کریم ﷺ مصطفیٰ ﷺ ہیں

جن کو اللہ قادر و کریم نے اپنے دیدار سے بہرہ ور اور مکارم اخلاق کے لئے ازل سے ہی خاص کر لیا تھا۔ ام الکتاب کے پالنے اور عرش معلیٰ پر جانے، اللہ کا آخری کلام پہنچانے، حسن بے پناہ کا قدسی روپ دکھانے، خلق خدا کو گناہ سے بچانے میں آپ کو ابتداء ہی سے معصوم و مصطفیٰ ﷺ فرما دیا۔ گویا محبوب کریم ﷺ جمال ازل کا ایک جلوہ ہے، جس کی تابش سے ہر دل میں گداز پیدا ہوا اور حسن جمال کے

قلوب کو ابد کے نور سے معمور ہونا نصیب ہوا۔

محبوب کریم ﷺ مرتضیٰ ﷺ ہیں

اس لئے کہ آپ عالم ماکان و ما یکون وجمیع اسرار وعلوم ہیں۔ آپ ﷺ کا سینہ انوار الٰہی کا گنجینہ و معارف ربانی کا خزینہ ہے۔ آپ ﷺ کے رخ انور پاکیزہ زندگی و مسکن پاک کی اللہ کریم نے قسمیں کھائی ہیں۔ آپ کا پیشاب پاک پاخانہ خوشبودار و پسینہ معطر تھا۔ آپ کی زبان خدا کی زبان آپ کی گفتگو اللہ تعالیٰ کی گفتگو' آپ کا ہاتھ اللہ تعالیٰ ہاتھ' آپ کا لعاب دہن ہر مرض کی دوا' آپ ﷺ کا بال بال برکت و رحمت اور آپ ﷺ کا وجود مقدس سراپا برہان تھا۔ ایک ایک عضو میں سے الگ الگ اعجاز پوشیدہ تھے کہ منکرین صرف چہرہ انور پر ایک نگاہ ڈالتے ہی کہہ اٹھتے کہ جھوٹے کا چہرہ نہیں (مزید تفصیل ہماری کتب ''میرا محبوب ﷺ کتنا حسین ہے؟'' ''چہرہ محبوب ﷺ کی قسم'' اور ''تذکرہ حسن محبوب ﷺ'' میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ مجتبیٰ ﷺ ہیں

جن کو حق تعالیٰ یعنی مانگ جو مانگے گا دیا جائے گا کے شرف اجابت سے نوازش فرمائی گئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام انسانوں میں مکرم اور تمام انبیاء علیہم السلام میں معظم ہیں۔

محبوب کریم ﷺ مختار ﷺ ہیں

ہر اس معاملہ میں جو رب العزت کی طرف سے آپ ﷺ کو بحیثیت محبوب ودیعت ہوا۔ جس کو چاہا جنتی فرما دیا۔ جسے چاہا جہنمی کر دیا اور اس کی بے شمار مثالیں تو آیات و احادیث میں پائی جاتی ہیں۔ احسن حنانہ کا جنت میں گاڑ دینا' اکیلے حضرت خزیمہ کا دو گواہوں کے برابر گواہی میں فرمانا (ایک صحابی کو جو مانگنا ہے مانگ لے) کے اختیارات سے اجازت فرمانا' چاند کے دو ٹکڑے کر دینا' غروب سورج کو لوٹانا' آپ کے اختیارات کے معمولی دلائل سے ہے۔ کیونکہ محبوب کریم ﷺ صاحب امر و نہی ہیں اور محبوب کریم ﷺ کے سوا بفضلہ تعالیٰ جہان میں اور کوئی مختار و حاکم نہیں ہے (مزید تفصیل ہماری کتاب ''مالک و مختار دو جہاں ﷺ'' ''سلطان دو جہاں ﷺ'' اور ''خالق کل نے تجھے مالک کل بنا دیا'' میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ ناصر ﷺ ہیں

جو خدمت میں آیا جو کچھ کسی نے مانگا' جس قسم کی مدد چاہی سرکار دو عالم ﷺ نے دل کھول کر مدد فرمائی۔ یہاں تک کہ مدد مانگنے والا مدد سے عاجز آ گیا۔ ظاہری و باطنی' حاضر و غیر حاضر' قرب و بعد' زمانہ حیات ظاہری اور روقت نقل مکانی میں محبوب کریم ﷺ یکساں امداد فرماتے ہیں۔ جیسے کوئی مانگے ویسے ہی عطا ہوتا ہے اور ان کیفیات میں سر مو مبالغہ کو دخل نہیں اور اس کی اس قدر مثالیں احادیث میں موجود ہیں

جن کا شمار ہونا محالات سے ہے۔

محبوب کریم ﷺ منصور ﷺ ہیں

یعنی محبوب کریم ﷺ ایسے منصور (مدد دیے گئے ہیں) کہ گویا کوئی ایک کام بھی دینی و دنیوی ایسا نہیں جس میں اللہ رب العزت کی نصرت محبوب کریم ﷺ کے شامل حال نہ ہو۔ بلکہ یوں کہئے کہ محبوب کریم ﷺ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اسی نصرت کے سائے میں بسر ہوتا ہے۔ بلکہ رحمت دو جہاں ﷺ کی ذات بابرکات ہی اول سے آخر تک مجسم نصرت الٰہی تھی۔ جس کا ایک پہلو واللہ یعصمك من الناس تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اعداء کی تمام تر قوتیں مٹ گئیں مگر رحمت کائنات ﷺ کا ایک بال بیکا نہ ہوا۔

محبوب کریم ﷺ قائم ﷺ ہیں

آپ ﷺ کے نزدیک ہر ایک حال کی تیاری اور قائمی تھی۔ حق سے قصور نہ کرنا اور غیر حق کی طرف تجاوز نہ فرمانا' رحمت کائنات ﷺ کا شیوہ تھا۔ آپ ﷺ کی نشست و برخاست' رفت و گذشت' گفت و شنید غرضیکہ ہر حال و قال اللہ قادر و کریم کے ذکر پر ہوتا تھا۔ آپ کسی جگہ کو وطن معین نہ فرماتے بلکہ وطن بنانے سے منع کیا جاتا۔ ہر ہم نشین کو اس کا نصیب عطا فرماتے۔ یہاں تک کہ ہر ایک کو یہی خیال ہوتا کہ محبوب دو جہاں ﷺ کے نزدیک مجھ سے بڑھ کر کوئی دوسرا اکرم نہیں' جو کوئی کسی کلام یا کام کے لئے محبوب کریم ﷺ کے ساتھ یا سامنے کھڑا ہوتا محبوب کریم ﷺ اس وقت تک صبر فرماتے' جب تک کہ وہ خود اجازت طلب کرے۔ آپ کا ہاتھ اور خلق تمام لوگوں پر وسیع تھا۔ آپ ﷺ کی مجلس حلم و حیا اور صبر و امانت کی مجلس ہوتی جس میں بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر رحم کیا جاتا۔ اہل حاجت ہمیشہ بامراد جاتے۔ کسی کو ناامیدی نہ ہوتی۔ آپ کسی کی مذمت نہ فرماتے عیب نہ ڈھونڈتے اور شرم و عار نہ دلاتے تھے۔ آپ ﷺ کو کسی شے نے کبھی غضبناک نہیں کیا جو آپ ﷺ کو ہلکا کردے اور گھبرا ڈالے' امت کے لئے ہر اس بات پر قائم ہوتے جس سے ان کی بنیاد آخرت درست ہو۔

محبوب کریم ﷺ حافظ ﷺ ہیں

جو اپنے اخلاق حمیدہ و فضائل مجیدہ میں وہ وسعت رکھتے ہیں جن کے بیان کے اختتام سے پہلے دلائل منقطع ہو جاتے ہیں۔ آپ ﷺ کا خوف الٰہی آپ ﷺ کی عبادت' آپ ﷺ کی مشقت' آپ ﷺ کی ہر امر میں حفاظت اس قدر تھی جس قدر کہ آپ ﷺ کو اللہ رب العزت کا قرب اور علم تھا۔ آپ ﷺ اس قدر نماز پڑھتے کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے اور آپ ﷺ کا ہر عمل بطور دوام کے ہوتا تھا۔

محبوب کریم ﷺ شہید ﷺ ہیں

جن پر حقائق خفیہ کو آشکار فرمایا گیا اور سب پر گواہ رکھا گیا۔ محبوب کریم ﷺ نے اپنی وفات سے پیشتر لکھوکہا بندگان خدا کو نہ صرف اس شہادت پر قائم کیا بلکہ آئندہ نسلوں پر گواہ بنا دیا۔ بلاشبہ محبوب

 اوصاف محبوب کریم ﷺ

کریم ﷺ اللہ کریم کی طرف سے شاہد ہیں تاکہ قیامت کو سب پر گواہ ہو سکیں۔ قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ قیامت میں جب انبیاء علیہم السلام اور امتوں میں جھگڑا ہوگا امتیں اپنی معصیت کاری پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ کہیں گی کہ ہمارے پاس کوئی داعی الی اللہ نہیں آیا تو انبیاء علیہم السلام فرمائیں گے کہ ہم گئے۔ اس وقت ان پر حجت قائم کرنے کے لئے رحمت دو جہاں ﷺ کو گواہ گزارا جائے گا۔

محبوب کریم ﷺ عادل ﷺ ہیں

جو وعدے کے پکے' قول کے سچے' نیکوں کے طرفدار' بے کسوں کے دستگیر' ضعیفوں کے سہارے مظلوموں کے چارے' یتیموں اور بیواؤں کے ہمدرد تھے۔ وہ عزت و خودداری' عزم و استقلال اور عظمت و وقار کے پیکر' عدل و انصاف کے معاملے میں اپنے بیگانے کی تمیز نہ کرتے تھے' جہاں ظلم میں وہ عدالت قائم فرمائی جس کی کوئی ایک مثال دنیا بھر میں ملنی مشکل ہے۔ جس نے اس کی عدل گستری کو دیکھا مسحور ہو گیا اور جس نے اس کے سمجھنے کی کوشش کی وہ فدائی بن گیا (مزید تفصیل ہماری کتاب "محبوب کریم ﷺ نے ہی انسان کو شرف بخشا" میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ حکیم ﷺ ہیں

جب کہ تہذیب و تمدن علم و حکمت موت کی نیند سلائے جا چکے تھے۔ محبوب کریم ﷺ نے خود ہر قسم کی تربیت و تعلیم ظاہری سے محروم رہنے کے باوجود اہل جہان کو علم و معرفت اور عقل و حکمت کے وہ رموز بتائے جو عقل علم و حکمت کے صدر بن گئے اور تمام دنیا کے عقلاء و حکماء ان کے سامنے زانوئے ادب تہ کرنے پر مجبور ہو گئے۔

محبوب کریم ﷺ نور ﷺ ہیں

اور وہ نور خدا ہیں جو سب سے پہلے پیدا ہوئے اور باقی کائنات رحمت کائنات ﷺ کے نور سے پیدا فرمائی گئی۔ گو محبوب دو جہاں ﷺ کی ذات گرامی بادی النظر میں پوست و گوشت اور استخوان و عصاب سے مملو نظر آتی تھی' انسان تھے اور انسانوں کی طرح رہتے سہتے چلتے پھرتے اور کھاتے پیتے تھے مگر تھے پیکر نور' سراپائے ضیاء' مجسمہ جمال' ایک خاکی غلاف تھا جو بشریت کے نام سے اس نور یزدانی پر پڑا ہوا تھا۔ اہل نظر اس کالبد خاکی میں ضیاء نور کی تجلیات مشاہدہ کرتے تھے اور عوام بھی یہ معلوم کرتے اور دیکھتے تھے کہ عام انسانوں کی طرح محبوب کبریاء ﷺ کا سایہ نہ تھا۔ آفتاب و مہتاب کی روشنی میں آپ ﷺ کا کوئی عکس زمین پر نمایاں نظر نہ آتا تھا اور نہ آ سکتا تھا۔ کیونکہ نور کا سایہ ہو ہی نہیں سکتا۔ آپ ﷺ کا ظاہر نور' باطن نور' سینہ نور' دل نور' دماغ نور' جسم اطہر نور غرضیکہ سراپا مجسم نور تھے اور یہی وہ نور تھا جو تخلیق عالم سے پیشتر ایک نامتناہی زمانہ تک عرش ربانی پر جلوہ گستر رہا اور لاہ اعلیٰ کی پنہائیاں اور فضائیں اس سے بقعہ نور بنی رہیں۔ ملائکہ اس کا طواف کرتے اور پروانہ وار نثار ہوتے رہے۔ پھر اسی نور کی بدولت نیابت الٰہی وراثت ربانی

اور خلافت ایزدی کی تمام نعمائم معرض وجود میں آئیں اور یہی نور ولقد کرمنا بنی آدم کے خطاب کی تخلیق کا باعث بنا اور اسی نور کے ماتحت حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی گود کو چار چاند لگے جس نے اس کی بے پناہ روشنی میں شام و روم کے مکانات کا نظارہ کیا اور مشرق و مغرب کی فضائیں منور دیکھیں (مزید تفصیل ہماری کتاب "پیکر نور ﷺ" اور "اول الخلق ﷺ" میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ حجۃ ﷺ ہیں

اور اللہ قادر و کریم کی ہستی پر سب سے بڑی حجت ہیں، جن کے مقابلے میں باقی تمام دلائل ہیچ ہیں۔ حضرت سراج الامت، سند الفقراء شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے (جب ہستی باری تعالیٰ کی پرستش پر آپ پر اعتراض کیا گیا) کیا خوب جواب فرمایا کہ من باین طور خدا رامے شناسم که خدائے محمد ﷺ است یعنی اللہ قادر و کریم کو میں اس طریق پر پہچانتا ہوں کہ محمد ﷺ کا خدا ہے۔

محبوب کریم ﷺ برھان ﷺ ہیں

کوئی بصارت و بصیرت رکھنے والا انسان اگر محبوب کریم ﷺ کے تمام مراتب مخصوصہ و جملہ اوصاف مدحیہ کا مطالعہ کرے تو اس پر خود بخود واضح ہو جاتا ہے کہ آپ ﷺ سرتا پا برہان ہیں اور آپ ﷺ کا بال بال برکت و رحمت ہے۔ آپ ﷺ کو اہل معصیت کے لئے چراغ ہدایت اور اہل تقویٰ کے لئے مشعل راہ بنا کر مبعوث فرمایا گیا ہے۔ مخالفین و معاندین اور معترضین و منکرین نے آزمائش و ابتلاء کے جس پہلو سے رحمت دو جہاں ﷺ کو پرکھا ہر لحاظ سے اپنے دعویٰ نبوت و رسالت کی ایک بولتی چالتی دلیل پایا جس کا نہ کوئی جواب ہوا نہ ہو سکتا ہے۔

خدا کو مانا ہے دیکھ کر تجھ کو اس کی شان جمیل تو ہے
خدا کی ہستی پہ میرے نزدیک سب سے روشن دلیل تو ہے

محبوب کریم ﷺ بطحی ﷺ ہیں

یعنی بطحا کے ساکن گویا رحمت کائنات ﷺ ایسے شہر ایسے مقام میں رہنے والے ہیں جس کی تقدیس و بزرگی پر کسی دلیل کی ضرورت نہیں اور نہ اس میں کوئی امر مشکل و مخفی ہے۔ آپ ﷺ سابق سکونت و رہائش کے لحاظ سے مکی اور مابعد کی ابدی زندگی کے لحاظ سے البطحی ہیں۔ جن کی فضیلت خدا کی تمام نیک مخلوق کے نزدیک زیادہ مکرم و مسلم ہے۔ مالک کائنات ﷺ فرماتے ہیں خدا نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو مجھ کو ان کے بہتروں میں رکھا۔ پھر بہتر افراد میں سے قبائل کو پسند فرمایا تو مجھ کو بہتر گھر میں رکھا (مزید تفصیل ہماری کتاب "نسبت محبوب ﷺ" میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ مومن ﷺ ہیں

یعنی امن و امان والے۔ تاریخ شاہد ہے کہ غلاموں پر عرصہ حیات تنگ ہو چکا تھا۔ انسانیت تذلیل

کے انتہائی درجہ پر پہنچ چکی تھی اور اس سے وہ وحشیانہ سلوک ہو رہا تھا کہ روح لرز اٹھتی ہے۔ مگر اس امن و امان کی سرکار نے اور مساوات کے پیغمبر ﷺ نے ہر ذلیل و غلام مخلوق کو وہ آزادی کو منشور اعظم عطا فرمایا کہ ان کو تاج و تخت کا مالک بنا کر شرف و مہر کی مسندوں پر فائز کر دیا۔

محبوب کریم ﷺ مطیع ﷺ ہیں

جن کے نقش قدم کو وہ ثبات نصیب ہوا کہ جن کے فرمودہ رستے پر چلنے والا کبھی گمراہ نہیں ہو سکتا اور خدا کے ایسے فرمانبردار کو ان کی اطاعت میں اللہ تعالیٰ کی فرمان پذیری پنہاں ہے۔

محبوب کریم ﷺ مذکر ﷺ ہیں

جنہوں نے اپنے خالق و مالک خدائے وحدہ لاشریک کا پیغام پہنچانے اور بھٹکی ہوئی مخلوق کو اس کا دروازہ دکھانے کے لئے نہایت بے بسی کی حالت میں تن تنہا وہ پند و نصائح کے دریا بہائے کہ قوم کو باوجود اختلاف کے اس کے حضور میں جھکنا اور صداقت کو تسلیم کرنا پڑا اور حضور ﷺ نے اس بے ریائی سے اپنے فریضہ منصبی کو ادا فرمایا کہ اپنی بیٹی تک کو عملی زندگی بہتر بنانے کی ٹھوس تلقین فرمائی۔

محبوب کریم ﷺ واعظ ﷺ ہیں

جن کی زندگی کا علم و عمل دونوں برابر تھے۔ جو فرماتے اس کا عمل پہلے آپ ﷺ میں موجود ہوتا یعنی آپ ﷺ کا قال حال کے مطابق تھا۔ آپ ﷺ دنیا میں تھوڑے پر قناعت کرتے۔ ہر حال میں تنگی کو ترجیح فرماتے۔ دنیا کی بناوٹ اور خوبصورتی سے اعراض فرماتے۔ کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہ کھاتے۔ روزہ کو محبوب رکھتے۔ ساری رات یا اس کا اکثر حصہ بیدار رہتے اور اللہ تعالیٰ کی بندگی و شکر گزاری کو آرام اور تن آسانی پر پسند فرماتے۔

محبوب کریم ﷺ امین ﷺ ہیں

جن کا بچپن معصوم، جوانی بے داغ اور تمام زندگی ایسی صاف اور پاکیزہ تھی کہ دوست تو کیا کوئی دشمن بھی اس پر کسی قسم کی نکتہ چینی نہیں کر سکتا۔ ابو سفیان جیسا دشمن اسلام عرب سے باہر ایک غیر سلطنت کے دربار میں کھڑا ہو کر آپ ﷺ کے حالات بیان کرتا ہے تو بے ساختہ اس کے منہ سے نکلتا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے ہر پہلو میں امین ہے۔ اس میں کوئی اخلاقی کمزوری نہیں۔ محسن کائنات ﷺ کی دیانت و امانت پر قوم کا یہ اعتماد ہے کہ اپنی قیمتی اشیاء اس کے پاس امانت رکھتی ہے اور محفوظ واپس لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے جس دیانت داری کے ساتھ وحی آسمانی کی دولت سرمدی دوسروں تک پہنچائی اس پر قرآن کریم کا دعویٰ ہے کہ وہ نبوت سے پہلے بھی تو تم ہی میں رہتا تھا کیا اس نے کبھی جھوٹ بولا یا دغا کا نام لیا۔ جو بندوں سے جھوٹ نہ بولے وہ خدا پر کیونکر افترا باندھے گا۔

محبوب کریم ﷺ صادق ﷺ ہیں

آپ کی زندگی بعثت کے بعد جن زہرہ گداز مظالم میں گھری رہی اور ان کا مقابلہ جس فوق وعادۃ استقلال وثبات کے ساتھ محبوب کریم ﷺ نے کیا۔ حقیقتاً وہ ایک صادق ہی کا کام تھا۔ ورنہ تمام شیطانی قوتیں جب اپنے ابلیسی جنود اور تمام ہولناکیوں کے ساتھ سچائی کو مٹانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں تو وہاں جھوٹے اور ریاکار و مکار کا کیا کام کہ مقابلہ کر سکے۔ پتھر برسائے گئے۔ آب ودانہ بند کیا گیا۔ گرم ریت پر لٹایا گیا۔ قتل کے منصوبے کئے گئے اور لالچ دیئے گئے۔ پھسلایا گیا۔ ستایا گیا۔ بہکایا گیا۔ بڑے بڑے توبہ شکن حسن اور بڑے بڑے استقلال سوز جواہرات دکھائے گئے مگر وہ نبوت صادقہ کی چٹان صد ہزار حسوج میں بھی نہ ہلی اور اپنی صداقت پر قائم رہی اور اس کے اس قیام نے نہ صرف چراغ توحید کو بجھنے سے بچالیا بلکہ ساری دنیا کو ایک ان دیکھے خدا کی پرستش پر مائل بھی کر دیا۔

محبوب کریم ﷺ مصدق ﷺ ہیں

آپ ﷺ نے اپنی سچائی کے ماتحت انسانوں کو اس دنیا میں رہنے سہنے کے قابل بنا دیا۔ ان کے قلوب آئینہ کو روشن کر کے بالکل خدا کے سامنے کر دیا۔ سیاست کی بساط الٹ گئی۔ امن عامہ کا اعلان ہو گیا۔ غیر الٰہی غلامی سے نجات مل گئی اور کسی کے دل میں خدائے وحدہ لاشریک کے خوف کے سوا کسی کا ڈر نہ رہا۔

محبوب کریم ﷺ ناطق ﷺ ہیں

جن کے متعلق قرآن کریم گواہ ہے کہ کبھی اللہ کی مرضی کے بغیر اور اپنی خواہش کے ماتحت کلام ہی نہیں کرتے۔ جب اس نے بولنے کا ارشاد فرمایا۔ بولے جب سکوت کا حکم ہوا چپ ہو گئے۔ بے زبان جانوروں نے اس سے اپنے دکھ کی کہانیاں سنا کر نفع پایا اور بے جان اشیاء نے اس کے پاکیزہ نطق کی بدولت خدا سے شرف ہمکلامی حاصل کیا۔ یہاں تک کہ دنیا کی کوئی شے اس کی رحمت سے محروم نہ رہی۔

محبوب کریم ﷺ صاحب ﷺ ہیں

اور ہر ایک کے صاحب اور ہر بات میں ممتاز و اشرف ہیں۔ عربی ہوں یا عجمی' محبوب کریم ﷺ اکمل و شرافت ونسب میں سب سے زیادہ پاکیزہ و افضل' عقل وحکمت میں غالب' یقین وارادہ میں قوی' مہربانی اور رحم میں سب سے بڑھ کر روح وجسم میں نفیس ترین اور بے عیب' عیب ونقص وخامی وکمزوری اور عصیان وطغیان و عار و خار سے صاف ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کے صاحب' صدیقین کے صاحب' شہدا کے صاحب اور صالحین و مومنین کے صاحب' ملائکہ کے صاحب' جنات وجنات کے صاحب' شجرہ حجر' چرند و پرند ارض و فلک غرضیکہ بعد از خدا جان کائنات ﷺ ساری کائنات کے صاحب ہیں۔

محبوب کریم ﷺ مکی ﷺ ہیں

یعنی مکہ مکرمہ آپ ﷺ کی جائے ولادت ہے۔ جو اللہ قادر وکریم کے نزدیک مقدس ہونے کے علاوہ

اوصاف محبوب کریم ﷺ

ساری کائنات کا روحانی اور جغرافیائی مرکز ہے۔ یہ وہ شہر ہے جسے دنیا بھر کے شہروں کے مقابلے میں اہمیت کی ڈگری دی گئی ہے اور جہاں پر خدا کے سچے احکام کے تحت انسان تو انسان ہے کسی حیوان پر بھی ظلم و ستم اور قتل و نہب روا نہیں رکھا گیا اور یہی وجہ اس کے بلد الامین ہونے کی ہے جس کی خداوند عالم نے بطریق احترام قسم کھائی ہے اور تعریف فرمائی ہے۔

محبوب کریم ﷺ مدنی ﷺ ہیں

مدینہ طیبہ میں سکونت فرمانے والے ہجرت کرنے والے اور مدنی لوگوں کو اپنی رحمۃ اللعالمینی سے سرفرازی بخشنے والے ہیں۔ اس مقام کو بھی حرم شریف ہونے کی وہی حیثیت حاصل ہے جو کہ مکہ مکرمہ کو ہے۔ مسجد حرام میں نماز کا ثواب اگر ایک لاکھ نماز کا ہے تو مدینہ منورہ مسجد نبوی علیہ السلام میں پچاس ہزار نماز کا۔ شب معراج میں جبرائیل علیہ السلام نے اسی شہر کی حرمت کے لئے محبوب کریم ﷺ سے دو نفل پڑھوائے اور بعض علمائے کرام و عاشقان ذوی الاحترام نے تو لکھا ہے کہ یہ حرم افضل ہے اور محبوب کبریا ﷺ کا جسم اطہر جس آخری آرام گاہ کی مٹی سے مس فرما رہا ہے وہ عرش اعظم سے زیادہ مرتبہ رکھتی ہے۔

ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

محبوب کریم ﷺ عربی ﷺ ہیں

اور اسی نسبت سے ہر عقیدت مند آنکھ خاک عرب کو محبت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ بطحا کا ذرہ ذرہ اسی ذات گرامی کے سبب سے آفتاب جہاں تاب نظر آتا ہے۔ فرشتے محبوب کریم ﷺ کے مولد پر انوار الٰہی کے روشن طبق لے کر اترتے ہیں تو عشاق آپ ﷺ کی آرام گاہ پر اپنی جانوں کو نچھاور و قربان کرتے ہیں۔ مکہ و مدینہ کی گلیاں سرکار کی ضیا پاشیوں سے ایسی مجسم نور بن گئی ہیں کہ اللہ رب العزت بھی پیار سے ان کی قسم کھاتا ہے۔ غرضیکہ عرب روحانیوں کی نگاہ میں ہزار حسن اور لاکھ جلوؤں کی جنت گاہ ہے۔

محبوب کریم ﷺ ہاشمی ﷺ ہیں

جو عرب میں ایک مشہور ترین باوقار، سلیقہ شعار، حیادار، اولوالعزم قبیلہ تھا۔ عادات عالیہ اور تہذیب مثالیہ اس کی اولیٰ خصوصیات سے تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ رب العزت جل وعلا شانہ نے نور محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسی اعلیٰ گھرانے میں چمکایا۔ کیونکہ یہ نور اگر کسی ادنیٰ یا متوسط خاندان میں جلوہ گستر ہوتا تو عرب کے شرافت پرست لوگ زبان طعن دراز کرتے۔ محبوب کریم ﷺ کے مورث اعلیٰ حضرت ہاشم تھے جو کہ مکہ مکرمہ میں بالخصوص اور تمام عرب ملک میں بالعموم سب سے زیادہ با اثر، ذی اقتدار، پر شکوہ و احتشام، ذی عزت اور جری انسان تھے۔ شاہ حبش سے مکمل ملاپ اور حجاج کی مہمانی ان کی ظاہری اولوالعزمی و

ہوشمندی کی ایک چھوٹی سی دلیل ہے۔ انہی حضرت ہاشم کے اسم گرامی پر رحمت دو جہاں ﷺ کی نسبت خاندانی ہاشمی ہے۔

محبوب کریم ﷺ تہامی ﷺ ہیں

جو بلندی نسب اور علو خاندان کے لئے ایک نمایاں وصف ہے اور محاسن و مدارج رسالت کے ساتھ کسی دوسرے کو حاصل نہیں۔

محبوب کریم ﷺ عزیز ﷺ ہیں

جن کو ہر حال میں غلبہ ہو اور جن کی پیدائش ہی غلبہ کے لئے تھی۔ آپ ﷺ کی کامل عقل و ذکاوت' قوت حواس' قبول دعا' فصاحت زبان' اعتدال حرکات' حسن شمائل' خلق عظیم' تدبیر' سیاست عامہ و خاصہ' زیادتی علم الٰہی و خصائص ہیں۔ جن کو شرع نے ثابت کیا ہے اور جن کے غلبہ میں بمقابلہ عوام اہل جہان کے کوئی شبہ نہیں۔ ایک صحابی وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سابق انبیاء علیہم السلام کی منزل من اللہ اکہتر (۷۱) کتابوں میں پڑھا ہے کہ نبی آخر الزمان محمد رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ افضل عقلمند اور سب پر غلبہ ظاہری و باطنی رکھنے والے ہوں گے۔ کیونکہ محبوب کریم ﷺ کو جوامع الکلم' لواء الحمد' مقام محمود' دشمنوں پر دو ماہ کی راہ پر غلبہ اور تمام زمین مسجد برائے عبادت الٰہی شفاعت کبریٰ و حوض کوثر سے سرفراز فرمایا گیا ہے۔

محبوب کریم ﷺ حجازی ﷺ ہیں

جن کے طفیل حجاز مذہبی مرکز اور مرجع خلائق بن گیا اور جس کی عظمت کا سبب صرف محبوب کریم ﷺ کی ذات ہے۔

محبوب کریم ﷺ نزاری و قریشی ﷺ ہیں

یعنی محسن کائنات ﷺ کے مورث اعلیٰ حضرت جد الانبیاء سیدنا ابراہیم علیہ السلام تھے اور آپ کا ہی سلسلہ نسب اس طرح محبوب کریم ﷺ تک پہنچتا ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے۔ جن میں سے ایک کا نام قیدار تھا اور ان قیدار کی اولاد میں عدنان تھے۔ جن کی اولاد تمام حجاز پر چھا گئی۔ اس اولاد میں بھی خاندان نبوی کو ہمیشہ اور ہر زمانہ میں ایک امتیاز رہا۔ وہ شخص جس نے سب سے پہلے اس خاندان کو قریش کے نام سے ملقب کیا نضر بن کنانہ تھا۔ نضر کے بعد فہر' قصی بن کلاب کو بڑا اقتدار نصیب ہوا اور اسی قریش کے لقب کے سبب محبوب کریم ﷺ کو قریشی ذکر کیا جاتا ہے کیونکہ انہی کی اولاد سے چند پشتوں میں آپ ﷺ کے جد امجد تھے۔

محبوب کریم ﷺ مضری ﷺ ہیں

جو اپنی عالی نسبی میں ممتاز ہیں۔

محبوب کریم ﷺ امی ﷺ ہیں

جنہوں نے اپنی سعید فطرت کے ماتحت قدرت کے مکتب میں تعلیم حاصل کی اور جن کو ابتدائی و انتہائی تعلیم کا کالج خدا کا دربار تھا۔ کسی استاد علم وفن کے سامنے تعلیم حاصل کرنے کے لئے زانوئے ادب تہہ کرنے سے رب العزت نے محفوظ رکھا کیونکہ جو خود تعریف کیا جانے والا ہو اس کے مقابلے میں سے کوئی اور بلندی (جہاں وہ جھکے) اس کی توہین ہے' گو حضور ﷺ ظاہری استاد نہ رکھتے تھے۔

محبوب کریم ﷺ حریص ﷺ ہیں

کیونکہ محبوب کریم ﷺ اس شخص پر ایمان لانے کی حرص ہے جو اللہ کی نافرمانی سے محروم تھے مگر اپنے غلاموں اور پیروؤں کو وہ علوم سکھائے کہ ان پر مستقل ترقی کے دروازے کھل گئے۔ کائنات بھر کی خوابیدہ قومیں بیدار ہو کر معروف عمل ہو گئیں اور متلاشیان حق کو وہ عرفان عطا کیا کہ ماسوائے اللہ کا خوف خود بخود دلوں سے دور ہو گیا۔ کیا شان اس امی ہونے کی جس کی ذات نے علم وکمال کے دریا بہا دیئے اور جہاں بھر کے اہل علوم دیوانے بنا دیئے۔ آپ ﷺ کو ہمیشہ دو باتیں ناگوار معلوم ہوئیں جو امت کو دکھ دینے والی ہوں۔ آپ تکلیف دینے والوں اور دشمنوں کے لئے بھی یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ الٰہی ان کو ہدایت عطا فرما تاکہ یہ مجھے پہچان کر اپنے آپ کو جہنم کے عذاب سے بچا لیں اور آپ ﷺ نے کبھی کسی کے لئے بد دعا نہیں فرمائی۔

محبوب کریم ﷺ رئوف ﷺ ہیں

جو امت کے لئے انتہائی شفقت فرماتے۔ کسی کو کوئی تکلیف ہوتی تو آپ ﷺ اس سے زیادہ اس کی تکلیف کو خود محسوس فرماتے۔ یہاں تک کہ کسی بچے کا رونا' کسی غریب کی غربت' کسی مسافر کی تنگی' کسی قرضہ دار کی قرضداری آپ ﷺ کو بے چین کر دیتی۔ اگر محبوب کریم ﷺ کسی بچے کے رونے کی آواز سنتے تو نماز کو مختصر فرما دیتے۔ رات کی نماز' وصال کا روزہ' تراویح' تہجد' ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنا وغیرہ اعمال کے متواتر کرنے سے لوگوں کو بچا دیا تاکہ فرض نہ ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے دعا فرمائی کہ مولا کریم میری گالی اور لعنت کو اگر میں کسی کے حق میں کروں تو تو اس کو ان کے لئے رحمت فرما دے۔ رحمت دو جہاں ﷺ اپنے ہر مخالف کو توبہ کے لئے ڈھیل دیا کرتے۔ مخالفوں نے طرح طرح کی ایذائیں دیں' مجنون اور دیوانہ کہا' جسم اطہر پر نجاست پھینکی' آب و دانہ بند کر دیا' شعب ابو طالب میں محصور رکھا' راستے میں کانٹے بچھائے' گلے میں پھندے ڈالے' پتھر برسائے' دانت مبارک شہید کئے' گھر اور وطن سے نکالا مگر رحمت کائنات ﷺ کی جبین اقدس پر شکن تک نہ آیا اور ہر وقت ایسے لوگوں کے لئے رحمت ہی طلب کی اور اپنے رحمت مجسم ہونے کا ثبوت دیا (مزید تفصیل ہماری کتاب "رحمت دو جہاں ﷺ" میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ رحیم ﷺ ہیں

جنہوں نے ہر دشمن پر رحم وکرم فرمایا اور کسی سے کسی کے ظلم کا بھی بدلہ نہیں لیا۔ ہبار بن الاسود جس نے حضور ﷺ کی لخت جگر سیدہ زینت رضی اللہ عنہا کو نیزہ مار کر شہید کیا' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا قاتل وحشی' آپ ﷺ پر حملہ کرنے والا دعثور جادو کرنے والا لبید بن الاعصم' گوشت میں زہر دینے والی یہودیہ عورت' عبداللہ بن ابی منافق وغیرہ وغیرہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال قابل بخشش نہ تھے مگر رحمت دو جہاں ﷺ کے باوجود قدرت وطاقت کے سب پر رحم فرمایا اور معاف کر دیا اور ساتھ ہی مخالفین کے لئے ہمیشہ دعا فرمائی کہ اللہ کریم ان کو شناخت کی آنکھیں عطا فرماتا کہ یہ مجھے پہچان جائیں۔

محبوب کریم ﷺ یتیم ﷺ ہیں

یتیمی کی گود میں پرورش پاتے ہیں۔ یتیموں کی سر پرستی فرما کر انہیں در یتیم بناتے ہیں اور معاندین کے اسی اعتراض کی جڑ پر کلہاڑی چلاتے ہیں کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا۔ اگر اسلام کی اشاعت کے لئے تلوار ضروری ہوتی تو وہ بجائے ایک یتیم کی تولیت وسر پرستی کے کسی سلطنت وسلطان کے ہاں ظہور فرماتا اور تیغوں کے سائے میں اپنی نشوو ارتقاء کا بنیادی پتھر رکھواتا۔ کاش کہ سطحی نظر رکھنے والے معترضین اس یتیم کے دنیا میں اسلام پھیلانے اور لانے کی حقیقت کو سمجھے۔

محبوب کریم ﷺ غنی ﷺ ہیں

اور ایسے غنی جو دوسروں کو غنی فرما دیتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ہے کاش کہ وہ راضی ہوتے اس پر جو دیا ان کو اللہ تعالیٰ نے اور اللہ کے محبوب رسول ﷺ نے۔ پھر دوسرے مقام پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو غنی کیا اور اللہ کے محبوب رسول ﷺ نے غنی کیا۔ گویا محبوب کریم خود غنی اور مستغنی عن الخلق ہیں اور محبوب کریم ﷺ کو خزائن الہیہ کی کنجیاں دی گئی ہیں۔ مولا کریم کے خزانہ جودوکرم سے جو کچھ کسی کو ملتا ہے اس کی کنجیاں رحمت کائنات ﷺ ہی کے ہاتھ مبارک میں ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مالک دو جہاں ﷺ سب سے بہتر سب سے بہادر اور سب سے سخی تھے۔ آپ ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اتنا سونا دیا کہ آپ اٹھا نہ سکے۔ نوے ہزار درہم یک وقت آپ ﷺ کے پاس آئے تو رحمت دو جہاں ﷺ نے بوریے پر رکھ کر سب تقسیم فرما دیے اور کسی سائل کو محروم نہ فرمایا۔ حضور ﷺ کی نسبت عطاء وسخاء کی یہ روایت مشہور ہے کہ آپ ﷺ نے کسی سوال کے جواب میں کبھی نہ نہیں فرمایا۔

محبوب کریم ﷺ جواد ﷺ ہیں

محبوب کریم ﷺ جو مولا کریم کی خاص عطاؤں اور خزانوں کے امانت دار تھے۔ ان پر خدا کی تمام نعمتیں ختم ہوئیں اور تکمیل دین کر دی گئی۔ اللہ قادر وکریم کے اس امین نے دین کی لازوال دولت کو تمام و کمال دنیا والوں تک پہنچایا اور باقی نعائم الہیہ سے بھی مالا مال کر کے حق سخاوت ادا فرمایا۔

محبوب کریم ﷺ فاتح ﷺ ہیں

جنہوں نے مفتوحوں کے ساتھ رواداری برتی۔ مغلوب قوموں پر جبر وظلم نہیں کیا۔ ان کے مذاہب کو مٹانا اور ان کے معابد کو گرانا ان کے زن و فرزند کو غلام بنانا اور ان کے تاجداروں اور سرداروں کو ذلیل کرنا' ان کے اموال و عیال کو زندہ آگ میں جلا دینا اور طرح طرح کے عذابوں میں مبتلا کر کے مارنا اپنا شعار اور وطیرہ عمل نہیں بنایا۔ بلکہ مفتوحوں اور مغلوبوں کو انسان سمجھا اور ان کے ساتھ انسانوں کا سا سلوک کیا۔ کیونکہ شاہانہ زندگی کی خصوصیتیں ایک داعی الی اللہ اور نبی برحق میں نہیں ہوتیں۔ وہ دنیا کی نفسیاتی حرص و آز' شان و شوکت' نمود و نمائش' شکوت و جلال' عزت و ناموری' زرق برق' گرانبہا ملبوسات' لذیذ اغذیہ' رفیع الشان محلات' تخت و تاج' زہرہ جمال اور حور پیکر نازنینوں کے جھرمٹ' معاندین سے انتقال' سلب و نہب خزانہ و زر و جواہر' ہوس ملک گیری اور جنگ و پیکار کے تسلسل کے لئے تہ تیغ کرنا لازم نہیں سمجھتا۔ بلکہ اس کا نقطہ نگاہ بالکل جداگانہ ہوتا ہے۔ ایک بادشاہ فاتح میدان جنگ میں اکثر سر پر غرور رکھتا ہے تو ایک پیغمبر خدا جبین نیاز ایک بادشاہ میدان جنگ میں زبان خودستا ہوتا ہے تو ایک داعی حق زبان شکر سنج۔ ایک بادشاہ غیض و غضب کا آتشکدہ ہوتا ہے تو ایک رسول رحم و کرم کا سرچشمہ۔ ایک بادشاہ جاہ و جلال کا دیوتا ہوتا ہے تو ایک مفادتو حید نیاز مند بندہ۔ یہی وجہ ہے کہ ارض عالم پر جس قدر جلیل القدر فاتح رونما ہوئے ہیں ان کے مقابلے میں اس رحم دل فاتح کی شان ہی الگ ہے۔ اس کا مظفر و منصور چہرہ جدھر کو پھرتا ہے عمل الٰہی و تعلیم ربانی اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ وہ لڑائی میں بھی پہل نہیں کرتا اور اجسام کی بجائے قلوب و ارواح کو تسخیر فرماتا ہے۔

محبوب کریم ﷺ عالم ﷺ ہیں

جن کا علم' علم الٰہی کا جزو ہے۔ جو فرماتے ہیں علم الٰہی کے ماتحت ہی فرماتے ہیں۔ انہوں نے علوم و معارف کے پردے چاک کئے اور وہ کچھ اہل جہاں کو بتایا جو راہنماؤں میں محبوب کریم ﷺ سے پہلے کسی نے نہ بتایا اور نہ بعد میں کوئی بتا سکے گا۔ محبوب کریم ﷺ اپنی تعلیم کا آپ ﷺ ہی نمونہ اور آپ ﷺ ہی مثال ہیں۔ کیونکہ راہنماؤں میں ملکان و مایکون نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہوگا۔

محبوب کریم ﷺ طیب ﷺ ہیں

پاکیزہ پیدا ہوئے اور پاکیزہ رہے۔ آپ ﷺ اپنی صفائی قلب' پاکیزگی' ضمیر اور بلندی روح و طہارت جسم کے لحاظ سے وہ ہیں جن پر عالم انسانیت کو ناز ہے۔ مگر حضور ﷺ کو اس پر فخر نہیں بلکہ ہر مداح کو اپنی مدح میں مبالغہ سے منع فرماتے ہیں اور ایسے پاکباز ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو درست فرما کر گناہ سے پہلے معافی کی خبر دی تاکہ ہر حال میں اس کا طیب ہونا منکشف ہو جائے۔

محبوب کریم ﷺ طاہر و مطہر ﷺ ہیں

یہ وہ طہارت ظاہری و باطنی ہے جس کو کتاب اللہ نے واضح طور پر بیان فرما دیا ہے۔ آپ ﷺ ایک عظیم الشان مصلح کی حیثیت میں خود ایسے فطری پاکیزہ ہیں کہ ہر وہ عمل یا شے جو محبوب کریم ﷺ کے سامنے آئے یا ساتھ لگے اس کو بھی طہارت یافتہ بنا دیتے ہیں۔ رحمت دو جہاں ﷺ کی طہارت کا یہ شائدار مظاہرہ اعمال ظواہرہ سے گزر کر باطن تک پہنچ کر رہا۔ محبوب کریم ﷺ کے نہ صرف قتل و غارت، سلب و نہب، ڈکیتی اور چوری، دختر کشی و مادر نہادی، قمار بازی و شراب خوری، زنا و خطا، خیانت و حماقت، بد دیانتی و سود خوری، بے حیائی و بد باطنی، طعن و تشنیع، استہزاء و مذاق، شرک و کفر، نسلی مفاخر و امتیازات کا کلی خاتمہ کیا بلکہ غیبت و بدگوئی، بہتان و اتہام، حسد و کینہ، بغض و عداوت، ریا و نمود، رسم و رواج، غضب و غرور اور فتنہ و فساد سے بھٹکی ہوئی مخلوق کو پاک و صاف کر دیا۔ نفاق و شقاق مٹائے اور قلب و نفوس انوار الٰہی سے مجلا فرما دیے۔

محبوب کریم ﷺ خطیب ﷺ ہیں

اور خطیب الانبیاء ﷺ ہیں، جملہ انواع کلام اور اسالیب بیان محبوب کریم ﷺ پر ختم ہوئے۔ آپ ﷺ کا کلام ہر لحاظ سے تمام اہل قال کا پیشوا اور آپ ﷺ کے اشارات من کل الوجوہ اہل حال و علم کے لئے حجت قاطع ہیں۔ آپ ﷺ ہر آنے والے سائل سے اس کی اپنی زبان میں گفتگو فرماتے اور شافی جواب سناتے۔ اس بیان کا مجموعہ اس قدر ہے جس کا حصر نہیں ہو سکتا۔ باوجود امی ہونے کے یہ کمال بجائے خود آپ ﷺ کی نبوت نامہ پر ایک برہان قوی اور دلیل محکم ہے۔ اہل دنیا کی عقلیں حیران اور زبانیں اس کے احاطہ کرنے سے عاجز ہیں۔

محبوب کریم ﷺ فصیح ﷺ ہیں

اور ان پر فسوں و معجزانہ کلمات کا بے انتہا ذخیرہ رکھتے ہیں کہ بڑے بڑے دانشمند ان کا معلوم کرنے میں دیوانہ ہو گئے ہیں۔ بہت سے اسی فصاحت و بلاغت کے بھنور میں ایمان لائے اور بہت سے حق و ناحق کی وادیوں میں بھٹک کر رہ گئے۔ کسی نے کہا جادو ہے اور کوئی خدا کی زبان سمجھ کر قربان ہو گیا۔ آخر اس فصاحت کو سجدے ہوئے اور منکرین ذلیل ہو کر مٹ گئے۔

محبوب کریم ﷺ سید ﷺ ہیں

جو تمام انسانوں سے مکرم اور تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل ہیں اور سیادت ہی کے لئے مبعوث فرمائے گئے ہیں۔

محبوب کریم ﷺ متقی ﷺ ہیں

جن کی پیدائش ہی میں کمال خلقت اور جمال صورت، قوت عقل، صحت فہم، فصاحت زبان، طاقت حواس، اعتدال حرکات، شرف نسب، عزت قومی، بزرگی وطن وغیرہ رکھے گئے ہیں اور تمام اخلاق عالیہ

آداب شرعیہ دینیہ' علم و حلم' صبر و شکر' عدل و زہد' تواضع و عفو' سخاوت شجاعت' حیاء مروت' خاموشی و سکون وقار و عظمت' عصمت و رحمت' حسن ادب و معاشرت ان کا مجموعہ حسن خلق ہیں۔ محبوب کریم ﷺ وہ اعلیٰ کردار اور مزاج پاکیزہ رکھتے جن کے دوست دشمن مداح رہے۔ محبوب کریم ﷺ کے خلق عظیم کے پھول ایام بہار کے کبھی پابند نہیں ہوئے۔ وہ ناخزاں دیدہ ہونے کی حیثیت سے ہر فصل میں کھلے اور ہر موسم میں تروتازہ رہے۔ جھوٹ' غیبت' ترش روئی' بدعہدی' بدکلامی' آپ ﷺ کی فطرت میں ہی نہ تھے۔ کیونکہ یہ رحمت اللعالمینی کی شان کے منافی ہیں۔ محبوب دو جہاں ﷺ کا بچپن جوانی بلکہ ساری مقدس زندگی معصوم اور گناہوں سے پاک ہے اور اس شان کی اصلیت یہ ہے کہ محبوب کبریاء ﷺ کا نور صلب آدم و نوح و حضرت ابراہیم علیہم السلام کے ذریعہ آپ کے والدین میں ظہور پذیر ہوا۔ درانحالیکہ وہ پشت در پشت ارحام طاہرہ و اصلاب طیبہ میں آتا رہا۔ جن میں کوئی ایک بھی حرام کا ارتکاب کرنے والا نہیں تھا (مزید تفصیل ہماری کتاب ''سیرت و صورت محبوب ﷺ'' میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ امام ﷺ ہیں

امام الانبیاء' امام الاتقیاء الاصفیاء امام وقت' امام زمانہ جن کے تمام اوصاف میں سے ایک وصف امام ہونے کا ذکر سابقہ کتب سماوی میں بھی آیا ہے۔ چنانچہ امیوں کے حافظ' متوکل' نرم دل' بازاروں میں نہ چلانے والے' بدی کا انتقام نہ لینے والے' دین غیر مستقیم کو درست فرمانے والے' ہر خوبی کے مالک' تسکین کو لباس اور نیکی کو شعار بنانے والے' تقویٰ کے حامل' حکمت میں معقول' صدق و صفا کے حامل' عفو و احسان میں کامل' ہدایت کے امام' تورات شریف نے بیان فرمائے ہیں اور باقی کتب یا قرآن کریم میں جو بیان فرمایا گیا ہے وہ علاوہ ازیں امامت کائنات پر شاہد و دال ہے۔

محبوب کریم ﷺ بیمار ﷺ ہیں

جو باوجود بلند منصب و اعلیٰ مرتبہ ہونے کے نیکی کا مجسمہ' تواضع پسند اور کبر و نخوت سے بیزار نہ کرنے والے تھے۔ مسکینوں کی عیادت کرتے اور فقیروں کے ساتھ بیٹھتے۔ غلام کی دعوت قبول فرماتے اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے مل کر رہتے' گدھے پر سواری فرماتے۔ سادہ لباس زیب تن کرتے اور اگر جو کی روٹی اور باسی سالن کی طرف بھی بلائے جاتے تو انکار نہ فرماتے۔ گھر میں گھر والوں کی خدمت کرنا' کپڑوں میں پیوند لگانا اور جو میں دیکھنا' جوتا گانٹھنا' بکری کا دودھ دوہنا' گھر میں جھاڑو دینا' اونٹ کا گھٹنا باندھنا' اس کو چارہ ڈالنا' بعض اوقات خادمہ کو آٹا گوندھ دینا آپ ﷺ کی پاکیزہ عادات میں داخل تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ رحمت دو جہاں ﷺ کے ساتھ بازار گیا اور آپ ﷺ نے اپنا پاجامہ خریدا۔ جب واپس ہونے لگے تو میں نے از راہ خدمت وہ پاجامہ اٹھا کر ساتھ چلنا چاہا تو رحمت دو جہاں ﷺ نے مجھ سے پاجامہ لے لیا اور فرمایا کہ شے کا مالک اپنی شے کے اٹھانے کا زیادہ مستحق ہے۔

محبوب کریم ﷺ شافِ ﷺ ہیں

یعنی دافع البلاء والوباء والقحط والمرض والالم ہیں۔ اپنی امت کے لئے بالخصوص اور تمام کائنات کے لئے بالعموم تدبیر و تصرف' امداد و اعانت' حاجت روائی و مشکل کشائی فرماتے ہیں اور محبوب کریم ﷺ کو یہ قدرت بعطائے رحمان بوساطت ربانی بہترین طور پر حاصل ہے۔ حضور ﷺ رحمت عالم ہیں۔ جن کی وجہ سے کفار و مشرکین پر بھی عذاب نہیں آتا۔ قحط سالیاں' بیماریاں پیدائش کے ساتھ ہی دور ہو گئیں۔ غلاموں سے جو کچھ کسی نے طلب کیا اور اس کو ملا۔ کسی کو دنیا عطا فرمائی اور کسی سے جنت کی ضمانت کی۔ رحمت کائنات ﷺ بتملیک الٰہی جنت کے مالک' کارخانہ الٰہی کے مختار ہونے کی حیثیت سے ضمانتیں لیتے۔ بیع کرتے اور ذمے داری فرماتے ہیں اور اس مضمون میں بے شمار آیات و احادیث ہیں۔ ہاں بعض لوگ فی زمانہ محبوب کریم ﷺ کی اس شان کے منکر ہیں اور کہتے ہیں کہ محبوب کریم ﷺ کو کسی نوع کی قدرت نہیں اور نہ اللہ کریم کے ہاں وہ کسی کی حمایت کر سکتے ہیں اور نہ کسی کے وکیل بن سکتے ہیں۔ اس کا جواب صرف یہ ہے کہ کور باطن اور بصر ہیں۔ اگر چمگادڑ کی آنکھ دن کو نہ دیکھ سکے تو آفتاب کا کیا قصور ہے جو طلوع نہ ہو (مزید تفصیل ہماری کتاب ''معجزات محبوب کریم ﷺ'' میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ متوسط ﷺ ہیں

یعنی اعتدال پسند' کسی قول و فعل میں حد سے زیادتی بھی پسند نہیں فرمائی اور نہ کمی کو ترجیح دی۔ اکثر ہوتا ہے کہ انسان ایک خوبی کو انتہا تک پہنچاتا ہے تو دوسری سے عاری ہو جاتا ہے۔ مثلاً مروت میں ترقی کی تو عقل و ہوش سے رہ گیا' عاجزی و انکساری اسی پر ٹوٹی کہ شجاعت و جواں مردی سے علیحدہ ہو گیا۔ رحم میں بڑھا تو انصاف جاتا رہا۔ لیکن محبوب کریم ﷺ وہ کامل الاخلاق محبوب ہیں جن کی اعتدالی کیفیت کی تعریف فرمائی گئی ہے اور ساتھ ہی افق اعلیٰ پر بھی بیان فرمایا گیا ہے گویا یہی ایک ذات قدسی ہے جس میں بیک وقت جملہ اخلاق کا اجتماع پایا جاتا ہے۔ اہل دنیا نے نہ یہ نمونہ دیکھا اور نہ آئندہ دیکھ سکنے کی توقع ہو سکتی ہے۔ آپ ﷺ عبادت' ریاضت' شجاعت' رحمت' سخاوت اور حسن معاملہ و ایثار خلق غرضیکہ ہر صفت میں ایسے کامل و اکمل ہیں کہ آپ ﷺ کی مثل رب العزت نے پیدا ہی نہیں فرمائی۔

محبوب کریم ﷺ سابق ﷺ ہیں

جن کی سبقت پر قرآن کریم گواہ ہے۔ تیسرے پارے میں ذکر ہوتا ہے کہ روز میثاق ایک مجلس ہوئی ہے اس میں اللہ قادر و کریم تمام انبیاء علیہم السلام نے عہد لیتے ہیں کہ تمہاری نبوت و رسالت کے زمانے میں اگر میرے محبوب رسول ﷺ آ جائیں تو کیا تم ان پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد فرماؤ گے؟ جمیع انبیاء علیہ السلام عرض کرتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ ایسا ہی کریں گے۔ چنانچہ اس عہد کی پابندی میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام اسی رسول ﷺ کی پیشگوئیاں فرماتے رہے۔ کیونکہ آپ سردار انبیاء اور نبی

آخرالزمان ﷺ ہیں۔ چنانچہ اس وقت بھی جس قدر صحف سماوی و کتب الہامی موجود ہیں۔ وہ اپنی تمام تر تحریفوں اور ترمیموں کے باوجود بھی حضور نبی کریم رؤف و رحیم ﷺ کی تشریف آوری کے تذکار میں بھری ہوئی نظر آتی ہیں۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا' نوید مسیحا' سلیمان کی بشارت' موسیٰ کی ہدایت' ہرمیاہ و والیمیاہ کی اشارت' ملاکی نبی کی وضاحت پر تمام تر محبوب کریم ﷺ کی اولیت و سابقت پر روشن دلائل ہیں اور خود محبوب کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ اور کائنات اور انبیاء علیہم السلام کا تو ذکر ہی بعید ہے' میں اس وقت بھی نبی ہی تھا جب حضرت آدم علیہ السلام کا ابھی مٹی اور پانی سے آپ کا پتلا بنانے کے لئے اکٹھا کیا جا رہا تھا (مزید تفصیل ہماری کتاب ''اول الخلق ﷺ'' میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ مقتصد ﷺ ہیں

یعنی میانہ رو ہر کام میں افراط و تفریط سے پرہیز فرماتے اور درمیانی حیثیت کو اختیار فرما کر یہ ارشاد کرتے کہ یہی حالت بہتر ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر آپ ﷺ پر مختلف اشیاء اعلیٰ و ادنیٰ پیش کی جاتیں تو رحمت دو جہاں ﷺ اوسط درجہ کو پسند فرماتے۔

محبوب کریم ﷺ مہدی ﷺ ہیں

اور صراط مستقیم کی طرف ہدایت فرماتے ہیں جس کے معنی اللہ کی طرف اس کے حکم کے ماتحت بلانے والے کے بھی ہیں۔ معمورہ عالم جب عصیان و طغیان کی تاریکیوں میں گھرا ہوا تھا۔ انسان انسانوں کے خون کے پیاسے ہو رہے تھے۔ اس ظالمانہ ماحول میں ہدایت کا وہ نور چمکایا کہ دلوں کو جوڑ کر سب کو بھائی بھائی بنا دیا نسل و رنگ کی تمیز مٹا کر مساوات کی حقیقت کھول دی۔ عورت نہایت ذلیل ترین حالت میں تھی۔ کوئی شخص لڑکی کا باپ بننا گوارا نہیں کرتا تھا۔ عورت کو وہ بلندی مراتب عطا فرمائی کہ عزت و حرمت میں مردوں کے برابر بنا دیا۔ غلاموں پر عرصہ حیات تنگ تھا۔ ان سے وہ وحشیانہ سلوک ہوتے جن کا بیان بھی روح کو لرزا دیتا ہے مگر محبوب کریم ﷺ نے ان کو صرف مساوات کی سطح پر ہی لا کر کھڑا نہیں فرما دیا بلکہ تخت و تاج بھی ساتھ ہی بخش دیئے اور شرف و بزرگی کی مسندیں ان کے لئے بھی ودیعت فرما دیں (مزید تفصیل ہماری کتاب ''محسن کائنات ﷺ'' میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ حق ﷺ ہیں

اللہ قادر و کریم نے فرمایا ہے کہ جھٹلانے والوں کی طرف حق آیا مگر انہوں نے اس کو جھٹلا دیا۔ اس سے محبوب کریم ﷺ کا صدق و امر ثابت ہے۔ وہ حق ہے اور حق کے ساتھ حق لے کر آیا ہے تاکہ جھوٹوں پر اس کو ظاہر فرمائے۔ لوگوں نے مخالفت کی مگر انجام کار حق کی فتح ہوئی۔ خلافت الٰہیہ کے قیام سے سارا عرب اس کا مطیع ہو گیا اور قیصر و کسریٰ کے تاج اس کے قدموں میں آ گرے۔ اس عظیم الشان کامیابی کے باوجود اس کی حقیقت میں فرق نہ آیا اور قیام حق کے سبب فخر و غرور اس پر اپنا عکس نہ ڈال سکے۔

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

محبوب کریم ﷺ مبین ﷺ ہیں

یعنی روشن رسول۔ جن کی صداقت پر کسی دلیل کی ضرورت نہیں وہ اپنی دلیل آپ ہیں۔

محبوب کریم ﷺ اول و آخر ﷺ ہیں

مخلوق کے وجود سے پہلے خلقت میں سبقت فرمانے والے اور بعثت میں سب سے آخر ظاہر فرمائے گئے۔ چنانچہ صحیح حدیث میں ارشاد ہوتا ہے کہ میں تمام انبیاء علیہم السلام سے پہلے ہوں اور بعثت میں سب سے آخر ہوں اور فرمایا کہ میں سب سے پہلے ان لوگوں میں سے ہوں گا جن کے ساتھ زمین اٹھے گی اور ان سب سے پہلے ہوں جو جنت میں داخل ہوں گے اور اول شفاعت کرنے والا اور اول شفاعت قبول فرمایا گیا میں ہوں۔ مجھ پر یعنی میرے قدم پر ہی لوگ حشر کریں گے۔ الغرض محبوب کریم ﷺ تخلیق کائنات کا بیج اور تکمیل شش جہات کا باعث ہیں۔ یہ ظہور نور السموات والارض کی ابتداء محبوب کریم ﷺ ہی سے ہوئی اور جان کائنات ﷺ ہی اس کا تمہ ہیں۔ اللہ رب العزت کی مخلوق میں نہ محبوب کریم ﷺ سے اول کوئی ہے اور نہ مراتب میں بعد کو کوئی آخر ہو سکتا ہے۔ تمام مراتب و مدارج محبوب کریم ﷺ ہی سے شروع ہوئے اور محبوب کریم ﷺ ہی میں ختم و گم ہو کر رہ جائیں گے (مزید تفصیل ہماری کتاب "باعث تخلیق کائنات ﷺ" میں ملاحظہ فرمائیں)۔

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

محبوب کریم ﷺ ظاہر و باطن ﷺ ہیں

راز الٰہی کے کھولنے اور پانے والے کیونکہ رحمت دو جہاں ﷺ کا وجود ہی ہستی باری تعالیٰ کی ایک روشن دلیل ہے۔ جس نے محبوب کریم ﷺ کو ایمان کی آنکھ سے مطالعہ کیا اس نے خدا کو پالیا۔ یہی ظاہر و باطن ہیں جن پر ہر لحاظ سے خالق الکل جلوہ گر ہے۔

محبوب کریم ﷺ رحمت ﷺ ہیں

اور تمام مخلوق کے لئے رحمت ہیں۔ جن و انسان کے لئے رحمت ہیں۔ مومن و کافر کے لئے رحمت ہیں۔ مومن کے لئے رحمت بسبب ہدایت کے منافق کے لئے رحمت بسبب امان از قتل کے اور کافر کے لئے رحمت بسبب تاخیر عذاب کے ہیں۔ محبوب دو جہاں ﷺ کی وجہ سے تمام مخلوق ان عذابوں سے محفوظ ہو گئی ہے جو پہلی امتوں پر آتے رہے ہیں۔ جنہوں نے اپنے پیغمبروں (علیہم السلام) کو جھٹلایا۔ حضور نبی رحمت نبی توبہ اور نبی ملاحم ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ کا رحمت ہونا کسی خاص قوم یا خاص ملک کے لئے نہیں

ہے۔ وہ رحمت کا بادل مشرق و مغرب اور شمال و جنوب پر یکساں برسا۔ جیسے بادشاہ اس کے چشمہ کرم سے بہرہ ویاب ہوئے اسی طرح غریبوں نے بھی اس کی رحمت کے موتیوں سے اپنی جھولیاں بھریں۔ جس طرح نشیب و فراز نے نفع اٹھایا اسی طرح حاضر و غائب مستفیض ہوئے اور شش جہات کی کوئی چیز آپ ﷺ کی رحمت سے خالی نہ رہی (مزید تفصیل ہماری کتاب "رحمت دو جہاں ﷺ محسن کائنات ﷺ" میں)۔

محبوب کریم ﷺ محلل ﷺ ہیں

یعنی ان اشیاء و افعال کے مجاز ہیں جو کسی پر حلال نہ تھے۔ مالک کائنات ﷺ نے تمام بندشوں کے دروازے کھول دیئے ہیں۔

محبوب کریم ﷺ محرم ﷺ ہیں

ہر وہ چیز جو فطرتاً اپنی تاثیر کے ماتحت انسان کے لئے مضر تھی۔ محبوب کریم ﷺ نے انسانوں کے فائدے کے لئے اس کے استعمال سے صرف منع ہی نہیں فرمایا بلکہ اس کے مرتکب پر وعید اور سزا بھی فرمائی ہے تاکہ اگر رافت و رحمت کے ماتحت یہ لوگ دین فطرت کو قبول کرنے پر آمادہ نہ ہوں تو عظمت و ہیبت سے ان کو اس مضر شے یا فعل سے باز رکھا جائے۔

محبوب کریم ﷺ امر و ناہ ﷺ ہیں

یعنی صاحب امر و نہی ہیں۔ حاکم کائنات ﷺ سے زیادہ ہاں اور نہ فرمانے میں کوئی سچا نہیں۔ صاحب قصیدہ بردہ فرماتے ہیں کہ صاحب امر و نہی ہونے کے یہ معنی ہیں کہ محبوب کریم ﷺ حاکم ہیں۔ آپ ﷺ کے سوا عالم میں کوئی حاکم نہیں اور نہ وہ کسی کے محکوم ہیں۔ بلکہ صاحب فرمان مالک افتراض و والیٔ تحریم ہیں اور یہ وہ شان ہے جو بعد از اللہ تاورو کریم محبوب کائنات ﷺ کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ آپ ﷺ نے صحرا نشینوں، امیوں، بے تہذیبوں اور اجڈوں میں پیدا ہو کر اخلاق، معاشرت، معیشت، سیاست وغیرہ معاملات کے علاوہ امر و نہی کے وہ قوانین وضع فرمائے کہ دنیا میں حیرت انگیز ترقی کے باوجود آج تک ان میں کسی کو ترمیم کی گنجائش نظر نہیں آئی (مزید تفصیل ہماری کتاب "نظام مصطفیٰ ﷺ میں ہی امن و سلامتی ہے" میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ شکور ﷺ ہیں

یعنی ہر لحظہ بارگاہ رب العزت میں شکر گزار ہیں۔ ہر نعمت و مشقت پر اللہ کریم کا شکر ادا فرماتے ہیں۔ ایک مرتبہ حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ آپ ﷺ رات کی نماز میں اس قدر قیام فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک سوج جاتے اور متورم ہو کر ان سے خون کی سیریں پھوٹ نکلتیں تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ کو اللہ کریم نے بے شمار فضائل و محاسن سے نہیں نوازا اور آپ ﷺ پر لاتعداد انعامات نہیں فرمائے؟ محبوب کبریاء ﷺ

نے فرمایا کہ ہاں اللہ کریم نے مجھ پر بے اعداد نوازشات فرمائی ہیں جو کسی کو بھی حاصل نہیں تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں کہ پھر آپ ﷺ عبادت میں اس قدر تکلیف کیوں اٹھاتے ہیں اور اس قدر مشقت کیوں فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تو چاہتی ہے کہ میں اس کا شکر گزار بندہ نہ ہوں۔ یعنی جس مولا کریم نے مجھ پر کرم نوازی کی ہے میرا بھی فرض ہے کہ میں اس کا شکر یہ ادا کروں۔

محبوب کریم ﷺ قریب و منیب ﷺ ہیں

اللہ رب العزت کے حضور میں سب سے آگے، جنت میں سب سے آگے، پیدائش میں سب سے آگے اور شفاعت میں سب سے آگے ہیں۔ وہ زندگی کے ہر شعبہ میں بنی نوع انسان کی مکمل راہنمائی فرماتے ہیں اور رجوع الی اللہ کا یہ عالم ہے کہ دین کے ساتھ دنیا کو بھی لئے چلنا محبوب کریم ﷺ کی ایک ادنیٰ سی خصوصیت ہے۔ فطری طور پر ایک گمراہ پابند ہوا و ہوس اور زمانہ ناشناس، تہذیب و تعلیم سے گری ہوئی قوم کے لئے دین و دنیا کا یکجا قوام کر کے انتہائی ترقی کے زینہ پر لے جانا نظر محبوب کریم ﷺ ہی کا معجزہ ہے۔ جن کی تبلیغ کی گہرائی میں ساری دنیا سما گئی۔

محبوب کریم ﷺ مبلغ ﷺ ہیں

جنہوں نے شریعت مطہرہ کے احکام کھول کھول کر خلق کو پہنچائے۔ جنسی اور نسلی تعصبات کروڑوں انسانوں کو پامال جور و ستم بنائے ہوئے تھے۔ ہر قوم جو طاقت رکھتی تھی۔ روئے زمین کی ہر چیز کو صرف اپنے ہی لئے سمجھتی تھی۔ باہمی رواداری اور اتحاد و یگانگت کا کوئی مستحکم رشتہ موجود نہ تھا۔ آخر اس مبلغ اعظم و تاجدار اخوت و مساوات نے انسانیت کی شیرازہ بندی کے لئے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ایک اسلامی رشتہ قائم کیا اور منتشر دلوں کو باہم جوڑ کر بھائی بھائی بنا دیا۔ اس کا سب سے زندہ اعجاز اور ابدی سبق قرآن ہے جو انہی الفاظ میں اب تک موجود ہے جو بذریعہ وحی ۲۳ برس کی مدت میں نازل ہوا تھا۔

محبوب کریم ﷺ طس و حم ﷺ ہیں

ان رازوں کے رازدار جو رب العزت نے آپ ﷺ کے لئے ودیعت فرمائے اور ان اسماء سے موسوم ہیں جو محبوب کریم ﷺ نے باطنی حالات و کمالات، فضائل جلیلہ، خصائل و خصائص جمیلہ، درجات رفیعہ و مراتب منیعہ کے ماتحت مولا کریم نے رکھے۔ جن میں عوام کالانعام کی تو کیا حقیقت ہے۔ انبیاء و مرسلین و ملائکہ مقربین علیہم الصلوٰۃ والسلام کا بھی حصہ نہیں ہے۔ ان ارشادات کا علم خطاب فرمانے والا جانتا ہے یا خطاب کیا گیا۔

محبوب کریم ﷺ حسیب ﷺ ہیں

جن کو کائنات کے ذرے ذرے کا اس لئے عالم بنایا گیا کہ محبوب کریم ﷺ پر محاسبت فرمائیں گے۔ کیونکہ بغیر اس محاسبہ کے کوئی بھی علم مرتبت نہیں پا سکتا۔ حسیب ہونا ایک وہ بلند صفت ہے جو محبوب

کبریاء ﷺ کے لئے خاص تھی کیونکہ حبیب وہ ہوتا ہے جس میں قوت و طاقت تو بے پناہ ہو مگر عقل کی تابع ہو۔ ہر مشکل کے وقت حتیٰ کہ سکرات موت میں بھی نفس مطمئن ہو اور اس کے بلند پایہ اور بے پرواہ فضل کی تعریف کی جائے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رحمت دو جہاں ﷺ سے بڑھ کر کسی کو صاحب حوصلہ و سخی اور ہر معاملہ میں حبیب اور خوش رہنے والا نہیں دیکھا۔

محبوب کریم ﷺ اولی ﷺ ہیں

جن کے احکام ان کے تصرف کی قوت سے ملے ہوئے ہیں' جن کا غلام یا صحابی بننا موجب سعادت دنیاو عقبیٰ ہے۔ تورات میں ذکر کیا گیا ہے کہ ایک اولی شخص اولی امت کے لئے اولی ہونے کی حیثیت میں ظاہر ہوگا۔ وہ اپنی امت کی اصلاح ہدایت و تعلیم سے کرے گا اور رہتی دنیا تک نوع انسان کے ساتھ رہے گا وہ خوبیاں جو محبوب کریم ﷺ کی اولیت پر گواہ ہیں' وہ ہیں جن میں کسب و عمل کو دخل نہیں۔ بلکہ رب العزت کی عنایت و موہبت سے ہیں۔ فضیلت' نبوت' رسالت' خلت' محبت' برگزیدگی' اسرار' دیدار قرب' شفاعت' مقام محمود' معراج جسمانی' امامت الانبیاء' قیامت کو انبیاء و امم سابقہ پر گواہ ہونا' اولاد آدم کی سرداری' صاحب عرش کے نزدیک حمد' لواء الحمد کا پانا' رحمت اللعالمین ہونا' ہدایت' امانت' رضا' کوثر' گزشتہ و مابعد امور سے قبل از وقوع معافی' انشروح صدر' رفعت' ذکر سکینہ کا اترنا' فاتح ہونا' تائید ملائکہ' کتاب و حکمت' سبع مثانی' قرآن عظیم' پاکیزگی رحمت' اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کا درود شریف پڑھنا' درووں بیماروں کا اچھا کر دینا' لوگوں کے شر سے بچانا وغیرہ جن کا کوئی عقل احاطہ نہیں کر سکتی اور ان کے علم پر سوائے اس کے عطا فرمانے والے خدائے وحدہ کے اور کوئی آگاہ نہیں۔

محبوب کریم ﷺ رحمۃ العالمین ﷺ ہیں

تمام جہاں اور تمام جہانوں کے لئے خواہ وہ اول میں یا آخر' حاضر ہیں یا غائب' زندہ ہیں یا مردہ محبوب کریم ﷺ کے اس اسم پاک کی برکت سے امت' امت مرحومہ کہلانے کی مستحق ہوگئی ہے۔ کیونکہ رحمت دو جہاں ﷺ کے طفیل آپس میں صبر و رحمت کی وصیت کرتے ہیں۔ جان کائنات ﷺ کو تراحم کا حکم دیا گیا ہے اور محسن کائنات ﷺ نے اس خطاب کے ماتحت کائنات کے ایک ایک ذرے کو ابدی طور پر اپنی وسیع رحمت کے دائرے میں گھیر لیا ہے۔ کیونکہ محبوب کریم ﷺ بجائے خود ایک صفت ہیں۔ رحیم کی اور صفت اس وقت تک فنا نہیں ہوتی جب تک موصوف فانہ ہو جائے۔ چونکہ اللہ رب العزت کے لئے فنا ممکن ہی نہیں لہذا اس صفت رحمۃ اللعالمین یعنی محبوب کریم ﷺ بھی ابدی اور ہر شے کو گھیرے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بیان کیا گیا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ آپ کو بھی اس رحمت سے کچھ حصہ ملا ہے۔ فرمانے لگے ہاں ملا ہے اور وہ یہ ہے کہ میں اپنے انجام سے ڈرا کرتا تھا۔ مگر اب بے خوف ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسی رحمت کے طفیل قرآن پاک میں میری تعریف کی ہے اور مجھے مولا کریم نے اپنے حضور میں باعزت متبوع اور امین فرمایا ہے اور جو میرے ساتھ دشمنی رکھنے والی مخلوق ہے ان کو اپنا دشمن بیان کیا ہے

اور اصحاب یمین کی سلامتی اسی رحمت کے طفیل ہے۔ مالک دو جہاں ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ رب العزت نے میری امت کے لئے میری وجہ سے دو امانتیں اتاری ہیں' ایک یہ کہ جب تک میں ان میں ہوں ان پر عذاب نہ آئے گا۔ دوسرے جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے۔ عذاب سے محفوظ ہوں گے۔ گویا محبوب کریم ﷺ ابدی طور پر بحیثیت رحمت اللعالمین ہونے کے امت کے ساتھ ہیں اس لئے امت عذاب سے مامون ہے۔

مندرجہ بالا اسماء کے علاوہ قرآن کریم میں محبوب دو جہاں ﷺ کے اور بہت سے اسماء مبارکہ ہیں۔ جن کو یہاں ذکر نہیں کیا گیا۔ یہ خصوصیات عالیہ وہ تھیں جو غلاموں کی آگاہی کے لئے اپنے محبوب کی اظہار شان کی غرض سے اللہ قادر و کریم نے ارشادات واحکام میں ظاہر و باہر فرمادیں۔ اس کے سوا جو کچھ اس مالک دو جہان نے مراتب عالیہ و مدارج رفیعہ دار آخرت میں آپ ﷺ کے واسطے زیادہ فرمائے ہیں۔ وہ وہ ہیں جن کے ورے ہی عقلیں گم ہو جاتی ہیں اور ادراک ان کی خبر ہی سے حیران ہوئے ہیں۔ خدا کرے کہ جن حقائق کو رحمت دو جہاں ﷺ کے اسماء کے ماتحت فقیر نے مختصراً درج کیا ہے عوام الناس کے قلوب ان سے قرب نبوت کے انوار حاصل کریں اور اپنی باطنی بینائی سے معرفت رسالت کو پاسکیں اور اس ابدی محی کو اپنا ملجائے و ماویٰ ٹھہرائیں۔ جس کے کسی سائل کو ناکامی نہیں ہوئی اور جس کا کوئی بھکاری نامراد نہیں رہا اور جس کے دربار میں دشمن بھی رسواء و ذلیل نہیں ہوئے۔ جو مفسدین کے اعمال بھی ان کے منہ پر نہیں لاتا اور جس نے دشمنوں کو بھی ہمیشہ اپنی رحمت کی کملی میں پناہ دی ہے۔ وہی مجرموں اور عاصیوں کا سہارا اور وہی ناداروں و خطا کاروں کا آسرا ہے۔

جو اس کے جلوؤں سے ہو منور اس آئینہ میں نہ بال آئے
مٹے خیال گناہ دل سے جو دل میں اس کا خیال آئے

ظاہری جمال محبوب ﷺ

گو باطنی جمال محبوب کریم ﷺ کا مختصر سا نقشہ حدیث شریف کی منشاء کے ماتحت جو اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ وہ عاشقان محبوب ﷺ کے لئے تسلی و تشفی کو کم نہیں۔ مگر ظاہری صورت و سیرت کے دلدادہ حضرات کی محرومی کے خیال سے جی چاہتا ہے کہ محبوب کریم ﷺ کی مبارک ترین ظاہری صورت و سیرت کو بھی ذکر کر ہی دیا جائے تا کہ متلاشی اس کو اس میدان میں معرفت کا ذریعہ بنا سکیں۔

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد ﷺ سے اجالا کر دے
علم کا مقصود ہے پاکی عقل و خرد
فقر کا مقصود ہے عفت قلب و نگاہ

اوصاف محبوب کریم ﷺ

قلتِ روایت

قارئین کرام یہ پڑھ کر آپ حیران ہوں گے کہ سیرت و حدیث کے اس عظیم ترین ذخیرے میں جو اس وقت دنیا کے سامنے ہے۔ حلیہ محبوب کریم ﷺ سے متعلق بہت کم روایات ملتی ہیں۔ جس کا سبب یہ نہیں کہ صدرِ اول کے مصنفین کو حلیہ محبوب کریم ﷺ کے مدون کرنے کا اہتمام نہ تھا۔ بلکہ اصحاب سیر و محدثین نے اس مسئلہ میں بڑی ہی جدوجہد کی ہے اور ایک ایک لفظ جمع کیا ہے۔ مگر وہ کیا کرتے جو صحابہ کرام سے ہی انہیں زیادہ روایتیں نہیں پہنچیں کیونکہ جملہ صحابہ کرام میں چند گنتی کے حضرات ہی حلیہ مبارک بیان فرمانے والے نظر آتے ہیں۔ جن میں سے سیدنا امام الاولیاء حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہا خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے اس باب میں کسی قدر تفصیل سے کام لیا ہے۔

باقی رہی یہ بات کہ آخر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے ایسا کیوں کیا۔ اس کے بہت سے سبب ہو سکتے ہیں۔ جن میں سے ایک یہ بھی تھا کہ فرطِ ادب و تعظیم سے وہ حاکم کائنات ﷺ کی طرف نظر بھر کے دیکھ ہی نہیں سکتے تھے۔ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت یہ حقیقت واضح فرمائی تھی جس کو ان کے صاحبزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک گفتگو کے سلسلہ کا اشارہ فرماتے ہوئے کہتے ہیں کہ میرے والد حضرت عمرو بن العاص نے فرمایا کہ اگر کوئی مجھ سے رسول ﷺ کا حلیہ مبارک پوچھے تو میں بیان نہیں کر سکتا۔ کیونکہ انتہائی تعظیم کی وجہ سے میں آپ ﷺ کو نظر بھر کے دیکھ ہی نہیں سکتا تھا۔

قدِ مبارک

نہ بہت لمبا تھا نہ بالکل ٹھگنا بلکہ میانہ قدوں سے کچھ نکلتا ہوا۔ لیکن لمبے قد والوں کے ہجوم میں بھی محبوب کریم ﷺ نمایاں نظر آتے تھے۔ سارا جسم اطہر بہت بھرا ہوا نہ تھا بلکہ گداز، سڈول، مضبوط، معتدل، موزوں اور گٹھا ہوا تھا۔ جسم اطہر پر بال نہ تھے صرف ایک خوبصورت ترین خط سیاہ بالوں کا گلے کی ہڈی سے ناف تک بلندیوں پر روئیں پھیلے ہوئے تھے۔ سینہ کشادہ اور پیٹ مبارک کی سطح میں پورا تناسب اور کندھوں کے ابھار پر گوشت اور پھیلاؤ نہایت موزونیت رکھتا تھا۔ دست و پائے مبارک خوبصورت لمبے لمبے ہوتے تھے۔ پنڈلیوں میں بہت خفیف خم تھا اور پاؤں کے تلوے گداز بھرے ہوئے تھے۔ کف دست مبارک فراخ پرگوشت انگلیاں دراز اور تلوے صاف ستھرے درمیان میں اتنا خلا کہ نیچے سے پانی بے روک بہہ جاتا۔ پائے مبارک میں انگوٹھے کے بعد کی انگشت باقی انگلیوں سے بڑی مگر چھنگلیا سب سے بلند اور نمایاں تھے۔ ایڑیاں پتلی پتلی ملائم اور خوبصورت تھیں۔

چہرۂ انور

رنگ سرخ و سفید روئے مبارک نہایت خوبصورت اور پر نمک تھے۔ بہت پرگوشت اور بالکل گول نہ تھا بلکہ کسی قدر بیضاوی تھا۔ رخسار ہموار اور بالوں سے صاف تھے۔ طبع مبارک پر کوئی بات گراں گزرتی تو

سرخ ہو جاتے تھے۔ ریش مقدس خوب گھنی اور بھاری تھی۔ کنپٹیوں سے حلق تک پھیلی ہوئی تھی۔ اطراف سے بڑھے سب بال تراش دیا کرتے تھے۔ ڈاڑھی سیاہ تھی۔ مہد بچی میں بھی صرف ٹھوڑی سے اوپر چند بال سفید دکھائی دیتے تھے۔ سر بڑا تھا۔ بال بہت گھنے' خوب کالے' کانوں کی لو تک لمبے تھے۔ جب زیادہ بڑھ جاتے تھے اور کندھوں تک آ جاتے تو تراش کر کم کر دیتے تھے۔ ہلکی ہلکی لہریں سی ان پر پڑی معلوم ہوتی تھیں۔ آخر عمر تک تھوڑے سے بال کنپٹیوں پر اور سر مبارک میں سفید ہوئے تھے۔ تیل لگا لیتے تو دکھائی نہ دیتے ورنہ نظر آتے تھے (مزید تفصیل ہماری کتاب ''چہرہ محبوب ﷺ کی قسم'' میں ملاحظہ فرمائیں)۔

چشم ہائے مبارک اور پیشانی

آنکھیں بڑی بڑی اور سرمیں تھیں۔ پتلی خوب سیاہ سفیدی میں لال ڈورے پڑے ہوئے۔ آنکھوں کے شگاف کشادہ دونوں طرف کے گوشے سرخ' پلکیں کافی لمبی لمبی۔ پیشانی چمکیلی کشادہ بھنویں خمیدہ پتلی نہایت لطافت سے ہلکی ہو کر باہم جڑ گئی تھیں۔ دونوں کے بیچ میں ایک رگ تھی جو غصہ کے وقت پھول جاتی تھی۔ پسینہ بہت نکلتا تھا اور ماتھے پر موتی کے دانوں کی طرح چمکتا تھا۔ ناک ایسی تھی کہ پہلی نظر میں بلند اور کھڑی معلوم ہوتی تھی مگر دراصل نہایت ہی خوبصورت اور چہرے کے مناسب تھی۔ دہانہ لطافت کے ساتھ کشادہ' دندان مبارک خوب سفید سچے موتی کی طرح تاباں اوپر نیچے جڑے نہ تھے ترتیب سے دو صفیں قائم تھیں۔ سامنے کے دانتوں میں خفیف شگاف تھے۔

وصف جمال پاک

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمال محبوب کریم ﷺ سے از حد متاثر تھے۔ ذیل میں بعض اقوال دیے جاتے ہیں۔

☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ محبوب دو جہاں ﷺ تمام آدمیوں سے زیادہ حسین تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو ایک مرتبہ سرخ جوڑہ زیب تن کئے دیکھا اور نہیں کہہ سکتا کہ آپ ﷺ سے زیادہ بھی کسی زلفوں والے کو خوبصورت دیکھا ہے۔ چوڑے سینہ اور شانوں تک بال لٹکے ہوئے تھے۔

☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کا چہرہ تلوار کی طرح لمبا اور چمکیلا تھا؟ کہنے لگے نہیں بلکہ چاند کی طرح منور اور خوبصورت۔

☆ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب آپ ﷺ کسی بات پر خوش ہوتے تھے تو چہرہ مبارک اس طرح روشن ہو جاتا تھا گویا چاند کا ٹکڑا ہے۔

جسم اطہر کی خوشبو

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے آپ ﷺ سے پہلے اور آپ ﷺ کے بعد کبھی کسی

کو آپ ﷺ کا سا خوبصورت نہیں دیکھا اور رنگ چمکیلا گورا تھا۔ پیشانی پر پسینہ ایسا نظر آتا تھا گویا موتی بکھرے ہیں۔ چلتے تھے تو جھومتے تھے۔ میں نے کبھی کوئی دیباج یا ریشم آپ ﷺ کی ہتھیلیوں سے زیادہ نرم نہیں دیکھا۔ نہ کبھی کسی مشک یا عنبر میں آپ ﷺ کی خوشبو سے بہتر خوشبو پائی (مزید تفصیل ہماری کتاب ''پیکر جمال و کمال ﷺ'' میں ملاحظہ فرمائیں)۔

محبوب کریم ﷺ کا پسینہ معطر

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن آپ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے اور سو گئے۔ میری ماں آئیں اور آپ ﷺ کا پسینہ سونت سونت کر شیشی میں لینے لگیں۔ آپ ﷺ کی آنکھ کھل گئی فرمایا ام سلیم! یہ کیا ہے؟ عرض کیا میں آپ ﷺ کا پسینہ لے رہی ہوں' اپنے عطر میں ملاؤں گی کیونکہ یہ عطر سے بھی زیادہ خوشبودار ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کے دانت بڑے ہی چمکیلے تھے' منہ کھولتے تو دانتوں سے ایک نور سا نکلتا معلوم ہوتا تھا۔

جری بھی' حسین بھی

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے آپ ﷺ سے زیادہ کسی کو جری اور حسین نہیں دیکھا (مسند احمد)۔

☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جس راستہ سے گزر جاتے تھے بعد میں آنے والے لوگوں کو خوشبو سے پتہ لگ جاتا تھا کہ ادھر سے تشریف لے گئے ہیں۔

محبوب کریم ﷺ کی ہتھیلی

☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ مزید بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نماز کے بعد میں محبوب دو جہاں ﷺ کے ساتھ مسجد سے نکلا۔ دو لڑکے اور بھی آگئے۔ آپ ﷺ نے ان کے رخسار چھوئے پھر میرے رخسار پر ہاتھ رکھا۔ آپ ﷺ کے ہاتھ کی ٹھنڈک اور خوشبو میں نے ایسی محسوس کی گویا ابھی ابھی عطر کے قرابے سے نکلا ہے (مسلم)۔ نیز بیان کرتے ہیں کہ تم محبوب کریم ﷺ کو دیکھتے تو کہتے آنکھوں میں سرمہ لگا ہے حالانکہ سرمہ لگا نہ ہوتا تھا۔

چودھویں کا چاند

نیز بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ چودھویں رات میں والی کائنات ﷺ سرخ جوڑا پہنے تشریف فرما تھے۔ میں کبھی چاند کو اور کبھی آپ ﷺ کے چہرے کو دیکھتا تھا۔ مگر آپ ﷺ مجھے چاند سے بھی زیادہ خوبصورت دکھائی دیتے تھے (ترمذی و دارمی)۔

☆ ربیع بنت معوذ سے پوچھا گیا کہ محبوب کریم ﷺ کیسے تھے؟ کہنے لگیں اگر تم محبوب کریم ﷺ کو دیکھتے

تو چمکتا ہوا سورج دیکھ رہے ہو (داری)۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو خوبصورت نہیں دیکھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا گویا آفتاب رخ انور پر چل رہا ہے (ترمذی)۔

مکمل سراپا

☆ حضرت معبد رضی اللہ عنہ نے محبوب دو جہاں ﷺ کا سراپا خوب بیان کیا ہے۔ یہ وہی خاتون ہیں جن کے خیمے میں آپ ﷺ نے سفر ہجرت کے دوران میں دم لیا تھا۔ وہ آپ ﷺ کے نام نامی سے واقف نہ تھی۔ اس لئے اپنے شوہر سے آپ کا حلیہ اس طرح بیان کرنے لگی۔ "میں نے ایک شخص کو دیکھا جو صاف ستھرا تھا۔ حسن اس پر جلوہ گر تھا۔ چہرہ روشن تھا۔ جسم خوبصورت تھا۔ نہ تو بدن سے بڑھا ہوا تھا نہ شانوں پر بھاسا سر اسے حقیر ظاہر کر رہا تھا۔ وہ نہایت ہی خوبصورت اور حسین تھا۔ آنکھیں بڑی بڑی اور سیاہ پلکوں میں خم۔ آواز میں اثر۔ گردن میں درازی۔ داڑھی گھنی بھنویں لمبی پتلی جڑی ہوئی۔ جب چپ ہوتا تو باوقار ظاہر ہوتا۔ جب بولتا تو شاندار بن جاتا۔ دور سے دیکھو تو سب سے حسین اور بھاری بھرکم نزدیک سے دیکھو تو سب سے زیادہ دلفریب اور شیریں۔ میٹھی بات چیت بولنے والا۔ بالکل کم سخن تھا نہ بہت باتونی۔ گفتگو ایسی جیسے ہار میں موتی پروئے ہوئے۔ میانہ قد نہ بہت لمبا نہ ایسا ٹھگنا کہ نگاہ میں حقیر ہو جائے۔ وہ شاخوں کے بیچ میں ایک شاخ مگر وہ باقی دونوں سے زیادہ تروتازہ اور نظر فریب۔ اس کے رفیق اس کے روبرو حاضر۔ اگر بولتا تو غور سے سنتے۔ حکم دیتا تو تعمیل کے لئے دوڑ پڑتے۔ بہت سنجیدہ اور مانوس کن۔ ترش رو اور سخت گیر نہیں (خصائص)۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سب سے نیک دل۔ سب سے زیادہ راست گو۔ سب سے زیادہ نرم مزاج۔ سب سے زیادہ خوش خلق تھے۔ پہلی نظر میں ہر کوئی آپ ﷺ کی ہیبت سے مرعوب ہو جاتا تھا۔ لیکن کچھ دیر حاضری کے بعد محبت کرنے لگتا تھا۔ میں نے آپ ﷺ سے پہلے اور بعد میں کسی کو آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا (ترمذی)۔

☆ نیز فرمایا۔ آپ ﷺ کی گردن چاندی کی بنی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ پیشانی پر پسینہ موتی کی طرح چمکتا تھا اور مشک خالص سے زیادہ خوشبودار تھا۔ میں نے کوئی آدمی آپ ﷺ کا سا نہیں دیکھا۔

سیمیں گردن

☆ ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ محبوب کریم ﷺ بہت شاندار تھے۔ چہرہ اس طرح چمکتا دمکتا تھا جیسے چودھویں کا چاند۔ گردن ایسی صاف اور خوبصورت تھی گویا چاندی سے گھڑ کر بنائی گئی ہے۔

☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ آپ ﷺ کا چہرہ ایسا تھا گویا چاند کا طباق ہے۔

بدر منیر

☆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ رحمت دو جہاں ﷺ سب سے زیادہ حسین چہرے والے تھے۔ سب سے زیادہ روشن رنگ والے تھے۔ جب بھی کسی نے آپ ﷺ کا حلیہ بیان کرنا چاہا تو رخ انور کو بدر منیر سے ضرور تشبیہ دی۔ چہرے پر پسینہ کی بوندیں سچے موتیوں کی طرح چمکتی تھیں اور پسینہ مشک خالص سے زیادہ اچھی مہک رکھتا تھا (خصائص)۔

☆ نیز بیان کرتی ہیں کہ رحمت دو جہاں ﷺ کو ایک مرتبہ کسی نے سیاہ شملہ ہدیہ دیا۔ آپ ﷺ نے اسے باندھا اور مجھ سے فرمانے لگے۔ عائشہ (رضی اللہ عنہا)! یہ مجھ پر کیسا معلوم ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا بہت ہی بھلا لگتا ہے۔ اس کی سیاہی آپ ﷺ کے چہرے کی سفیدی میں اور آپ ﷺ کی سفیدی اس کی سیاہی میں پیوست ہوئی جاتی ہے (کنزل العمل)۔

حیاو نزاکت طبع

☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ پردے میں بیٹھنے والی کنواریوں سے بھی زیادہ شرمیلے تھے۔ جب کوئی بات طبع مبارک پر گراں گزرتی تو ہم آپ ﷺ کے چہرے سے معلوم کرلیا کرتے تھے۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ چٹائی پر لیٹے ہیں اور چٹائی کے نشان پہلو پر نمایاں ہیں۔ میں نشانوں پر ہاتھ پھیرنے لگا اور عرض کی یا رسول اللہ (ﷺ)! آپ پر میرے ماں باپ قربان' آپ ﷺ نے ہمیں کیوں خبر نہ دی کہ سونے کے لئے کچھ بچھا دیتے۔ آپ ﷺ نے جواب دیا مجھے دنیا سے کوئی سروکار نہیں۔ میری اور دنیا کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی سوار کسی درخت کے سایہ میں دم لے لیتا ہے اور پھر آگے روانہ ہو جاتا ہے۔

پیشانی پرنور کے دانے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن میں بیٹھی سوت کات رہی تھی اور راحت جاں ﷺ اپنی نعل کا نٹھ رہے تھے۔ میں نے دیکھا آپ ﷺ کی پیشانی پر پسینہ آرہا ہے اور اس کی بوندیں چمک رہی ہیں۔ اس منظر نے مجھے مبہوت کر دیا۔ آپ ﷺ کی نظر اٹھی تو مجھے مبہوت دیکھ کر فرمانے لگے۔ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ ﷺ کی پیشانی پر پسینہ کی بوندیں نور کی دانے معلوم ہوتے ہیں۔ اگر ابو کبیر الہذلی اس حال میں آپ ﷺ کو دیکھ لیتا تو جان جاتا کہ اس کے ان اشعار کا اصلی مصداق آپ ﷺ ہی ہیں۔ ترجمہ اشعار (نہ اس کی ماں میں کوئی عیب تھا نہ دائی میں اور وہ خود ہر بیماری سے دور ہے۔ جب اس کے چہرے کو دیکھو تو اس طرح چمکتا ہے جس طرح ابر میں بجلی چمکتی ہے)۔

یہ سن کر آپ ﷺ نے غسل اور سوئی ہاتھ سے رکھ دی۔ اٹھ کر میرے پاس تشریف لائے' میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمانے لگے۔ عائشہ (رضی اللہ عنہ) خدا تجھے جزائے خیر دے۔ مجھے یاد نہیں میں کبھی اتنا خوش ہوا ہوں جتنا اس بات پر خوش ہوا ہوں (خصائص)۔

ماہ تمام

☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مجلس میں زہیر بن ابی سلمٰی رضی اللہ عنہم کا یہ شعر اکثر پڑھا کرتے تھے جو اس نے ہرم بن سلطان کی تعریف میں کہا تھا۔ ترجمہ (اگر تو انسان کے سوا کچھ اور ہوتا تو اندھیری رات کو روشن کرنے والا بدر منیر ہوتا)۔ پھر حاضرین سے کہتے صرف نبی ﷺ ہی ایسے تھے اور کوئی دوسرا آدمی ایسا نہ تھا (کنزالعمل)۔ رحمت دو جہاں ﷺ کو بھی اپنے حسن کا پورا احساس تھا اور اس نعمت پر ہمیشہ اللہ کا شکر ادا کیا کرتے تھے۔

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ آئینہ دیکھتے تو فرماتے الحمد للہ الذی احسن خلقی وخلقی "خدا کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے میری صورت و سیرت دونوں اچھی بنا دی ہیں"۔

اسم محمد ﷺ ---- بہت ہی خوبصورت اور بے حد پیارا نام ----

•• --- ایمان سے زیادہ مقدم
•• --- فرشتوں سے زیادہ معصوم
•• --- ماں سے زیادہ مہربان
•• --- زندگی سے زیادہ سجیلا
•• --- جان سے زیادہ پیارا
•• --- سانس سے زیادہ مطلوب
•• --- آب حیات سے زیادہ زندگی بخش
•• --- موج سلسبیل سے زیادہ تر و تازہ
•• --- جان سے زیادہ پرکشش
•• --- بڑھاپے سے زیادہ سنجیدہ
•• --- شبنم سے زیادہ پاکیزہ
•• --- صبح و شام سے زیادہ سہانا
•• --- نسیم سحری سے زیادہ لطیف
•• --- گلاب سے زیادہ شگفتہ
•• --- سورج سے زیادہ تابندہ

•• --- دین سے زیادہ مقدس
•• --- والدین سے زیادہ معصوم
•• --- اولاد سے زیادہ عزیز
•• --- دھڑکن سے زیادہ قیمتی
•• --- خون کی گردش سے زیادہ محبوب
•• --- شہد سے زیادہ میٹھا
•• --- چشمۂ کوثر سے زیادہ شفاف
•• --- بچپن سے زیادہ معصوم
•• --- کہولت سے زیادہ مدبر
•• --- فطرت سے زیادہ گہرا
•• --- منظر طلوع صبح سے زیادہ دلکش
•• --- موسم بہار سے زیادہ شاداب
•• --- کلی سے زیادہ عفیف
•• --- آسمان سے زیادہ بیکراں
•• --- کہکشاں سے زیادہ درخشندہ

••--- کرن سے زیادہ اجلا
••--- برق سے زیادہ توانا
••--- سمندر سے زیادہ رازدار
••--- پہاڑ سے زیادہ بردبار
••--- محبت سے زیادہ لازوال
••--- لفظ سے زیادہ پائیدار
••--- موتی سے زیادہ منزہ
••--- عقیدت سے زیادہ سُچا
••--- حسن سے زیادہ من موہنا
••--- شجر سایہ دار سے زیادہ مسافر نواز
••--- ابر کرم سے زیادہ غریب پرور
••--- مسکراہٹ سے زیادہ بے ریا
••--- اقتدار سے زیادہ محتشم
••--- چاندنی سے زیادہ لطیف
••--- بادل سے زیادہ گہربار
••--- دریا سے زیادہ سخی
••--- چٹان سے زیادہ مضبوط
••--- وقت سے زیادہ جاوداں
••--- سچ سے زیادہ استوار
••--- حقیقت سے زیادہ سچا
••--- ارادت سے زیادہ باکمال
••--- مرہم سے زیادہ آسودگی بخش
••--- شاخ ثمربار سے زیادہ کشادہ دست
••--- حرارت سے زیادہ توانائی بخش
••--- تخلیق سے زیادہ بے ساختہ
••--- فولاد سے زیادہ مضبوط

زندگیاں تمام ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے
تیرے اوصاف کا اک باب بھی پورا نہ ہوا

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ محبوب کریم ﷺ کی ذات گرامی سے ہی دونوں عالم کو حسن و آراستگی حاصل ہے یعنی آپ ﷺ آقا ہیں اور سارا عالم آپ ﷺ کا غلام ہے۔

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کہ آن ذات پاک مرتبہ دان محمد ﷺ است
یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجهك المنير لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب ﷺ	☆	ادب و تعظیم محبوب ﷺ
☆	گریہ محبوب ﷺ	☆	نور الہدیٰ ﷺ
☆	عشق خیر الوری ﷺ	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب ﷺ	☆	شمس الضحیٰ ﷺ
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم ﷺ
☆	راحت دو جہاں ﷺ	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنی و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریاء ﷺ	☆	وسیلتنا فی الدارین ﷺ
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	وبالوالدین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں ﷺ	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال ﷺ	☆	اسمائے محبوب ﷺ

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوه
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمه
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت واہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

پیام محبت	☆	حدیث کی روشنی میں	
وہ مصور کیسا ہوگا؟	☆	اخلاق سے کام لو گر دل جیتنے ہیں	☆
اہل دل	☆	نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و	☆
صحیفہ عشق	☆	سکوں ہے	
عقل و عشق	☆	جنت کے مالک	☆
عشق اور اہل عشق	☆	جہنم کا ایندھن	☆
ذوق زماں	☆	قلب سلیم	☆
خیال زماں	☆	آداب محبت	☆
باب عشق	☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆
داستان عشق	☆	اسلاف کا شوق علم	☆
شمع اور پروانے	☆	اسلاف کا اخلاق	☆
فضائل و مسائل نماز	☆	اسلاف کا عشق	☆
نماز کے طبی فوائد	☆	حقیقت عظمت	☆
نماز کے روحانی فوائد	☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆
فضائل قرآن مجید	☆	حقیقت انساں	☆
سوز محبت	☆	عشق کی باتیں	☆
اعزاز محبت	☆	دیوان عشق	☆
حقیقی محبت	☆	بخشش کے بہانے	☆
حلاوت ایمان	☆	عاشقانہ تقریریں	☆
حقیقت ایمان	☆	عالمانہ تقریریں	☆
دعوت فکر	☆	درس محبت	☆

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں ﷺ
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارجِ اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہِ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب ﷺ کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات ﷺ
☆	باعث تسکینِ دل و جان ﷺ	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن